گلهای فارسی

برای کلاس دوازدهم

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض - بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۴۳/۱۶) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کارکمیٹی کی ۲۰/جنوری ۲۰۲۰ءکو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۱-۲۰۲۰ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

گُلــهای فارسی

برای کلاس دوازدهم

Gul-hai-Farsi

Std. XII

مهاراشٹر راجیه پاٹهیه پستك نرمتی و ابهیاس کرم سنشودهن منڈل

پونه — 411 004

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے درس وتدریس کے لیے مفید سمعی وبصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

V7P3R1

پہلا ایڈیشن : ۲۰۲۰ء
(2020)
جدید ایڈیشن : ۲۰۲۲ء
(2022)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Editorial Board

Dr. Mohd. Sharfuddin Sahil	(Chairman)
Dr. Anjum Ziauddin Taji	(Member)
Dr. Ilyas Siddiqui	(Member)
Ansari Ahmed Husain	(Member)
Dr. Nasiruddin Ansar	(Member)
Khan Hasnain Aaquib Mohd. Shahbaz Khan	(Member)
Momin Shadab Iqbal	(Member)
Khan Navedulhaque Inamulhaque	(Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati)

مجلسِ ادارت :

ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل	(صدر)
ڈاکٹر انجم ضیاء الدین تاجی	(رکن)
ڈاکٹر اِلیاس صدیقی	(رکن)
انصاری احمد حسین	(رکن)
ڈاکٹر ناصر الدین انصار	(رکن)
خان حسنین عاقب محمد شہباز خان	(رکن)
مومن شاداب اقبال	(رکن)
خان نوید الحق انعام الحق	(رکن-سکریٹری و سرپرست، ویژۂ زبان ھای اُردو، عربی و فارسی در بال بھارتی)

Coordinator	:	Khan Navedul Haque Inamul Haque Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati
Cover	:	Asif Nisar Sayyed
D.T.P. & Layout	:	Yusra Graphics 305 - Somwar Peth, Pune - 11.
Production	:	Shri Sachchitanand Aphale (Chief Production Officer) Shri Rajendra Chindarkar (Production Officer) Shri Rajendra Pandloskar (Asstt Production. Officer)
Paper	:	70 GSM Creamwove
Print Order	:	
Printer	:	
Publisher	:	**Shri Vivek Uttam Gosavi** Controller, M.S. Bureau of Textbook Production, Prabhadevi, Dadar, Mumbai - 400 025.

دستورِ هند

سر آغاز

ما مردمانِ هند بامتانت و سنجیدگی تصمیم می گیریم که
هند را یك جمهوریۀ مستقل و اجتماعی و غیر مذهبی بسازیم
و برای شهریانش حاصل کنیم ......

انصاف : اجتماعی و اقتصادی و سیاسی

آزادی : آزادیِ فکر و اظهار و عقیده و ایمان و عبادت

مساوات : به اعتبارِ حیثیت و موقع؛ نیز بینِ همه مردمان

اُخوت را برای عظمتِ فرد و تیقّنِ اتّحادِ سالمیّت ترقی بدهیم۔

در مجلسِ دستور ساز ما امروز بتاریخ بیست و شش
ماه نومبر ۱۹۴۹ میلادی بذریعۀ هٰذا این دستور را وضع می کنیم
و اختیار می نمائیم و بر خودمان نافذ می کنیم۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیَہ وِدَھاتا۔
پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا،
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،
وِندھیہ، ہماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،
تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،
جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیَہ وِدھاتا۔
جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بهـارت میهنِ من است۔ همه بهارتیان برادران و خواهرانِ من اند۔
مـن میهـنِ خـویش را دوست می دارم و به اِرثِ عظیم و گوناگونِ آن فخر می کنم۔

مـن دائـم سـعی خواهم کرد که در خورِ اِرثِ آن بشَوَم۔ من پدر و مـادر، آمـوزگـاران و بزرگانِ خویش را احترام خواهم کرد و از هر یک سلوکِ خوش خُلقی خواهم کرد۔

مـن عهـد مـی کنم که خود را برای میهنِ خویش و مردمانِ میهنِ خویش وقف می کنم۔ در بهداشتِ آنها مسرّتِ من است۔

Preface

The Maharashtra State Board of Secondary and Higher Secondary Education has, in the light of the National Syllabus 2010, revised the State Syllabus for Std. XII. The Board has prepared the draft of the Syllabi of all the subjects and languages for Std. IX and Std. X and for Std. XI and Std. XII. While preparing the syllabus, the syllabi of other states were also considered. The draft syllabi of different subjects and languages were seen by the experts and the necessary changes were incorporated while they were finalised, to enable to meet the challenges of the 21st century.

The Board has made provisions for learning different languages both at the secondary level and the higher secondary level. At the higher secondary level alongwith modern Indian languages or mother tongue, provision of studying classical languages is also made, as an option, thus making it possible for student to learn Persian for those desiring to learn the language.

The Editorial Board for Persian prepared the draft of the syllabus of Persian and has prepared the textbook for Std. XII in the light of the approved syllabus. The Editoral Board has taken care to see that the syllabus and the textbook based on it has an Indian reference. This is because Persian language has nearly eight centuries long association with India, has made great impact on Indian culture and contributed to the rich cultural heritage of our country. Study of Persian at this level would enable the student to become aware of the links among the Indian languages.

The State Board is thankful to the Chairman and the members of the Editoral Board and the Coordinator for taking efforts to prepare this textbook. The Board is also thankful to the writers, poets and institutions from where the material has been obtained.

The Director of the Bureau of Textbook and Curriculum Research has to be specially thanked for timely printing and distributing this book.

(Vivek Gosavi)
Director
Maharashtra State Bureau of Textbook
Production and Curriculum Research, Pune

Pune
Date: 21-02-2020
Indian Solar year: 2 Phalguna, 1941

فارسی : جماعت دوازدہم - نصاب کا خاکہ

درسی کتاب (قدیم وجدید)

نثر : ۴۰ رصفحات (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
شخصی خاکے، سفرنامے، کہانیاں، ادب پارے

نظم : ۱۴ رصفحات، ۱۰۰ راشعار (شعری اصناف : غزل، نظم، قطعہ اور رباعی)

مضمون نگاری :

۱) درسی کتاب سے کسی آسان موضوع پر دس سطروں پر مشتمل توضیحی اور بیانیہ پیراگراف لکھنا۔

۲) فارسی سے ذریعۂ تعلیم کی زبان مثلاً اُردو، انگریزی، مراٹھی، ہندی اور گجراتی میں ترجمہ، نیز ذریعۂ تعلیم کی زبان سے فارسی میں ترجمہ۔

۳) دیے گئے عنوان پر پندرہ سطروں پر مشتمل آسان زبان میں مضمون لکھنا۔

قواعد :

۱) ثانوی سطح کی سابقہ جماعتوں کے نصاب کا اعادہ
۲) صنائع وبدائع : تلمیح، مراعات النظیر، تجاہلِ عارفانہ، اشتقاق، حسنِ تعلیل، لف ونشر مرتب، لف ونشر غیر مرتب
۳) مصادر
۴) حرفِ اضافہ
۵) امر ونہی
۶) حرف ھای استفہام
۷) فعل
۸) ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، مضارع، حال
۹) جنس
۱۰) عروض - بحر متقارب مثمن سالم
بحر ہزج مثمن سالم

آموزشی ماحصل (متوقع صلاحیتیں)

یہ توقع کی جاتی ہے کہ بارھویں جماعت کے تعلیمی سال کے آخر تک طلبہ میں زبان کی درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہو۔

سننا

۱۔ فارسی الفاظ کے تلفظ اور ادائیگی سے واقف ہوتا ہے۔ درسی متن کی عبارت کو سن کر الفاظ کو متن کے حوالے سے سمجھتا ہے۔
۲۔ فارسی نثر کے اقتباس کو سن کر اس کا مفہوم سمجھتا ہے۔ فارسی الفاظ اور فقروں کو سن کر ان کا مفہوم سمجھتا ہے۔
۳۔ فارسی شعر کی قرأت اور نثر کو سن کر ان کے بیچ فرق سے واقف ہوتا ہے۔
۴۔ مختلف اشیا کے فارسی نام سن کر ان اشیا کو پہچانتا ہے۔
۵۔ فارسی نظم کے آہنگ اور لے کو سن کر اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
۶۔ فارسی نظم کو سن کر شاعر کے لہجے اور شاعری کے پیغام کو سمجھتا ہے۔
۷۔ درسی اقتباس کو سننے اور سمجھنے کے بعد فارسی کے غیر درسی آسان اقتباس کو سن کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔

لکھنا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کرتا ہے۔ سبق سے پوچھے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۲۔ پوچھے گئے درسی سوالات کے جوابات لکھتا ہے۔
۳۔ دیے گئے عنوان پر اپنی زبان میں چند جملے لکھتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے لکھتا ہے۔
۴۔ معمے حل کرتا ہے۔ الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
۶۔ خود کے روزمرہ معمولات کو آسان فارسی میں لکھتا ہے۔
۷۔ کسی شعر یا نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے۔
۸۔ بے ترتیب جملوں کو درست ترتیب میں لکھتا ہے۔

بولنا

۱۔ فارسی الفاظ سن کر انھیں بولتا ہے۔ آسان اُردو الفاظ کے فارسی متبادلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ فارسی عبارت/ اقتباس سے پوچھے گئے فقروں کو دہراتا ہے۔
۲۔ اعداد اور ہندسوں کے فارسی مترادفات کو جماعت میں بول کر دِکھاتا ہے۔ دنوں، ہفتوں اور مہینوں کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۳۔ جانوروں، پرندوں اور جسمانی اعضا کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۴۔ دیے ہوئے عنوان پر آسان فارسی میں جملے بولتا ہے۔
۵۔ کسی واقعے یا تجربے کو آسان فارسی جملوں میں بتاتا ہے۔

قواعد

۱۔ فارسی الفاظ کے واحد جمع بناتا ہے۔
۲۔ فارسی الفاظ کی تذکیر و تانیث بناتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصادر سے فعل امر بناتا ہے۔
۴۔ نظم سے زیرِ اضافت کے الفاظ چن کر لکھتا ہے۔
۵۔ پوچھے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھتا ہے۔
۶۔ مصدر، فعل اور مضارع کی شناخت کرتا ہے۔
۷۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور زمانۂ حال کے افعال کو پہچانتا ہے۔
۸۔ تلمیح، مراعات النظیر، حسنِ تعلیل، اشتقاق، لف و نشر مرتب، لف و نشر غیر مرتب ان صنائع بدائع کو پہچانتا ہے۔
۹۔ غزل کے اشعار کی تقطیع کرتا ہے اور بحر کی شناخت کرتا ہے۔

پڑھنا

۱۔ فارسی لسانی مواد کو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ فارسی اقتباس کو نثر کے موزوں طرز میں پڑھتا ہے۔
۲۔ صحیح تلفظ اور املے کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی نثر پارے کی بلند خوانی کرتا ہے۔ متن کا سرسری اور بغور مطالعہ کرتا ہے۔
۳۔ متن کو اس طرح پڑھتا ہے کہ اس کا سیاق و سباق واضح ہو جائے۔
۴۔ فارسی جملوں کو علاماتِ اوقاف کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتا ہے۔
۵۔ فارسی نثر و نظم کو اضافتوں کے موافق پڑھتا ہے۔
۶۔ کسی ادھورے شعر کو مکمل کر کے پڑھتا ہے۔
۷۔ سرسری مطالعہ کا متن سمجھ کر پڑھتا ہے۔

ترجمہ

۱۔ پوچھے گئے فقروں/ محاوروں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۲۔ دیے گئے جملوں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصرعوں/ اشعار کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۴۔ پوچھے ہوئے الفاظ کے معنی اُردو میں لکھتا ہے۔
۵۔ اُردو فقروں کا ترجمہ آسان فارسی میں کرتا ہے۔
۶۔ پوچھے گئے اشعار کی تشریح اپنی زبان میں کرتا ہے۔

فہرست

بخشِ نثر [Prose Section]

(۱) حضرت سعد بن ابی وقّاصؓ ۱
(۲) مولانا حسرت موہانی ۵
(۳) پولا ۹
(۴) زبان ہای فست فود ۱۴
(۵) گرمایش جہانی ۱۸
(۶) ہیلن کیلر ۲۲
(۷) سفرنامۂ ہند ۲۶
(۸) ارمُغانِ طوطیان ۲۹
(۹) اصولِ نامہ نویسی ۳
(۱۰) گفتگوی بین مسافر و مُدیر ہتل ۳۷

بخشِ نظم [Poetry Section]

(۱) حمد ۴۱
(۲) ایّام برشگال ۴۴
(۳) شب مہتاب ۴۸
(۴) آشتی ۵۲
(۵) مادر ۵۶
(۶) از رحمتِ خدا نامید مشو ۵۹
(۷) غزلیات –
۱ ـ حافظ شیرازی ۶۲
۲ ـ نظیریؔ نیشاپوری ۶۴
۳ ـ عارفؔ قزوینی ۶۶
۴ ـ فرّخیؔ یزدی ۶۹
(۸) قطعہ – ابنِ یمینؔ ۷۱
(۹) رباعیات – عمر خیّامؔ ۷۳

سرسری مطالعہ [Rapid Reading]

نثر

(۱) حضرت یوسفؑ در زندان ۷۶
(۲) عدلِ خورشید شاہ ۸۰

نظم

(۱) آزادہ مرد ۸۳
(۲) نصیحت بہ پسر ۸۵

بخشِ قواعد۔نثر [Grammar Section– Prose]

(۱) مصادر ۸۷
(۲) حرف اضافہ ۹۰
(۳) امر و نہی ۹۳
(۴) حرف ہای استفہام ۹۴
(۵) فعل ۹۵
(۶) ماضی مطلق ۹۶
(۷) ماضی قریب ۹۷
(۸) ماضی بعید ۹۹
(۹) مضارع ۱۰۰
(۱۰) زمانۂ حال ۱۰۱
(۱۱) جِنس ۱۰۲
(۱۲) افعالِ معیّن ۱۰۴

بخشِ قواعد۔ نظم [Grammar Section– Poetry]

(۱) صنایع و بدایع ۱۰۶
(۲) عَروض ۱۱۰

بخشِ نثر
PROSE SECTION

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ

ادارہ

تمہید : حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی تھے۔ ان کا شمار ان دس خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریمؐ نے ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔ دنیا میں جنت کی خوش خبری پانے والے ایسے دس خوش نصیب صحابہ کو 'عشرۂ مبشرہ' کہا جاتا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نہایت بہادر اور ماہر تیر انداز تھے۔ انھوں نے تمام غزوات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اور اسلامی حکومت کی حفاظت اور توسیع کے لیے بے مثال کارنامے انجام دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت سعدؓ کی سپہ سالاری میں ایران جیسا اہم ملک فتح ہوا۔ ذیل کے سبق میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی زندگی اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقّاصؓ یکی از آن ده نفر بود که پیامبرِ گرامیؐ در حیاتِ آنها بشارتِ بهشت داده بود۔ به این معنی که آنها لازماً به بهشت خواهند رفت۔

حضرت سعدؓ صحابیِ پیامبرؐ فرماندۂ لشکرِ مسلمانان بود۔ او مردِ دلیر و شجاع بود و در غزوات همراهِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔ او در تیر اندازی مهارتِ تامّه داشت و اولین کسی بود که برای مدافعتِ اسلام تیری پرتاب کرد۔

کنیۂ حضرت سعدؓ ابو اسحاق بود۔ نامِ پدرش مالك بن وهیب و کنیه اش ابی وقاص بود۔ او در عمرِ نوزده سالگی اسلام آورد۔ اسلام آوردنش در زمانی بود که مشرکینِ مکّه بر مسلمانان ظلم و جور می کردند۔ این همه مصیبت و آفت ها قدمِ شان را هیچ لرزه و جنبش نیاوردند و بر دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

وقتی که به حکمِ رسولِ خدؐا ، مسلمانان از مکّه به مدینه هجرت نمودند، حضرت سعدؓ هم به مدینه منوره رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔ او در هر غزوه شرکت کرد یعنی از غزوۂ بدر تا غزوۂ حنین و غزوۂ طایف تا غزوۂ تبوك همراهِ نبی کریمؐ شرکت کرد و دلیرانه جنگید۔

پس از رحلتِ پیامبرِ گرامیؐ وقتی خلیفۂ دوم حضرت عمرؓ او را به عهدۂ تصمیمی به فوج کشی به ایران نمود و حضرت سعدؓ را فرماندۂ لشکر مقرر فرمود۔ وقتی ایران به دستِ مسلمانان

فتح شد ، حضرت عمرؓ او را به عهدۂ والئ ایران منصوب کرد۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شهر کوفه را بنیان گذاری نمود و در محله های مختلف قبیله های مختلفی را حکمِ سکونت داد و مسجدِ بزرگ ساخت که در آن قریباً چهل هزار مصلّیان نماز می خواند۔ حضرت سعدؓ بجای مدائن، آن شهرِ نَو را مرکزِ حکومت قرار نمود۔ او در بیست و شش هجری از کارِ دولت دست کشید و گوشه نشینی اختیار کرد۔ در پنجاه و پنج هجری از دارِ فانی به دارِ ابدی رخت بست۔ او را در البقیع مدفون کردند۔

حضرت سعدؓ عالمِ بلند مرتبه بود۔ او برای تحصیلِ علوم به خدمتِ نبی کریمؐ همه وقت حاضر می بود۔ خشیتِ الٰهی و زُهد و تقویٰ و بی نیازی و انکساری وصف های او بودند۔ شخصیتِ او در تاریخِ اسلام روشن و ممتاز است۔

Glossary فرهنگ

نفر	شخص	Person
بشارت	خوش خبری	Good news
مهارتِ تامّه	کامل مہارت	Expertise
پرتاب کردن	پھینکنا	To fling, to shoot
جور	ستم، ظلم	Oppression
رحلت	موت	Demise, death
تصمیم	پکا ارادہ	Determination, resolve
فرماندۂ لشکر	فوج کا کمانڈر	Army officer / commander
منصوب	مقرر کیا ہوا	Appointed
مرکزِ حکومت	حکومت کا صدر مقام	Capital
گوشه نشینی	تنہائی	Seclusion
البقیع	مدینہ منورہ کا قبرستان	Cemetery at Madinah
خشیتِ الٰهی	اللہ کا خوف	Fear of Allah
زُهد و تقویٰ	عبادت و پرہیزگاری	Worship and abstinence
انکساری	عاجزی	Humility

نوٹ : غزوہ کی جمع غزوات ہے۔ غزوہ اُس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بذاتِ خود شرکت فرمائی ہو۔

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words .

۱۔ کنیۀ حضرت سعدؓ .... است۔

۲۔ این همه مصیبت و آفتها قدمِ شان را هیچ لرزه .... نیاوردند و در دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

۳۔ حضرت سعدؓ هم به .... رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔

۴۔ حضرت عمرؓ او را به عهدۀ .... منصوب کرد۔

۵۔ حضرت سعدؓ .... بلند مرتبه بود۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

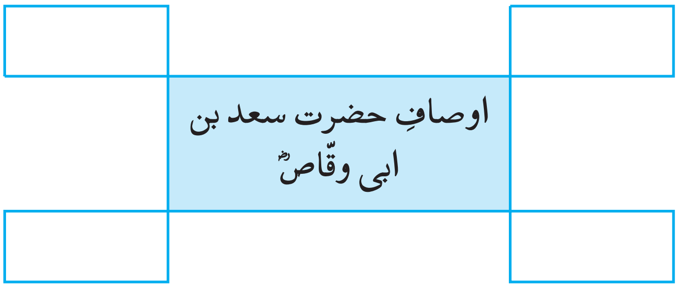

۳۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ حضرت سعدؓ در چه چیز مهارتِ تامّه داشت، بنویسید۔

۲۔ کنیۀ حضرت سعدؓ بنویسید۔

۳۔ نامِ پدرِ حضرت سعدؓ بنویسید۔

۴۔ حضرت سعدؓ در عمر کی سالگی اسلام آورد، بنویسید۔

۵۔ اسم های غزوات که در آن حضرت سعدؓ شرکت کرد، بنویسید۔

۴۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.

دائیں سے بائیں :

۱۔ مدینے کا قبرستان ۲۔ جنت

اوپر سے نیچے :

۱۔ پھینکنا ۲۔ انتقال

۳۔ پرہیزگاری ۴۔ زندگی

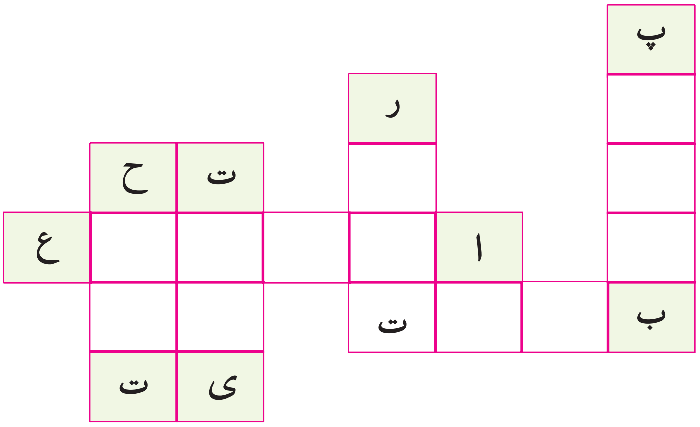

۵۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the columns.

الف	ب
شهرِ هجرتِ پیامبرِ گرامیؐ	پنجاه و پنج هجری
وفاتِ حضرت سعدؓ	البقیع
بنیان گذار شهرِ کوفه	مدینه منوّره
مدفنِ حضرت سعدؓ	حضرت سعدؓ

۶۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، شناخت کیجیے۔

Find out the correct or incorrect sentences from the following.

۱۔ حضرت سعدؓ در غزوات همراهِ نبی کریمؐ شریكِ پیکار بوده است۔

۲۔ خلیفهٔ دوم حضرت عمرؓ تصمیمی به فوج کشی بر مصر نمود۔

۳۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شهر کوفه را بنیان گذاری نمود۔

۴۔ مسجد بزرگ ساخت که در آن قریباً سی هزار مصلّیان نماز می خواند۔

۵۔ او در بیست و شش هجری از کار دولت دست کشید۔

۷۔ حضرت سعدؓ کے کارہائے نمایاں کو مختصراً بیان کیجیے۔

Write in brief about outstanding works of Hazrat Saad (R.A.).

عملی کام

عشرۂ مبشّرہ کے نام تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

Find the names of the companions known as 'عشرهٔ مبشّره' and write in your book.

اداره

۲۔ مولانا حسرؔت موہانی

تمہید : ہمارے ملک ہندوستان کو انگریز حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جن رہنماؤں نے مسلسل جدوجہد کی اور بے انتہا قربانیاں دیں، ان میں مولانا حسرؔت موہانی کا نام سرِفہرست ہے۔
مولانا حسرؔت اُتر پردیش کے ایک قصبے موہان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی اور یہیں سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ ایک بہترین شاعر، بے باک صحافی اور صفِ اوّل کے سیاسی رہنما تھے۔ انھوں نے اپنے رسالے 'اُردوئے معلیٰ' کے ذریعے انگریز حکومت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کی۔ سودیسی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس کے سالانہ اجلاس میں انگریزوں سے کامل آزادی کا مطالبہ کیا۔ انگریز حکومت نے حسرؔت پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے اور انھیں کئی بار قید و بند سے گزارا۔ اس سبق میں حسرؔت کی بے مثال زندگی کے بعض پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولانا حسرؔت موهانی یکی از سربازانِ آزادیِ هند بود. او یك روزنامه نگارِ بی باك و شاعرِ بلند پایه بود. نامش سیّد فضل الحسن بود و نامِ پدرش سیّد اظهر حسن بود. او در ۱۸۸۱ میلادی در قصبه موهان ضلع اُناؤ چشم بدنیا کشود. او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاهش فرا گرفت و برای تحصیل اعلیٰ در محمدن اینگلو اورینتیال کالج، علی گره داخل شد و در درجهٔ امتیازی موفق گشت.

پس از تحصیلِ علم در شهر علی گره سکونت گزید. آن زمان در طول و عرضِ هند نهضتِ آزادی روان بود. او از آن متاثر گشت و در دلش جذبهٔ شدید برای آزادی فروغ یافت و به آغازِ روزنامه نگاری شریكِ نهضتِ آزادی شد. وقتی که در هند سودیسی تحریك برپا شد، مولانا حسرؔت موهانی در این تحریك شرکت کرد و اشیای خارجی را تحریم کرد. او یك مغازه برای فروختنِ اشیای ملّی بنا نهاد. او تا آخرِ زندگانی غیر از جامه های مُلکی زیب تن نکرد.

مولانا حسرؔت موهانی برای مخالفتِ دولتِ انگلیسیه در هند در ۱۹۰۳ میلادی یك مجلّه بنام 'اُردوئے معلّی' را تاسیس نمود. در آن مجلّه افکار و عقایدِ خویش را در بارهٔ دولتِ انگلیسیه چاپ می کرد. این مجلّه شمعِ نهضتِ آزادی را در دلِ مردمِ هند روشن کرد. از مقالهٔ مولانا، انگلیسیان به خشم آمدند و او را در ژوئن ۱۹۰۸ میلادی گرفتار کردند و داخلِ زندان کردند. سخت اذیت دادند. سر انجام در ژوئن ۱۹۰۹ میلادی رهای یافت.

مولانا حسرت موهانی از لحاظِ افکارِ سیاسی رفیقِ لوك مانیه تلك بود و او را راهنمای خود

مـی دانسـت و احترام مـی نـمـود۔ او هـواخـواهِ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرهٔ 'انـقـلاب زنده باد' به هندیان داده بود۔ در ۱۹۲۱ میـلادی در شهـر احمدآباد ، در یك اجلاسِ سالانه کـانـگـریس سخنرانی کرد و مطالبهٔ استقلالِ کامل کرد۔ از این مطالبه دولتِ انگلیسیه در خشم آمد و او را باز گرفتار کرد۔ پس از سه سال از این قید رهائی یافت۔

مـولانـا حسرتؔ مـوهـانی یکی از معروف ترین شعرای زبانِ اُردو است۔ او 'دیوانِ غزلیات' و کـتـابـی بـعـنـوان 'مشاهداتِ زندان' نوشت که نامش را زندهٔ جاوید کرد۔ او شرحِ دیوانِ غالبؔ هم نـوشـت۔ اشـعـارش بـعـنـوان 'کلیاتِ حسرتؔ' چاپ شده، او یك انتخابِ شعرای مشاهیرِ اُردو نیز مرتب کرد و بنام 'انتخابِ سخن' منتشر کرد۔

پـس از استـقـلالِ هند مولانا حسرتؔ رکنِ مجلسِ دستور ساز و رکنِ پارلیمان گشت۔ در ماهِ مه ۱۹۵۱ میلادی رخت از جهان بَست۔ او را قبرستانِ فرنگی محل در لکهنؤ تدفین نمودند۔

فرهنگ Glossary

سرباز	سپاہی	Soldier
تحصیل مقدماتی	ابتدائی تعلیم	Primary education
زادگاه	جاے پیدائش	Birthplace
فرا گرفتن	سیکھنا	Learn
نهضت	تحریک	Movement
تحریم	منع، روکنا	Prohibition
مغازه	دُکان	Shop
مجلّه	رسالہ	Magazine
چاپ کردن	چھاپنا	Print, publish
ژوئن	جون	June
سر انجام	بالآخر، آخرکار	Finally
افکار	خیالات	Ideas
هوا خواه	حمایتی	Supporter
خشم آمدن	غصّے میں آنا	Become angry
سخنرانی	تقریر	Speech
مه	مئی	May

Exercise پرسش

Fill in the blanks with appropriate words. ۱۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ مولانا حسرتّ موهانی یکی از .... هند بود۔

۲۔ نامِ پدرش .... بود۔

۳۔ مولانا حسرتّ موهانی در ۱۸۸۸ م. در قصبه .... ضلع اناؤ چشم بدنیا کشود۔

۴۔ او را .... تدفین نمودند۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.

دائیں سے بائیں:

۱۔ کالج

اوپر سے نیچے:

۱۔ پیدائش کا مقام

۲۔ تحریک

۳۔ خیالات

۴۔ ایک قصبے کا نام

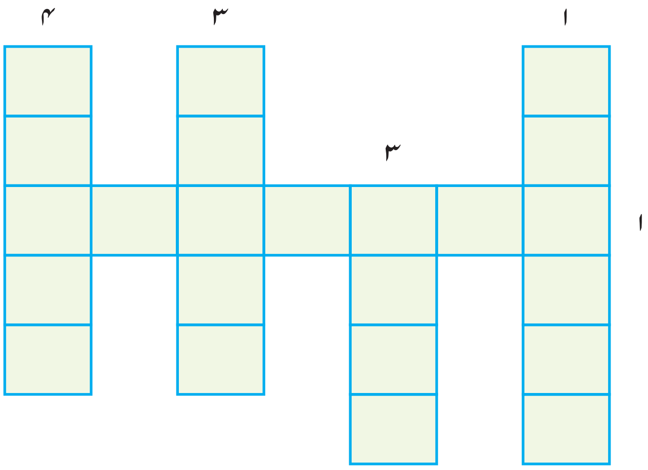

Match the columns. ۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

الف	ب
دانش کده	۱۹۰۸ میلادی
گرفتاریِ مولانا حسرتّ	محمدن اینگلو اورنتیال کالج
رهایِ مولانا حسرتّ	انقلاب زنده باد
نعرۀ آزادی	۱۹۰۹ میلادی

Complete the following activities. ۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

۱۔ نامِ مجلّۀ حسرتّ موهانی بنویسید۔

۲۔ نامِ رفیقِ سیاسی مولانا حسرتّ موهانی بنویسید۔

۳۔ نامِ کتاب که حسرتؔ را زندۂ جاوید کرد، بنویسید۔

۴۔ نامِ انتخابِ شعرای مشاهیرِ اُردو بنویسید۔

۵۔ سالِ وفاتِ مولانا حسرتؔ موهانی بنویسید۔

۵۔ درج ذیل جملوں کو سبق کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔ Arrange the following sentences in correct order.

۱۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامه های مُلکی زیب تن نکرد۔

۲۔ مولانا حسرتؔ موهانی در این تحریك شرکت کرد۔

۳۔ او یك روزنامه نگارِ بیباك و شاعرِ بلند پایه بود۔

۴۔ پس از تحصیلِ علم در شهر علی گره سکونت گزید۔

۵۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاهش فرا گرفت۔

۶۔ سبق سے زیرِ اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'zer izaafat'.

۷۔ سبق سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Make plurals of the following singulars from lesson.

سرباز ، شئی ، فکر ، شاعر ، عقیده

۸۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'Waw atf'

۹۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Write the antonyms of the following words from lesson.

بُزدل ، داخلی ، خریدن ، موافقت ، انجام ، آزاد

۱۰۔ مولانا حسرتؔ موہانی کے کردار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of the character of Maulana Hasrat Mohani in Urdu or English.

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

او هوا خواهِ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرۂ 'انقلاب زنده باد' به هندیان داده بود۔ در ۱۹۲۱ میلادی در شهر احمدآباد، در یك اجلاس سالانه کانگریس سخنرانی کرد و مطالبۂ استقلالِ کامل کرد۔

ذاتی رائے

سودیشی تحریک پر مختصر معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Give brief information on 'Swadeshi Movement' in Urdu or English.

عملی کام

"مولانا حسرتؔ موہانی مجاہدِ آزادی تھے۔" اس بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write your views on "Maulana Hasrat Mohani was a freedom fighter" in Urdu or English.

اداره

۳۔ پولا

تمہید : ہمارا ملک ہندوستان مختلف مذاہب اور تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے اپنے عقائد کے مطابق مختلف قسم کے مذہبی جشن اور تہوار مناتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی مختلف علاقوں میں الگ الگ تہوار منائے جاتے ہیں۔ پولا ایسا ہی ایک تہوار ہے جو مہاراشٹر کے تہذیبی جشن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پولا خالص کاشتکاروں کا تہوار ہے جسے ریاست بھر میں بڑی عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ بیل کسانوں کے لیے نہایت کارآمد جانور ہوتا ہے۔ پولا تہوار بیلوں کے لیے منایا جاتا ہے۔ اس دن کسان اپنے بیلوں کو نہلاتے ہیں، انھیں سجاتے ہیں، ان کی پوجا کرتے ہیں۔ اس دن گاؤں میں کسی مقام پر میلہ لگتا ہے جہاں بیلوں کو سجا کر لے جایا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے کھیل تماشے ہوتے ہیں۔ اس طرح پولا تہوار منایا جاتا ہے۔ ذیل کے سبق میں اس کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

در این دنیا وطنِ عزیزِ ما از لحاظِ تهذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانه و معروف دارد۔ این جا طبقه های مختلف جشن های متنوّع و گوناگون دارند۔ عِدّه ای آنها آن قدر زیاد است که به شمار نمی رود۔ بعضی از جشن ها متعلق به طبقۀ مخصوص هستند۔ مثلًا چندین جشن ها متعلق به کشاورزانِ کشورِ ما هستند۔ آنها را 'اونم' و 'پونگل' و 'پولا' می خوانند۔

اونم، بالخصوص در ایالتِ کیرالا، 'پونگل' در ریاستِ تامل نادو و 'پولا' در مهاراشترا برپا می شود۔ 'پولا' یکی از مهم ترین جشن های کشاورزانِ مهاراشترا است۔ مردمان باجوش و خروش این جشن را برپا می کنند۔

ما می دانیم که گاو نر در مهاراشترا برای زراعت خیلی مفید است۔ آن را برای خیش زنیِ کشت و بیخ کنی استفاده می کنند۔ علاوه ازین برای اَرابه کشیدن و نقل و حمل و کالاهای گوناگون بکار می بَرند۔ در معنیِ دیگر گاو نر یکی از قسمت های حیاتِ کشاورزان است۔ هر سال چون کارهای کشت زاری به پایان می رسد، کشاورزان از برای اظهارِ اُلفت با گاو نر، جشنی برپا می کنند که آن را 'پولا' می نامند۔

'پولا' در اصل برای گاو نر روزِ استراحت و تعطیل است۔ این جشن در سراسر مهاراشترا بروزِ آخرِ ماهِ شراون که یکی از ماه های تقویمِ هندوی است، برپا می شود۔ کشاورزان گاو نر خود را آن روز می شویند و می آرایند، تا آن زیبا بنمایند۔ تن را رنگ های گوناگون می دهند۔ در گردنِ آن حلقۀ گُل می اندازند و بر پشتِ آن چادرِ نقاشی می نهند۔ آنها را غذای مخصوص 'پورن پولی' و دیگر غذا های شیرین می دهند۔ عده ای از کشاورزان گاو نرِ خود را پرستش نیز می کنند و آن را به مندر می بَرند۔ بعد از آراستنِ آنها همه کشاورزان برای نمایشِ آنها را به یك

میدان می بَرند۔ آنجا عدۂ زیادی از مردان و زنان و بچه ها حاضر می شوند۔ بر مقامِ جشن مغازه های شیرینی ها و حلویات و اسبابِ بازی ها مهیا می شوند۔ بچه ها در غلتانه و چرخش و گهواره سوار می شوند و لذّت می بَرند۔ بعد از پایانِ جشن کشاورزان با گاو نر به خانه های خود می گردند۔

فرهنگ Glossary

پولا	بیلوں کا تہوار (مہاراشٹر)	Pola
متنوّع	مختلف قسم کا	Of various kind
گوناگون	قسم قسم کا	Diverse
اونم	کیرالا کا ایک تہوار	A festival of Kerala
ایالت	علاقہ	Province
پونگل	ریاست تامل ناڈو کا ایک تہوار	A festival of Tamilnadu
خیش زنی	جوتنا	Ploughing
بیخ کَنی	جڑ سے اُکھاڑنا	Uprooting
اَرابه	چھکڑا، گاڑی	Cart
کالا	جنس، مال	Goods
گاو نر	بیل	Bull
کِشت زاری	زراعت، کھیتی	Farming
استراحت	آرام	Rest
ماہِ شراون	ہندی کیلنڈر کا مہینہ	An Indian lunar month
تقویم	کیلنڈر	Calendar
می شویند	وہ دھوتے ہیں	They wash
می آرایند	وہ سجاتے ہیں	They decorate
چرخش	چکری نما جھولا	Merry-go-round
گهواره	جھولا	Swing

Exercise پرسش

Fill in the blanks with appropriate words. ۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ بعضی از جشن ها متعلق به طبقه .... هستند۔

۲۔ پولا یکی از مهم ترین جشن های .... مهاراشترا است۔

۳۔ ما می دانیم که گاو نر در مهاراشترا برای .... خیلی مفید است۔

۴۔ پولا در اصل برای گاؤ نر روزِ استراحت و .... است۔

۵۔ تنِ گاو نر را رنگ های .... می دهند۔

Complete the following web-diagrams. ۲۔ درج ذیل خاکے مکمل کیجیے۔

جشن های کشاورزان
- ....
- ....
- ....

کشاورزان گاو نر خود را
- ....
- ....

Match the columns. ۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگایئے۔

الف	ب
اونم	مهاراشترا
پونگل	کیرالا
پولا	تامل نادو

Complete the following sentences. ۴۔ درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ تنِ آن را رنگ ....

۲۔ در گردنِ آن ....

۳۔ بر پشتِ آن ....

۴۔ عده ای از کشاورزان ....

۵۔ آن را به ....

۵۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

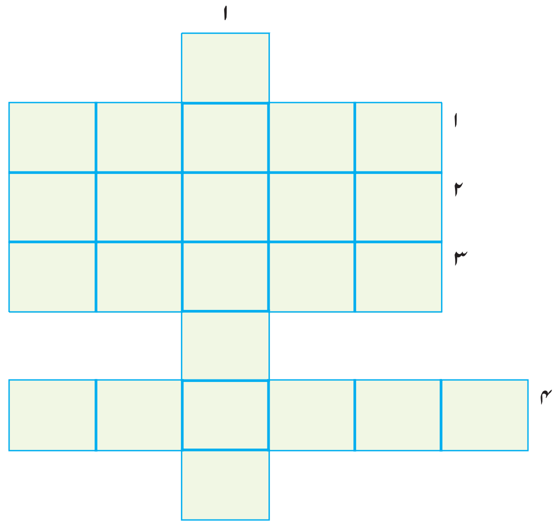

دائیں سے بائیں :

۱۔ کیلنڈر

۲۔ جنوبی ہند کا تہوار

۳۔ ہندوستانی کیلنڈر کا مہینہ

۴۔ کسان

اوپر سے نیچے :

۱۔ مختلف

۶۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

وطن ، جشن ، زراعت ، زیبا ، پرستش

۷۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words from lesson.

کم ، مُضر ، عداوت ، تلخ ، خار

۸۔ سبق سے درج ذیل کے فارسی ہم معنی الفاظ لکھیے۔

Write synonyms of the following words in Persian from lesson.

وطن ، کسان ، عبادت ، خوب صورت ، جھوُلا

۹۔ درج ذیل الفاظ کی جمع سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔

Write plurals of the following words from the lesson.

جشن ، رنگ ، مرد ، زن ، بچّہ

۱۰۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.

۱۔ این جا طبقه های مختلف جشن های متنوع و گوناگون دارند۔

۲۔ چندین جشن ها متعلق به دوستانِ کشورِ ما هستند۔

۳۔ گاو نر در مهاراشترا برای زراعت خیلی مضر است۔

۴۔ پولا دراصل برای گاؤ نر روزِ استراحت و تعطیل است۔

۱۱۔ درج ذیل بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write your opinion on the given statement in Urdu or English.

”وطنِ عزیزِ ما از لحاظِ تہذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانہ و معروف دارد۔‘

۱۲۔ ’پولا‘ تہوار کے لیے بیلوں کی آرائش کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Describe the decoration of bulls for 'Pola' festival in Urdu or English.

عملی کام

کسی ایک ہندوستانی تہوار کی معلومات ۵ سے ۱۰ سطروں میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write about any one Indian festival in Urdu or English in 5 to 10 sentences.

۴- زیان های فست فود

اداره

تمہید : انسان کی صحت اور تندرستی میں غذا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے بیماریوں سے بچنے اور اچھی صحت کے لیے ہمیشہ تازہ اور متوازن غذا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مکمل احتیاط کے ساتھ گھر میں پکائی ہوئی غذا صحت کے لیے ہر لحاظ سے مفید ہوتی ہے۔
موجودہ زمانے میں روایتی غذاؤں کے مقابلے فاسٹ فوڈ (فوری غذاؤں) کا چلن عام ہوتا جا رہا ہے۔ یہ غذائیں ہوٹلوں اور ٹھیلوں پر فوری طور سے اور بہت ہی کم وقت میں تیار کی جاتی ہیں۔ ان غذاؤں کے استعمال سے مختلف قسم کی بیماریاں لاحق ہو رہی ہیں اور انسان کی عمومی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ اس لیے ان غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ ذیل کے سبق میں فاسٹ فوڈ کے استعمال اور اس سے صحت پر پڑنے والے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔

فست فود (به انگلیسی: Fast Food) یا غذای فوری یا غذای سریع عنوانی است برای غذا های که به سرعت طبخ و آماده می شوند۔ انواع 'ساندویچ'، بویژه 'همبرگر' از فست فود های رایج هستند۔ فست فود در موردِ غذاهای خانگی به کار نمی رود بلکه بیشتر غذاهای فوری در رستوران ها تهیّه می شوند۔

رای نشان دادن اثراتِ مضر فست فودها بر سلامتِ انسان در ۲۰۰٤ میلادی فیلمِ مستندی ساخته شد که کارگردانِ این فیلم در مدتِ یك ماه، هیچ چیز بجز فست فودهای 'میك دونالد' را نمی خورد و هیچ ورزش و فعالیتی انجام نمی داد۔ در پایانِ این مدت او بسیار چاق شده و به بیماری های مختلفی نیز دُچار شده بود۔ نتایج آخر این مطالعاتِ دانشمندان نشان می دهد: جوانانی که در یکی از وعده های غذای روزانۀ خود فست فود می خورند، نسبت به سایر هم سالانِ خود کالری، نمك و چربیِ بیشتر و ویتامین و مواد معدنی کمتری دریافت می کنند۔ یافته های جدید محققان نشان می دهند: جوانانی که به فست فود عادت دارند باچاقی و مشکل های ناشی از آن دست و پنجه نرم می کنند۔ نتایج یك مطالعه ۱۵ ساله روی جوانانی که پا به سِن گذاشته اند، نشان داد: آن های که در جوانی فست فود ها را به عنوانِ یکی از وعده های غذای خود قرار داده بودند، چاق تر از دیگران هستند۔ تحقیقاتِ دیگری نشان می دهد: نوجوانانی که لاغرند نسبت به آن های که چاق ترند، در یك رستوران فست فود بیشتر غذا می خورند و این نشان می دهند: توانایی بدن در مصرفِ کالری های اضافی به اینکه چه قدر اضافه وزن داریم، بر می گردد۔ هم چنین در مناطقی که تعدادِ رستوران های فست فود کمتر است، بیماری های قلبی و عروقی کاهش می یابد، برعکس در مناطقی که مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُرارزش های غذای این غذا ها، شیوعِ عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرّکی و سریع غذا خوردن به اثراتِ مُضر فست فود ها بر سلامتیِ انسان می افزاید۔

Glossary فرهنگ

طبخ	پکانا، سینکنا	To Cook
ساندویچ	سینڈویچ	Sandwich
همبرگر	ہیم برگر	Hamburger
فیلمِ مستند	دستاویزی فلم	Documentary film
کارگرد	ہدایت کار	Director
فعالیت	سرگرمی	Activity
چاق	فربہ، موٹا	Fatty
یکی از وعده های غذا	ایک مقرر غذا	A specific food
کالری	کیلوری	Callorie
محققان	تحقیق کرنے والے، محقق کی جمع	Research scholars
مشکل های ناشی	مسائل پیدا ہونا	Arising problems
مناطق (منطقه)	علاقے، مقامات	Areas, zones, belts
عروق	شریان	Artery
کاهش یافتن	کمی آنا، کم ہونا	Decrease
ارزش	قیمت	Value
شیوع	بڑھنا، پروان چڑھنا	Develop
پُر خوری	زیادہ کھانے کی عادت	Gluttony
کم تحرّکی	کاہلی، سستی	Inactivity (laziness)

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ فست فود غذای .... یا غذای .... است۔

۲۔ فست فوددر موردِ غذا های .... به کار نمی رود۔

۳۔ در .... این مدت او بسیار چاق شده بود۔

۴۔ نتایج آخر این مطالعاتِ .... نشان می دهد۔

۵۔ بیماری های قلبی و .... کاهش می یابد۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the following web-diagram.

مضر اثراتِ فست فود

۳۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ Do as directed.

۱۔ تعریفِ فست فود را بنویسید۔

۲۔ طريقۀ آمادۀ فست فود بنویسید۔

۳۔ چند نام های فست فود بنویسید۔

۴۔ سالِ فیلم مستندی بنویسید۔

۵۔ نام راستورانِ فست فود بنویسید۔

۴۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔ Write plurals of the following.

نوع ، اثر ، دانش مند ، مشکل ، غذا

۵۔ اس سبق سے انگریزی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the English words used in the lesson.

۶۔ فاسٹ فوڈ کھانے کے اثرات تفصیل سے تحریر کیجیے۔ Write in detail the ill effects of fast food.

۷۔ گھر میں بنائی گئی غذا کھانے سے ہونے والے فوائد مختصراً بیان کیجیے۔

Write briefly about the benefits of home cooked food.

۸۔ درج ذیل بیان پر فارسی میں ۴ تا ۵ جملے لکھیے۔

Write 4 to 5 sentences in Persian on the following statement.

”خوردن فست فود عادتِ بَد است۔“

۹۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

دانش مند ، کمتر ، لاغر ، مطالعه ، جدید

۱۰۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔ **Translate the following text in Urdu or English.**

برعکس در مناطقی که مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُر ارزش های غذای این غذا ها ، شیوع عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرکی و سریع غذا خوردن به اثرات مضر فست فود ها بر سلامتیِ انسان می افزاید۔

عملی کام

۱۔ کلاس میں طلبہ کے درمیان مباحثہ کروائیں جس میں فاسٹ فوڈ کے مضر اور مفید پہلوؤں پر گفتگو کی جائے۔

Arrange a debate among students on advantages and disadvantages of fast food.

۲۔ فاسٹ فوڈ کے استعمال سے ہونے والی بیماریوں پر ایک پروجیکٹ تیار کیجیے اور مختلف تصاویر کے ذریعے اسے دیدہ زیب بنائیے۔

Make an assignment on the diseases arising out of eating fast food.

ماخوذ

۵ - گرمایشِ جهانی

تمہید : یہ عہد سائنس اور تکنالوجی کا عہد ہے۔ سائنس اور تکنالوجی کی برق رفتار ترقی سے جہاں انسان کو بے شمار فائدے حاصل ہوئے ہیں وہیں اسے زبردست نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ مختلف قسم کے کارخانوں، فیکٹریوں اور مشینوں سے نکلنے والے دھویں نے زمین کے درجۂ حرارت میں بے انتہا اضافہ کیا ہے۔ وقت کے ساتھ درجۂ حرارت میں ہونے والے اضافے نے زمین پر کئی مسائل پیدا کیے ہیں۔ ذیل کے سبق میں زمین کے درجۂ حرارت میں ہونے والے اضافے اور اس کے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

گرمایشِ جهانی یا گرم شدن زمین نام پدیده ای است که مُنجر به افزایشِ میان گین دمای زمین و سطح اقیانوس ها شده است۔ طی ۱۰۰ سال گذشته ، کرۂ زمین به طور غیر طبیعی حدود ۰،۷٤ درجۂ سلسیوس گرم تر شده است۔ برخی از دانش مندان معتقدند که دهه های پایانی قرن بیستم ، گرم ترین سال های ٤۰۰ سال اخیر بوده است۔ به نظر می رسد فعّالیت های صنعتی در ایجادِ این مشکل بسیار مؤثّر بوده اند و به گرم شدنِ کرۂ زمین کمك می کنند۔

از سال ۱۸۸۰ اندازه گیری دمای هوای کرۂ زمین آغاز شده است و تاکنون نیز ادامه دارد۔ هم چنین گفته می شود گرم شدنِ کرۂ زمین ، در سال ۲۱۰۰ باعث خشك سالیِ شدید، گرمایِ سوزان و طوفان های وحشت ناك خواهد شد۔

تحقیقات نشان می دهند که نخستین عامل بین افزایش میزان گاز های گلخانه ای موجود در اتمسفر با گرم شدنِ کرۂ زمین ارتباطِ مستقیمی وجود دارد۔ جنگل زدائی دو مین عامل است۔ سومین عامل تولیدِ میلیون ها تن گازِ کربن دی اکسید است۔ و تنها در کشورِ ما سالانه ۲۲۷٤ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

گرم شدنِ زمین باعث شده است که دمای داخلی یخچال های طبیعی واقع در نقاطِ مختلف جهان از جمله یخچال های واقع در شمالگان ، جنوبگان و چین افزایش پیدا کند و در نتیجه با آب شدنِ تدریجی ، حجم زیادی از ذخایر این یخچال ها ذوب شود۔ این مسئله از آنجا حائزِ اهمیت است که این یخچال ها بخش عمده ای از ذخایر آب آشامیدنی جهان را تشکیل می دهند۔ بنا بر این منابعِ آب آشامیدنی سالم رو به کاهش می گذارد و احتمال شیوع بیماری های که از طریق آب آشامیدنیِ ناسالم شیوع می یابند ، بیشتر می شود۔ گرمایشِ زمین هم چنین تأثیر به سزای در کاهش تعداد جوجه پنگوئن ها دارد۔ طبق بر آورد های سازمانِ بهداشتِ جهانی ، بیماری های که از تغییرات اقلیمی و گرم شدن زمین ناشی می شود ، هر ساله باعث مرگ و میر ۸۰ هزار نفر در کشور های آسیای می شود۔ مقامات سازمان ملل تاکنون چندین بار دربارۂ پیامدهای گرم

شدنِ زمین هشدار داده اند و خواستار اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیده شده اند.

فرهنگ Glossary

گرمایش	حرارت	Warming
پدیده	مظاہرہ	Phenomenal
مُنجر	نتیجے میں، نتیجتاً	Leading to
میان گین	اوسط	Average
دَما	درجہ حرارت	Temperature
اقیانوس	سمندر	An ocean
سلسیوس	سیلسی اَس	Celsius
بَرخی	کچھ، چند	Few
کمك	مدد	Help
ادامه داشتن	جاری رہنا	To be continued
سوزان	تپتی ہوئی	Burning, scorching
گلخانه	گرین ہاؤس	Greenhouse
اتمسفر	آب وہوا	Atmosphere
ارتباط	تعلق	Relation
جنگل زدائی	جنگلوں کی کٹائی	Deforestation
تولید	ولادت	Birth
یخچال	ریفریجریٹر	Refrigerator
ذوب	پگھلنا	Melting
حائزِ اهمیت	اہمیت کا حامل	Important
منابعِ آب	پانی کے منابع	Water resources
شیوع بیماری ها	بیماریوں کا پھیلنا	Spread of diseases
سازمانِ بهداشتِ جهانی	عالمی ادارۂ صحت	World Health Organisation
پیامد	نتیجہ	Consequence
جلوگیری	تدارک، روک تھام	Prevention

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ کرۂ زمین به طور غیر طبیعی حدود ٠ء٧٤ درجهٔ حرارت سلسیوس .... شده است۔

۲۔ گرمای سوزان و طوفان های .... خواهد شد۔

۳۔ جنگل زدائی دو مین .... است۔

۴۔ سومین عاملِ تولید میلیون ها تن گازِ .... است۔

۵۔ تنها در .... ما سالانه ٢٢٧٤ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معماحل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.

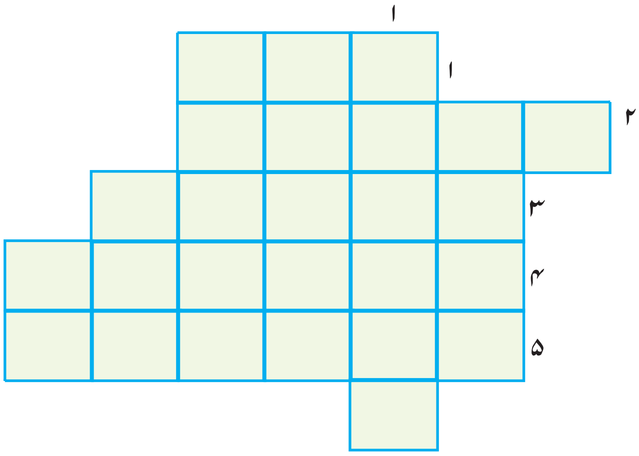

دائیں سے بائیں :

۱۔ گیس
۲۔ ولادت
۳۔ ریفریجریٹر
۴۔ ادارہ
۵۔ ایک آبی پرندہ

اوپر سے نیچے :

۱۔ گرین ہاؤس

۳۔ درج ذیل جملوں کو مکمل کیجیے۔ **Complete the following sentences.**

۱۔ گرمایشِ جهانی یا گرم شدنِ زمین نام ....

۲۔ برخی از دانش مندان معتقدند که دهه های پایانی ....

۳۔ از سال ١٨٨٠ اندازه گیری دمای هوای ....

۴۔ این مسئله از آنجا حائزِ اهمیت است که ....

۵۔ گرمایشِ زمین هم چنین تأثیر به سزای در ....

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ نامِ گاز های مهلك بنویسید۔

۲۔ عواملِ گرمایشِ جهانی را بنویسید۔

۳۔ نامِ يك جاندارِ آبی را بنویسید که در سبق آید۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ Make sentences from the following words.

افزایش ، ایجاد ، آغاز ، کشور ، ذخایرِ آب

۶۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words having واو عطف from lesson.

۷۔ زمین کا درجۂ حرارت بڑھنے سے ہونے والے نقصانات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write the effects of global warming in your own words.

۸۔ درج ذیل درسی عبارت کا ترجمہ کیجیے۔ Translate the following extract.

مقاماتِ سازمانِ ملل تا کنون چندین بار دربارۂ پیامدهای گرم شدنِ زمین هشدار داده اند و خواستارِ اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیده شده اند۔

عملی کام

پینگوئن کے متعلق معلومات مع تصاویر جمع کیجیے۔

Collect information about penguins with their pictures.

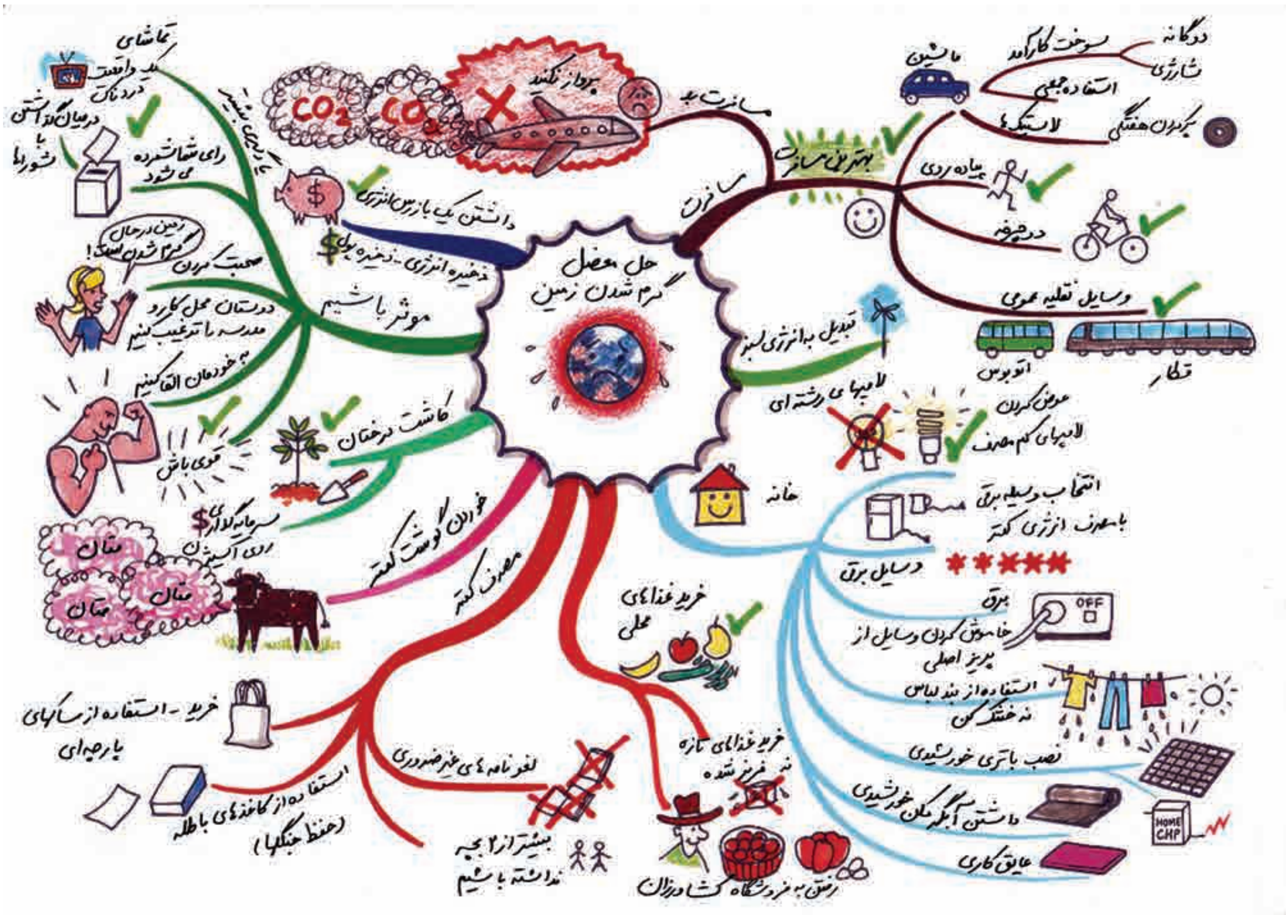

ماخوذ

٦۔ هیلن کیلر

تمہید : یہ حقیقت ہے کہ انسان اپنے نام سے عظیم نہیں بنتا بلکہ اس کا کام اسے عظیم بناتا ہے۔انسانی تاریخ میں کئی ایسی شخصیات گزری ہیں جنھوں نے اپنی جسمانی کمزوری اور معذوری کے باوجود حیرت انگیز کارنامے انجام دے کر صحت مند لوگوں کو تعجب میں ڈال دیا ہے۔
ہیلن کیلر (Helen Keller) ایسی ہی ایک نابینا خاتون تھیں جنھوں نے اپنی جسمانی کمزوری کی پروا کیے بغیر عزم و ہمت سے کام لے کر کئی اہم کارنامے انجام دیے۔انھوں نے علم حاصل کیا، سماجی خدمات انجام دیں، کتابیں لکھیں اور مسلسل فعال زندگی گزار کر دنیا تک یہ پیغام پہنچایا کہ اگر عزم و ہمت اور مستقل مزاجی سے کام لیا جائے تو جسمانی نقص انسان کی ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتے۔
ذیل کے سبق میں اسی نابینا خاتون ہیلن کیلر کی زندگی، ان کے عزم و حوصلے اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

هیلن کیلر در ۲۷ ژوئن سنه ۱۸۸۰ در 'تاسکامبیا' در ایالت آلاباما متولد شد۔ او هنگامی که ۱۸ ماه بیشتر از زندگی اش نمی گذشت ، در اثر ابتلا به بیماریِ مننژیت، بینای و شنوایِ خود را از دست داد و ارتباطش با دنیای بیرون قطع شد۔ هنگامی که کیلر شش سال داشت، یك معلم را برای آموزشِ او مقرر کردند۔ کیلر می نویسد، زندگیِ واقعیِ او تقریباً ۷ ساله بود، باورود معلّمش به زندگیِ او آغاز شد۔ او از این روز به عنوانِ مهم ترین روزی که در زندگی به خاطر دارد، یاد می کند۔

در عرض چند ماه کیلر فرا گرفت که چگونه اشیای را که لمس می کند ، به آن حروف ربط دهد و آن ها را هجی کند۔ او هم چنین ، موفق شد تا به وسیلۀ لمس کارتهای که حروفِ برجسته بر آن ها نوشته شده بود ، جمله ها را بخواند و با کنار هم چیدنِ حروف در یك لوح ، خود جمله بسازد۔ بین سال های ۱۸۸۸ و ۱۸۹۰، کیلر زمستان ها را در مؤسسه پرکینز ، برای آموزشِ خطِ بریل گذراند، سپس زیر نظر 'سارا فولر' در بوستون، برای آموختن صحبت کرده، دوره ای آموزشی و تدریجی را آغاز کرد۔ او هم چنین لب خوانی از طریق لمس دهان و گلوی شخصِ صحبت کننده را فرا گرفت۔

در سن ۱٤ سالگی، هیلن کیلر در یك مدرسۀ ناشنوایان در نیو یورك ثبت نام کرد و در ۱٦ سالگی به مدرسۀ کمبریج بانوانِ جوان راه یافت۔ هیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسطِ کالج رادکلیف پذیرفته شد و چهار سال پس از آن ، به کمكِ آنی سالیوان معلّمِ خود ، که سخن رانی ها را در کفِ دستِ او می نوشت، از آنجا فارغ التحصیل شد۔ در این مدّت او توانست بافشار دادنِ انگشت بر گلوی آنی و تقلیدِ ارتعاشاتِ صوتیِ او صحبت کردن را بیاموزد ، بنا بر این او اوّلین فردِ نابینای و ناشنوای بود که از دانشگاه فارغ التحصیل شد۔

هیـلن کیلر از زمانی که در دانشگاهِ رادکلیف دانشجو بود، نگارش را آغاز کرد و این حرفه را ۵۰ سال ادامه داد۔ علاوه بر زندگیِ من ، ۱۱ کتاب و مقالات بیشماری در زمینهٔ نابینای و ناشنوای مسایلِ اجتماعی و حقوقِ زنان به رشتهٔ تحریر در آورده است۔

در ۱۹۳۶، هیـلن کیـلر به ایستن ، کنکتیکت رفت و تاپایان عمر در آن جا ساکن بود۔ او در یکم ژوئن ۱۹۶۸ در سن ۸۸ سالگی در گذشت۔

Glossary فرهنگ

ایالت	ریاست	State
بیماریِ مننژیت	سرسام کی بیماری	Maggot, Meningitis
هجی کردن	ہجا کرنا	To spell
مؤسّسه پرکینز	انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز	Institute of Perkins
خط بریل	بریل رسم الخط	Braille script
ناشنوا	بہرہ	Deaf
ارتعاش	لہر	Vibration
حرفه	ہنر	Skill
ادامه دادن	جاری رکھنا	To be continued

Exercise پرسش

ا۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ یك معلم را برای .... او مقرر کردند۔

۲۔ او ازین روز به عنوانِ مهم ترین روزی که در .... به خاطر دارد، یاد می کند۔

۳۔ در سن ۱۴ سالگی هیلن کیلر در یك مدرسهٔ ناشنوایان در .... ثبتِ نام کرد۔

۴۔ هیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسطِ کالج .... پذیرفته شد۔

۵۔ در .... هیلن کیلر به ایستن .... رفت۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

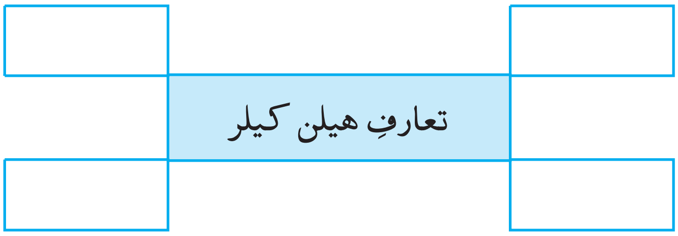

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

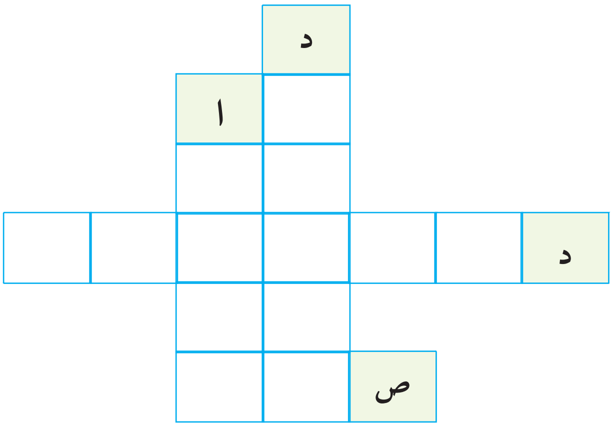

دائیں سے بائیں :

۱۔ یونیورسٹی

۲۔ آواز

اوپر سے نیچے :

۱۔ کالج کا طالب علم

۲۔ اُنگلی

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

Do as directed.

۱۔ نامِ بیماریِ هیلن کیلر بنویسید۔

۲۔ نامِ معلّمِ هیلن کیلر بنویسید۔

۳۔ سالِ آموزشِ خطِ بریل بنویسید۔

۴۔ نامِ قصبه بنویسید که هیلن کیلر ایامِ آخرش گذاریده بود۔

۵۔ سالِ وفاتِ هیلن کیلر بنویسید۔

۵۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

دست ، بیرون ، زندگی ، نابینا

۶۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

Write plurals of the following words.

دانش جو ، کتاب ، مقاله ، مسئله ، زن

۷۔ سبق سے انگریزی زبان کے الفاظ/تراکیب تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the English words / terms used in the lesson.

۸۔ ہیلن کیلر نے اپنی تحصیل کس طرح کی؟ مختصراً اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in brief about Helen Keller's education in Urdu or English.

۹۔ ہیلن کیلر کے انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز کے تجربات/احوال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the experiences of Helen Keller at Institute of Perkins in Urdu or English.

۱۰۔ نیویارک میں ہیلن کیلر کی تعلیمی کاوشوں کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in Urdu or English about Helen Keller's efforts at New York in acquiring education.

عملی کام

کسی نابینا کی مدد کے لیے آپ کون سے اقدام کریں گے، اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

How will you help a blind person? Write in Urdu or English.

ماخوذ

۷- سفرنامۂ هند

تمہید : سفرنامہ نثر کی ایک صنف ہے۔ انسان بنیادی طور پر سیر و سیاحت کا شوقین ہوتا ہے۔ وہ مناظرِ فطرت سے دلچسپی رکھتا ہے۔ اپنے اس شوق کی تسکین کے لیے اس نے رختِ سفر باندھا اور اپنے تجربات، مشاہدات اور محسوسات میں دوسرے لوگوں کو شامل کرنے کے لیے سفر کے حالات و کوائف کو لکھنا شروع کیا۔ سفرنامے میں مصنف ان تمام مقامات کا آنکھوں دیکھا حال دلچسپ انداز میں بیان کرتا ہے جس سے قاری گھر بیٹھے ان تمام باتوں سے واقف ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سفرنامے کی مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

ذیل کے سفرنامے میں مصنف نے دہلی اور آگرہ کی سیر و سیاحت کے بعد اپنے مشاہدات کو نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

هند سرزمینِ افسانه ای، سرزمینی که دهها هزار تن از پارسیانِ اصیل را چهارده قرن است در دامانِ خود پرورده، پیوسته روحِ مرا به سوی خویش می خواند و آرزویم این بود که از آنجا ، از مردمِ نجیبش و از هم وطنانی که قرنها از ما دورند، دیدن کنیم۔

شهرِ زیبای دهلی برای هر توریست بخصوص آنها که جهان دیده هستند بسیار جالب است۔ این شهر متشکل از جمعی ساختمان های بلند و کوتاه زیبا محصور در پارک های وسیع و خیابان های عریض و طویل مملو از درخت های کهن سال ، زیبا و رنگارنگ است۔

دهلی دارای خیابان های وسیعی است۔ هوای دهلی در اوائلِ اسفند خوب است و آزار دهنده نیست و سبزه همه جا را پوشانده است۔

مسجدی بسیار بزرگ بامناره های متعدد وجود دارد که در زمانِ شاهجهان ساخته شده و موردِ استفادۀ مسلمینِ هند است۔ مسجد بر روی یك بلندی واقع شده و با پله های فراوان و طولانی از کفِ خیابان بداخلِ مسجد راه دارد ، این مسجدِ جامع مقابل قلعۀ سرخ است و قلعۀ سرخ نیز از ساخته های شاهجهان است ، روی کارِ مسجد و قلعۀ سرخ هر دو برنگِ سرخ می باشند۔

تاج محل زیبا ترین آثارِ تاریخیِ هند است و یکی از هفت آثارِ عجایبِ دنیا ست و معمارِ آن آقای محمد عیسٰی آفندی بوده و امانت خان شیرازی آیاتِ قرآن را در سراسرِ ورودیِ آن حُك کرده است۔

برای ساختمانِ تاج محل ۲۰ هزار کارگر مدتِ بیست و دو (۲۲) سال کار کرده اند تا این بنای عظیم را که برای آن قیمتی نمی توان تعیین کرد بانجام رسانده اند۔

خلاصۀ داستانِ عشقیِ اِحداثِ تاج محل این است که خانم ممتاز بیگم عیالِ شاهجهان در ۱۰۴۰ در سن ۳۸ سالگی موقعِ وضعِ حملِ چهاردهمین بچۀ خود می میرد و شاهجهان چون خیلی او را دوست داشته برای بزرگ داشتِ او بنای عظیم تاج محل را دستور می دهد و سر انجام پس از ۲۲ سال آماده می شود۔

Glossary فرهنگ

قرن	صدی	Century
نجیب	شریف	Noble
جالب	قابلِ توجہ	Attractive
محصور	گھرا ہوا (حصار میں)	Surrounded
مملو	پُر (بھرا ہوا)	Full
کهن سال	قدیم	Very old
اسفند	ایرانی مہینے کا نام	An Iranian month
آثار	یادگار	Memorials, monuments
معمار	تعمیر کرنے والا	Architect
حُك كردن	کَندہ کرنا	Engrave
اِحداث	تعمیر	Construction

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ هوای دهلی در اوائلِ .... خوب است۔

۲۔ مسجدی بسیار بزرگ .... متعدد وجود دارد۔

۳۔ مسجدِ جامع مقابلِ قلعۀ .... است۔

۴۔ تاج محل .... آثارِ تاریخيِ هند است۔

۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the columns.**

الف	ب
معمارِ تاج محل	ممتاز بیگم
تعمیرِ قلعۀ سرخ	دهلی
عیالِ شاهجهان	در دَورِ شاهجهان
مسجدِ جامع	محمد عیسٰی آفندی

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the following web-diagram.

۴۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔ Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں:

ا۔ گھرا ہوا ۲۔ سامنے

۳۔ رنگین

اوپر سے نیچے:

ا۔ تعمیر کرنے والا

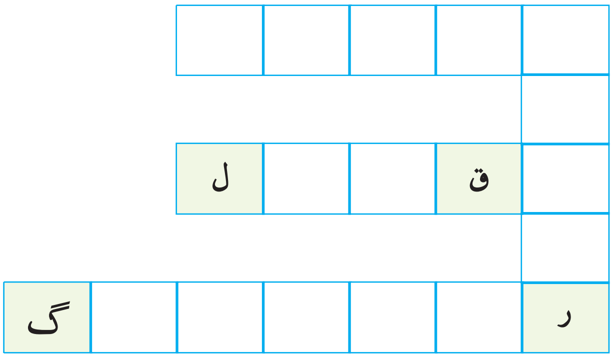

۵۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔ Do as directed.

ا۔ اسمِ مغل شهنشاه كه تاج محل را بنا كرده بنويسيد۔

۲۔ اسمِ حُك كنندهٔ آيات بر تاج محل بنويسيد۔

۳۔ سالِ وفاتِ ممتاز بيگم بنويسيد۔

۶۔ سبق سے واوِعطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words from the lesson having 'واو عطف'

۷۔ سبق سے متضاد الفاظ کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھیے۔ Find out pairs of opposite words from the lesson.

۸۔ سبق سے جمع والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find plurals from the lesson.

۹۔ دہلی شہر کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ Write the characteristics of Delhi in Urdu or English.

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔ Make sentences in Persian using following words.

خيابان ، تاج محل ، زيبا ، عجايب ، قرآن

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔ Translate the following text in Urdu or English.

تاج محل زيبا ترين آثارِ تاريخيِ هند است و يكى از هفت آثارِ عجايبِ دنيا ست و معمارِ آن آقاى محمد عيسىٰ آفندى بوده و امانت خان شيرازى آياتِ قرآن را در سراسرِ ورودىِ آن حُك كرده است۔

عملی کام

ہندوستان کی دیگر تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان کے متعلق معلومات لکھیے۔

Collect pictures of Indian monuments and write information about them.

ماخوذ

۸ - ارمُغانِ طوطیان

تمہید : انسانی سماج میں داستان گوئی کی روایت بڑی قدیم ہے۔ انسان نے ہر دَور میں داستان، حکایت اور کہانی میں دلچسپی لی ہے، یہ اصناف اخلاق و کردار کو سنوارنے کا بہترین ذریعہ رہی ہیں۔ طلبہ کی تعلیم و تربیت میں بھی کہانی اور حکایت کی اہمیت کو ہمیشہ محسوس کیا جاتا رہا ہے۔ درج ذیل حکایت میں ہمدردی اور بھائی چارے کے ساتھ ساتھ آزادی حاصل کرنے کی ترکیب کو حسن و خوبی سے بیان کیا گیا ہے۔

بازرگانی طوطیِ زیبا و سخن گوی داشت۔ روزی بازرگان خواست هندوستان رود۔ هر یك از اهلِ منزل اَرمغانی از بازرگان خواستند۔ بازرگان به طوطی گفت: ”ای مرغِ خوش آهنگ، برای تو چه ارمغان همراه آورم؟“

طوطی که مدّتها در قفس مانده و افسرده بود ، گفت: ”من از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم ولی خواهشِ من این است که وقتی به هندوستان رسیدی و در جنگل های خرّم و سرسبز، طوطیانِ آزاد را در پرواز دیدی سلامِ مرا به آنها برسانی و بگویی: این شرطِ دوستی و هم جنسی نیست که شما از آزادی برخوردار باشید و به میل خود در جنگل ها و باغ های خرّم پرواز کنید و من در قفس زندانی باشم۔ آخر از منِ دور افتاده و در قفس مانده هم یادی کنید و چاره ای به حالِ من بیندیشید۔“

بازرگان پذیرفت که پیامِ او را برساند و جواب باز آرد۔ وقتی به هندوستان رسید ، گذارش در جنگل به چند طوطی افتاد و پیامِ طوطیِ خود را به یاد آورد۔ توقّف کرد و آن را برای طوطیانِ آزاد باز گفت۔ هنوز گفتارِ بازرگان به پایان نرسیده بود که یکی از آن طوطیان بر خود لرزید و از بالای درخت بر زمین افتاد۔ بازرگان اندوهناك شد۔

ولی پشیمانی دیگر فایده نداشت۔ بازرگان کارِ خود را به انجام رسانید و به شهرِ خود بازگشت و برای هر یك از اهلِ منزل ارمغانی آورد۔

طوطی گفت: ”ارمغانِ من کو؟ طوطیانِ آزاد را دیدی؟ آیا پیامِ مرا به آنها گفتی؟ هم جنسانِ من در جواب هر چه گفتند بی کم و کاست برای من نقل کن۔“

بازرگان گفت: ”ای طوطیِ زیبایِ من ، از این سخن در گذر که از رساندنِ آن پیام سخت پشیمانم و پیوسته خود را ملامت می کنم۔ به خدا که آنچه من دیده ام تو طاقتِ شنیدنِ آن نداری۔“

طوطی گفت: ”مگر چه اتّفاق افتاده که تو را تا این اندازه غمگین کرده است۔“

بـازرگان گفت: "وقتی پیامِ تو را به طوطیان گفتم یکی از آنها بر خود لرزید و از شاخ بر زمین افتاد۔ مـن از گـفتـۀ خـود پشیـمـان شدم و لی پشیمانی سود نداشت ، آن طوطیِ نازك دل از غصّه هلاك شد۔"

همـین کـه سخنِ بازرگان به پایان رسید، طوطی در قفس بر خود لرزید و مانندِ مُردگان افتاد و دم فـرو کـشیـد۔ بـازرگـان از دیدنِ آن حالت فریاد کـشید و شیون سر داد، و لی طوطی مرده بود و با نـالـه و شیـون زنـدگـی از سـر نـمی گـرفـت۔ بـازرگـان ناچار در قفـس را باز کـرد و طوطی را بیرون انـداخـت۔ طـوطـی بـه شتاب پرواز کرد و بر شاخِ درخت نشست۔ بازرگان دهانش از تعجّب باز مـانـده بـود و نـمی دانست چه بگوید۔ طوطی رو به بازرگان کرد و گفت: "از تو سپاس گزارم که بهتـریـن ارمغان را برای من آوردی۔ این ارمغان، 'آزادی' بود۔ آن طوطی با عملِ خود به من یاد داد که چگونه خود را آزاد سازم۔"

فرهنگ Glossary

بازرگان	تاجر	Trader
ارمُغان	تحفہ	Gift
خوش آهنگ	اچھی آواز والا	Melodious
افسرده	رنجیدہ	Depressed
برخوردار شدن	لطف اُٹھانا	Enjoy
توقّف کردن	رُکنا، ٹھہرنا	Stay, stop
در گذر	نظرانداز	Avoid
ملامت	لعنت، سرزنش	Blame
دَم فرو کشیدن	سانس روکنا	To hold one's breath
به شتاب	تیزی سے	Hurriedly

Exercise پرسش

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ روزی بازرگان خواست .... رود۔

۲۔ برای تو چه .... همراه آورم؟

۳۔ بازرگان پذیرفت که پیامِ او را برساند و .... باز آرد۔

۴۔ ولی .... دیگر فایده نه داشت۔

۵۔ آیا .... مرا به آنها گفتی؟

۲۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.

۱۔ بازرگانی خروسِ زیبا و سخن گوی داشت۔

۲۔ من از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم۔

۳۔ طوطیانِ آزاد را در پرواز دیدی سلامِ مرا به آنها برسانی و بگوییـ۔

۴۔ سلامِ طوطیِ خود را به یاد آورد۔

۵۔ یکی از آن طوطیان بر خود رقصید۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں:

۱۔ ملک کا نام

اوپر سے نیچے:

۱۔ رنجیده ۲۔ دُکھی

۳۔ شکریہ ۴۔ پیڑ

۵۔ تحفہ

ا							ا
						غ	
		د	س				
ن		ت					ه

۴۔ درج ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following sentences in Urdu or English.

۱۔ بازرگان کارِ خود را به انجام رسانید و به شهرِ خود باز گشت۔

۲۔ آیا پیامِ مرا به آنها گفتی؟

۳۔ به خدا که آنچه من دیده ام تو طاقتِ شنیدنِ آن نه داری۔
۴۔ من از گفتۂ خود پشیمان شدم و لی پشیمانی سود نه داشت۔
۵۔ بازرگان از دیدنِ آن حالت فریاد کشید و شیون سر داد۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

ارمغان ، طوطی ، خواهش ، آزادی ، قفس ، درخت

ماخوذ

۹ - اُصولِ نامه نویسی

تمہید : نامہ نویسی یعنی خط نویسی کا تعلق موضوعی صنفِ ادب سے ہے۔ خطوط کے ذریعے دو اشخاص ایک دوسرے سے مخاطب ہوتے ہیں۔ اپنے احساسات اور خیالات کو دوسروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ خط اظہارِ ذات کا وسیلہ بھی ہے۔ خط میں مکتوب نگار اُن باتوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو صیغۂ راز میں رہتی ہیں۔ نامہ نویسی نئی نسل کی تربیت اور انھیں اخلاق و کردار اور آداب سکھانے کا بھی ایک اہم وسیلہ رہی ہے۔ ذیل میں نامہ نویسی کے چند اہم اُصول بیان کیے گئے ہیں۔

نامه نویسی راه و رسمی دارد که باید آنها را به کار بریم۔

نامۂ خوب باید دار ای تاریخ، نام و نامِ خانوادگی و نشانیِ نویسنده ، عنوانِ گیرندۂ نامه، متنِ نامه، عبارتِ پایان نامه و امضای نویسندۂ نامه باشد۔

تاریخِ نامه را معمولاً در بالای نامه ، گوشۂ سمتِ چپ آن می نویسیم۔ تاریخِ نامه را باید همیشه کامل بنویسیم ، مثلاً پنجشنبه۔ یکم ژانویه ۲۰۲۰۔ در بعضی از شرکت ها یا اداره ها، تاریخ را به اختصار چنین می نویسند "۱/۱/۲۰۲۰"۔

نام و نشانیِ خود را ، علاوه بر روی پاکت ، در زیر نامه هم بنویسیم۔

نامِ گیرندۂ نامه و هر چند کلمه ای که به آن اضافه می کنیم همیشه در اوّلِ نامه نوشته می شود و به آن 'عنوانِ نامه' می گویند۔ کلماتِ محبت آمیز و محترمانه ای که بر نامِ گیرنده اضافه می کنیم، نشانۂ علاقه و احترام ما نسبت به اوست۔ مانند 'پسرِ عزیزم'، 'فرزندِ گرامی'، 'برادرِ عزیزم'، 'پدرِ بزرگوارم'، 'دخترِ عزیزِ من'۔

اگر بخواهیم نامه ای به یکی از اداره ها یا سازمانهای دولتی و ملّی بنویسیم، عنوان های دیگر به کار می بریم۔ یا نامِ آن اداره یا سازمان را می نویسیم ، یا نام و شغلِ گیرندۂ نامه را می نویسیم۔ مانند این عنوانها :

(۱) ادارۂ وزارتِ دارایی، ممبئی۔ (۲) ریاستِ محترم بانكِ مِلّیِ هند دهلی۔

متنِ نامه مهم ترین قسمتِ نامه است۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔ نوشتنِ متنِ نامه را همیشه پایین تر از عنوانِ نامه شروع می کنیم۔

وقتی که نامه را تمام کردیم باید آن را اِمضا کنیم۔ جای امضای نامه، زیر یا سمتِ چپِ عبارتِ پایانِ نامه است۔ پس از آن نامه را در پاکت می گذاریم۔ در روی پاکت نام و نشانی و نامِ شهر، گیرندۂ نامه و در پشتِ آن، نام و نشانیِ خود را می نویسیم۔

نمونۀ نامه

۵ آوریل ۲۰۲۰ء

فرزندِ عزیزم!

عمرت دراز باد۔ همین که از ادارۀ خود آمد زوبیه، نامۀ شما آورد، به من داد۔ خواندم و خیلی خوش وقت شدم۔ و یک گونه اطمینان یافتم۔ راست است که بچگانِ رشید اوقاتِ خود را ضائع نمی کنند۔ بچگان که اوقاتِ خود را ضایع می کنند، انجام کار پشیمان می شوند۔ و لی چرا کاری کند عاقل که باز آید پشیمانی۔

پورِ عزیزم ! از پیش رفتِ شما در اسباق فخری کنم۔ احترام و عزّتِ خانواده ات به شما مفوَّض است۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شهرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمانِ آواره را زیب می دهد۔ بعد از فراغتِ تعلیم، تیاتر ها را تماشا توانید کرد۔

از مادرت و برادر و خواهرت دعا و سلام ها۔

پدرِ شما

عبد الرحمان

فرهنگ Glossary

اِمضا	دستخط	Signature
گوشه	کنارہ، حاشیہ	Margin
چپ	بایاں	Left
ژانویه	جنوری	January
سازمان	ادارہ	Office
دولتی	حکومتی	Governmental
ملّی	قومی	National
اتمام کردن	مکمل کرنا	Complete
مُفوَّض	حوالے کرنا، سونپنا	Entrusted
تیاتر	تھیٹر	Theatre

پرسش Exercise

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ نامه نویسی .... و .... دارد که باید آنها را به کار بریم۔

۲۔ نام و نشانیِ خود را علاوه بر روی .... ، در زیر نامه هم بنویسیم۔

۳۔ کلماتِ محبت آمیز و .... که بر نامِ گیرنده اضافه می کنیم۔

۴۔ متنِ نامه .... قسمتِ نامه است۔

۵۔ وقتی که نامه را تمام کردیم باید آن را .... کنیم۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو درست ترتیب میں لکھیے۔ **Arrange the following sentences in correct order.**

۱۔ زیر یا سمتِ چپ عبارت پایان نامه است۔

۲۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔

۳۔ عنوان های دیگر بکار می بریم۔

۴۔ تاریخِ نامه را باید همیشه کامل بنویسیم۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔ **Solve the following cross-word.**

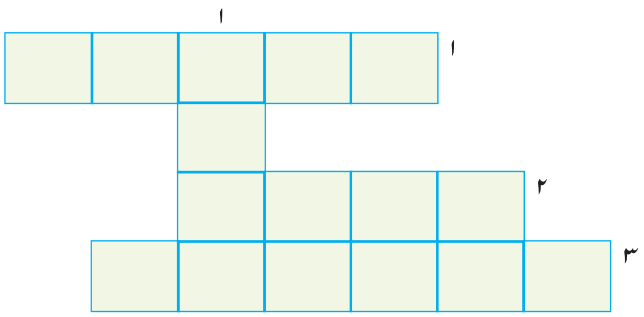

دائیں سے بائیں:

۱۔ پتا ۲۔ حوالے کرنا

۳۔ ادارہ

اوپر سے نیچے: ۱۔ دستخط

۴۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the following web-diagram.**

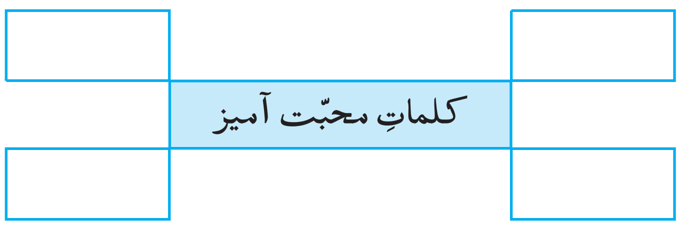

۵۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

نامه ، نشانی ، کلمه ، شهر

۶۔ سبق سے درج ذیل کے مؤنث یا مذکر لکھیے۔ Write feminine or masculine gender of the following.

محترم ، عزیز ، دختر ، مادر ، خواهر ، خان

۷۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words from the lesson having 'واو عطف'

۸۔ درج ذیل خط کشیدہ الفاظ کی جگہ سبق سے صحیح لفظ لکھیے۔

Write correct word from the lesson in place of the underlined word .

۱۔ عمرت زیاد باد۔

۲۔ خواندم و بسیار خوش وقت شدم۔

۳۔ تا در دین و دنیای ناموری و دولت حاصل بکنید۔

۴۔ از مادرت و برادرت و خواهرت دعا و سلام ها۔

۹۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following extract in Urdu or English.

پورِ عزیزم ! از پیش رفتِ شما در اسباق فخری کنم۔ احترام و عزّتِ خانواده ات به شما مفوَّض است۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شهرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمانِ آواره را زیب می دهد۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ها را تماشا توانید کرد۔

۱۰۔ خط نویسی کی اہمیت مختصراً بیان کیجیے۔ Describe in brief 'importance of letter writing'.

۱۱۔ ایک اچھے خط کی خوبیاں بیان کیجیے۔ Write characteristics of a 'good letter'.

عملی کام

اپنے دوست/سہیلی کو فارسی میں خط لکھیے اور اُسے اپنی سالگرہ میں آنے کی دعوت دیجیے۔

Write a letter in Persian to your friend inviting him / her at your birthday.

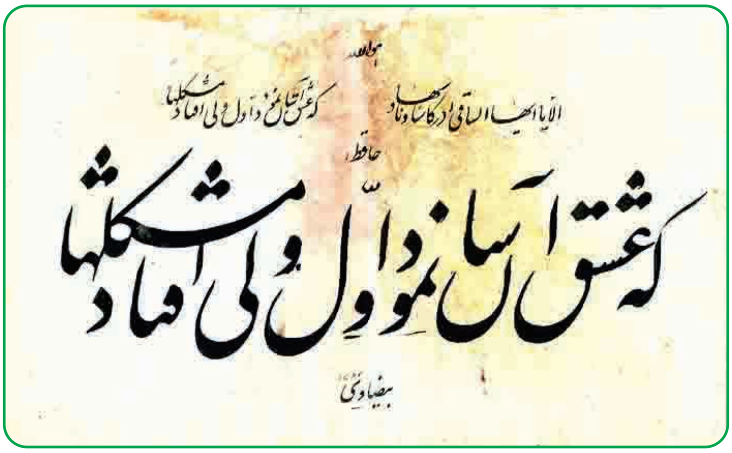

اداره

۱۰۔ گفتگوی بینِ مسافر و مُدیر هتل

تمہید : 'مکالمے' کے معنی کلام کرنا یا بات چیت کرنا ہوتے ہیں۔ زندگی کی عام ضرورت کے علاوہ اس کا استعمال ڈرامے، ناول، افسانے اور بیانیہ شاعری میں بھی کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس میں دو لوگوں کی آپسی گفتگو کو قلم بند کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات دو سے زیادہ افراد بھی کسی مکالمے کا حصہ ہوتے ہیں۔ مکالمے کے ذریعے ہمیں گفتگو کے آداب معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکالموں کو درسی کتابوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ذیل میں ایک مسافر کا ہوٹل کے مینیجر سے مکالمہ دیا جا رہا ہے۔

(شیرازی به وقتِ شام به هتل رسید و مُدیر را خواند)

شیرازی : مُدیرِ هتل کجا تشریف دارند؟

پیش خدمت : دفترِ شان ، أُطاقِ دستِ راست۔

(شیرازی در دفترِ مُدیر داخل شد)

شیرازی: صبحِ شما بخیر آقای مُدیر۔

مدیر : خوش آمدید ، صبحِ شما خوش۔

شیرازی: من می خواهم چند روز در هتلِ شما بمانم۔ آیا اطاقِ یك نفری دارید؟

مدیر : بلی، بفرمائید اطاق شماره '٥'۔

شیرازی: کرایۂ این اطاقِ یك نفری برای پنج روز چه قدر می شود؟

مدیر : کرایۂ اطاق روزی پنج صد روپیه است و لی اگر اقامتِ مسافر از یك هفته بیشتر باشد صدی ده تخفیف می دهم۔

شیرازی: قیمتِ غذا چه قدر می شود؟

مدیر : صبحانه هشتاد روپیه ، ناهار یك صد و پنجاه روپیه ، شام یك صد و پنجاه روپیه می شود۔ چیزی میل می فرمائید آقا؟

شیرازی: بلی، حالا یك فنجانِ قهوه حاضر کنید۔ صبحانه چه ساعت حاضر می شود؟

مدیر : حسبِ منشای آقا۔

شیرازی: من خسته هستم، صبح زود بلند نمی شوم۔ برای من صبحانه ساعتِ نُه حاضر کنید۔

مدیر : آقا چه چیز ها برای صبحانه میل می فرمائید؟

شیرازی: من برای صبحانه دو تا تخمِ مرغ نیم بند و مقداری نان و کره می خواهم۔ من صبحانه را در أُطاقِ خودم می خورم، ولی برای ناهار به أُطاقِ ناهار خوری می روم۔

مدیر : چشم ، هر طور ی که میلِ شما باشد۔

شیرازی : خـواهش می کنم صورتِ غذا را بمن نشان بدهید- برای من ماهی، چلو کباب و سیبِ زمینی برای ناهار درست کنید- من دوغ را دوست نه دارم-

(مدیر پیش خدمت را صدا زد، آمد)

مدیر : چمدانِ آقا را به أطاقِ شماره ٬۵٬ ببـرید-

پیش خدمت : چشم ، بفرمائید- آقا-

(شیرازی در أطاقِ هتل آمد و از پیش خدمت پرسید)

شیرازی : شما لباس شوئی در همین نزدیکی ها دارید؟

پیش خدمت : بلی ، آقا ! این سهولت هم در هتل موجود است-

شیرازی : مـن مـقـداری لباس برای لباس شوئی دارم- دو عدد پیراهن، دو عدد شلوار، چهار دانه دستمال- لباس های من کَی حاضر می شود؟

پیش خدمت : روزی دیگر- خواهید درست شُد-

شیرازی : آقای پیش خدمت ، لطفاً شلوارِ مرا أطو کنید- این کُت را مجدداً أطو کنید-

پیش خدمت : لطفاً، سلام آقا-

(شیرازی پنج روز در هتل بگذارید و از هتل رخصت شود)

مدیر : آقا ! أمیدوارم که وقتِ شما در هتلِ ما به آرام می گذرد-

شیرازی : خیلی ممنونم آقای مدیر- بمن در هتلِ شما بسیار خوش گذشت-

مدیر : سایۀ تان کم نباشد- خدا حافظِ شما-

شیرازی : خدا حافظ!

Glossary فرهنگ

هتل	ہوٹل	Hotel
مُدیر	مینیجر	Manager
پیش خدمت	ملازم	Waiter, servant
أطاق	کمرہ	Room
یك نفری	ایک شخص کے لیے	Single (for one)
اقامت	قیام	Stay
تخفیف	رعایت، چھوٹ	Concession, discount
صبحانه	ناشتہ	Breakfast
ناهار	دوپہر کا کھانا	Lunch

میل	خواہش، رغبت	Choice, desire
فنجان	پیالہ	Cup
بلند شدن	جاگنا، بیدار ہونا	Wake up
تخم نیم بند	آدھا اُبلا انڈا	Half boiled egg
کره	مکھن (مسکہ)	Butter
أطاقِ ناهار خوری	کھانے کا کمرہ	Dining room
صورتِ غذا	مینو کارڈ، پکوان کی فہرست	Menu card
نشان دادن	بتا دینا	To guide
چلو کباب	کباب کا پلاؤ (ایرانی پکوان)	Pulav of Kebab
سیبِ زمینی	آلو	Potato
دوغ	دہی	Curd
لباس شوئی	لانڈری	Laundary
پیراهن	کرتا، قمیص	Shirt, kurta
شلوار	پتلون	Pant
دستمال	رومال	Towel, handkerchief
اطو کردن	استری کرنا	Ironing of clothes
کُت	کوٹ، جیکٹ	Coat
مجدداً	دوبارہ	Again

Exercise پرسش

ا۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

١۔ شیرازی به وقتِ شام کجا آمد؟

٢۔ پیش خدمت شیرازی را چه پاسخ داد؟

٣۔ شیرازی در هتل چرا آمد؟

۴۔ کرایهٔ یك اطاق برای پنج روز چه قدر است؟

۵۔ دربارهٔ تخفیفِ کرایهٔ اطاق مدیرِ هتل چه گفت؟

٦۔ قیمتِ صبحانه و ناهار چه قدر است؟

٧۔ شیرازی برای صبحانه چه چیزی خواست ؟

٨۔ شیرازی برای غذای خود چه خواهش کرد؟

۹۔ شیرازی چه چیز را دوست داشت؟

۱۰۔ مقدارِ لباسِ شیرازی را به شمارید و بنویسید۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with suitable words.**

۱۔ خواهش می کنم .... را بمن نشان بدهید۔

۲۔ من مقدارِی لباس برای .... دارم۔

۳۔ لطفاً شلوارِ مرا .... کنید۔

۴۔ وقتِ شما در هتلِ ما به .... می گذرد۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔ **Solve the following cross-word.**

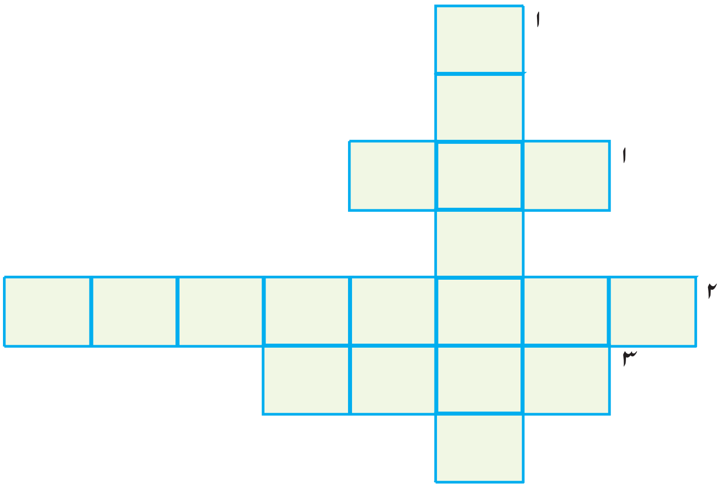

اوپر سے نیچے :

۱۔ گوشت پلاؤ

دائیں سے بائیں :

۱۔ دودھ سے بننے والی چیز

۲۔ ایک قسم کی ترکاری

۳۔ آبی جانور

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔ **Write plurals of the following words.**

أُطاق ، ماهی ، چشم ، لباس

۵۔ مصدر 'پوشیدن' اور 'نشستن' سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives پوشیدن and نشستن in Past Indefinite Tense and translate them in Urdu or English.

۶۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ سے مناسب لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

۱۔ مُدیر هتل .... تشریف دارند؟ (چرا ، کجا ، کَی)

۲۔ قیمتِ غذا .... می شود؟ (چندتا ، چگونه ، چه قدر)

۳۔ .... این قدر غصّه می خورید؟ (چرا ، چه طور ، کجا)

۴۔ ما .... بایستیم؟ (چه قدر ، چگونه ، چرا)

۵۔ اسمِ پدرِ شما .... است ؟ (کدام ، کجا ، چه)

بخشِ نظم
POETRY SECTION

۱۔ حمد

نظامیؔ گنجوی

تمہید : حمد اس صنفِ شاعری کو کہتے ہیں جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور حمد وثنا بیان کرتا ہے۔مناجات کے تحت اللہ تعالیٰ کے سامنے دستِ دعا دراز کرکے اپنی ضرورتوں کے لیے التجائیں کرتا ہے۔درج ذیل نظم میں حمد اور مناجات دونوں شامل ہیں۔ ابتدائی چار شعروں میں شاعر نے خدا کی تعریف وتوصیف کی ہے۔بقیہ اشعار میں اس کے حضور اپنی ضرورتوں کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : نظامی گنجوی کا اصل نام جمال الدین ابومحمد الیاس تھا۔وہ ۱۱۴۱ء میں گنجہ (آذربائیجان) میں پیدا ہوئے۔بچپن ہی میں ان کے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اس لیے ان کے ماموں نے ان کی پرورش کی۔انھوں نے درسیات سے فارغ ہوکر شاعری کی طرف توجہ کی اور اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ سلاطین کو بھی ان سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔اکثر بادشاہوں نے ان کی تصانیف اپنے نام پرمُعنوَن کروائیں۔انھیں مثنوی نگاری میں زبردست مہارت حاصل تھی۔مخزنِ اسرار، شیریں وخسرو، ہفت پیکر، لیلیٰ ومجنوں اور سکندر نامہ ان کی پانچ مشہور مثنویاں ہیں جو 'خمسۂ نظامیؔ' کہلاتی ہیں۔انھوں نے مثنویوں کے علاوہ قصائد، قطعات اور غزلیات بھی نظم کی ہیں۔نظامیؔ کا انتقال ۱۲۰۹ء میں گنجہ میں ہوا۔

ای همه هستی زتو پیدا شده — خاكِ ضعیف از تو توانا شده
زیر نشین علمت كائنات — ما به تو قائم چو تو قائم به ذات
هستیِ تو صورت و پیوند ، نه — تو به کس و کس به تو مانند نه
آنچه تغیر نپذیرد تویی — وآنکه نمردست و نمیرد تویی
ما همه فانی و بقا بس تراست — ملك تعالی و تقدس تراست
هر كه نه گویای تو خاموش بِه — هر چه نه یاد تو ، فراموش بِه
از پی تست این همه اُمید و بیم — هم تو ببخشای و ببخش ای کریم
جز درِ تو ، قبله نه خواهیم ساخت — گر نه نوازی تو، که خواهد نواخت
در گذر از جرم كه خواهنده ایم — چارهٔ ما كن كه پناهنده ایم
بنده نظامیؔ كه یكی گوی تست — در دو جهان خاك سرِ كوی تست
خاطرش از معرفت آباد كن — گردنش از دامِ غم آزاد كن

خلاصه در فارسی : شاعر در ثنای خدا می گوید که تو این جهان و انسان را خلق کرده است و همه عالم از قدرتِ تو قائم است۔ هستیِ تو جسم و صورت ندارد و مانندِ تو کسی نیست۔ ذاتِ تو تغییر پذیر نیست۔ ما همه فانی ایم و ترا فنا نیست۔ ما بجز تو قبله نخواهیم ساخت۔ از این رو ما را ببخش و پناه بِده و دلِ نظامیؔ را معرفتِ خویش عطا کن و گردنش را از همه رنج و غم آزاد کُن۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز تو نے پیدا کی ہے۔ تیری وجہ سے مٹی کا کمزور پتلا توانا ہوگیا ہے۔ تو سب سے اعلیٰ وارفع ہے۔ نہ تو کوئی تیرے مماثل ہے اور نہ ہی تو کسی کی مانند ہے۔ دنیا کی ہر چیز فانی ہے اور صرف تیری ہی ذات باقی رہنے والی ہے۔ ہم ہر قسم کی اُمید تجھی سے وابستہ رکھتے ہیں۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے رجوع کرتے ہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہے اور اللہ کے حضور اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی معرفت چاہتا ہے۔

Glossary فرهنگ

همه هستی	تمام موجودات	All existence
تغیّر	تبدیلی	Change
نپذیرد	قبول نہ کرے	May not accept
بیم	خوف	Fear
نواختن	نوازنا	Bestow
معرفت	خدا کی پہچان	Enlightenment of Almighty

Exercise پرسش

ا۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔

Complete the following couplets.

۱۔ زیر نشین علمت کائنات
. . . .

۲۔ . . . .
و آنکه نمردست و نمیرد تویی

۳۔ در گذر از جرم که خواهنده ایم
. . . .

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

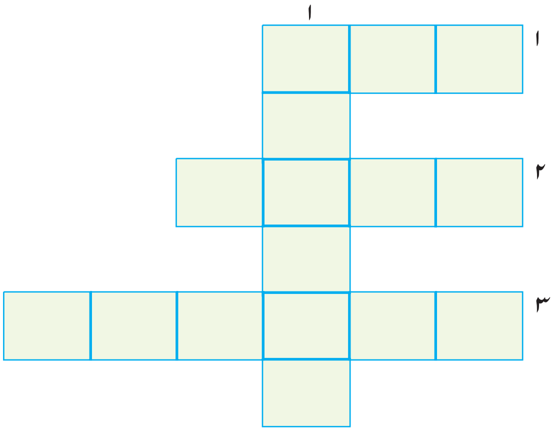

دائیں سے بائیں:

۱۔ مٹی

۲۔ کمزور

۳۔ بھولنا

اوپر سے نیچے:

۱۔ دنیا

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ وضاحت کے ساتھ کیجیے۔

Translate and explain the following verses.

۱۔ هستیِ تو صورت و پیوند ، نه
تو به کس و کس به تو مانند نه

۲۔ از پی تست این همه اُمید و بیم
هم تو ببخشای و ببخش ای کریم

۵۔ اللہ تعالٰی کی عنایات اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the favours of Almighty in Urdu or English in your own words.

۶۔ درج ذیل مصرعے پر اظہارِ خیال کیجیے۔

Express your opinion on the following line.

’ما همه فانی و بقا بس تراست‘

۷۔ حمد سے متضاد الفاظ والے اشعار تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplets from 'Hamd' having pairs of opposite words .

۸۔ حمد میں شاعر نے جو دعائیں مانگی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your words the blessings sought by the poet in 'Hamd'.

۲۔ ایّامِ برشگال

مسعود سعد سلمان

تمہید : برسات قدرت کا ایک اہم عطیہ ہے۔ اگر برسات نہ ہوتی تو انسان کاشتکاری بھی نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی اس کے لیے زندگی گزارنے کا سامان مہیا ہو سکتا تھا۔ یہ خوش گوار موسم ہر طرح سے انسان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس میں باغوں میں پھول کھلتے ہیں، پرندے چہچہانے لگتے ہیں، خوش گوار ہوائیں چلتی ہیں اور مناظرِ فطرت پر ہر طرف شباب نظر آتا ہے۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کی عکاسی کی ہے۔

تعارفِ شاعر : مسعود سعد سلمان ۱۰۴۶ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کا عروج و زوال ابراہیم شاہ غزنوی کے عہد سے وابستہ ہے۔ ابراہیم شاہ کی نظرِ کرم سے مسعود کو پنجاب کی حکومت ملی لیکن کچھ عرصے بعد اس نے مسعود کو بدگمانی کے باعث قید کر دیا تھا۔ مسعود نے معذرت میں بادشاہ کی شان میں قصیدے کہے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب ابراہیم شاہ کا انتقال ہو گیا تو بارہ برس کے بعد مسعود کو قید سے رہائی ملی۔ مگر چند روز بعد پھر سلطانِ وقت کو لوگوں نے ورغلایا اور انھیں مزید بیس برس قید میں کاٹنا پڑے۔ وہ جب رہا ہوئے تو ان کو بادشاہوں سے نفرت ہو گئی اور انھوں نے گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت میں زندگی گزاری۔ ۱۱۲۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔
مسعود شاعری میں عدیم النظیر تھے۔ انھوں نے بے مثل قصائد نظم کیے ہیں۔ انھوں نے عربی، ہندی اور فارسی تینوں زبانوں میں دیوان مرتب کیے تھے مگر اب محض فارسی کا کلام ہی ملتا ہے۔ یہ دیوان کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

برشگال ای بهارِ هندستان ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمه بشارت ها باز رستیم از آن حرارت ها
هر سو از ابر لشکری داری در امارت مگر سری داری
بادهای تو میغ ها دارند میغ های تو تیغ ها دارند
رعدهای تو کوس ها کوبند چرخ گوید همی که بکشوبند
طبع و حالِ هوا دگر کردی دشت ها را همه ثمر کردی
سبزه ها را طراوتی دادی عمرها را حلاوتی دادی
راغ را گُل زمرّدین کردی باغ را شاخِ بُسّدین کردی
تیر بگذشت ناگهان بر ما منهزم گشت لشکرِ گرما

حبّذا ابرهای پُرنمِ تو !
خُرّما سبزهای خرّمِ تو !

خلاصه در فارسی : شاعر در بارۂ فصلِ باران می گوید که تو برای هندستان فصلِ بهاری است۔ ما از بلای تابستان رهایی می یابیم و از ماهِ تیر بشارت های آب می دهی۔ لشکرِ تو سپاهِ ابر می دارد۔ بادهای تو ابر می آورند و این ابر مانندِ تیغ است۔ رعدهای تو کوسها می کوبند۔ تو طبع و حالِ هوا را تغییر می دهی و در دشت ها سبزه می روید۔ در باغ گل ها می شگافند و لشکرِ گرما هزیمت می گیرد و دورِ شادمانی می آید۔

خلاصہ (اُردو) : اِس نظم میں شاعر نے موسمِ برسات کی عنایات بیان کی ہے۔ شاعر موسمِ باراں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے کہ تو ہمارے ملک کا موسمِ بہار ہے۔ تیری وجہ سے ہمیں گرمی کے سخت موسم سے نجات ملتی ہے۔ تیرمہ کے مہینے نے تیرے آنے کی بشارت دی۔ تو نے ہر طرف ابر کے لشکر بھیج دیے۔ تیری ہوائیں ابر لے کر آتی ہیں۔ تیرے بادلوں میں تلوار کی سی چمک ہوتی ہے۔ بادلوں کی گڑگڑاہٹ نقارے بجاتے ہوئے آتی ہے۔ تیری آمد سے سبزہ تر و تازہ ہوگیا ہے اور زندگی میں مٹھاس پیدا ہوگئی ہے۔ تیری آمد سے ہماری زندگیوں سے یکبارگی اندھیرا دور ہوگیا اور موسمِ گرما شکست کھا کر اُلٹے پاؤں لوٹ گیا۔ تیری آمد پر ہم آفرین کہتے ہیں۔

Glossary فرہنگ

برشگال	برسات	Monsoon
بَلا	مصیبت، پریشانی	Trouble
تیرمہ	ایرانی کیلنڈر کا چوتھا مہینہ	Fourth month of Iranian calendar
اِمارت	اِمارت، امیری	Authority
میغ	ابر	Cloud
تیغ	تلوار	Sword
رعد	بجلی کی کڑک	Thunder, lightning
کوس	بڑا نقارہ	Kettle drum
چرخ	آسمان	Sky
طبع	فطرت	Nature
حال	حالت، کیفیت	Condition
طراوت	تازگی	Freshness
حلاوت	شیرینی، مٹھاس	Sweetness
راغ	چمن	Meadow
زمرّدین	زمرد کے رنگ کا	Emerald coloured
بُسَّدین	مونگے کی طرح سرخ	Coral red

مُنهزِم	شکست کھایا ہوا، ہزیمت اُٹھایا ہوا	Defeated, vanquished
حبّذا	آفرین، شاباش (کلمۂ تحسین)	Bravo!
خُرّما	خوش ہو جا!	Be happy
خرّم	سرسبز و شاداب	Fresh

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مکمل کیجیے۔

Complete the following lines with the help of words given in the brackets.

۱۔ ای نجات از بلای .... (زمستان ، تابستان)

۲۔ هر سو از ابر لشکری .... (کاری ، داری)

۳۔ میغ های تو تیغ ها .... (سازند ، دارند)

۴۔ دشت ها را همه ثمر .... (کردی ، بردی)

۵۔ منهزم گشت لشکرِ .... (سرما ، گرما)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

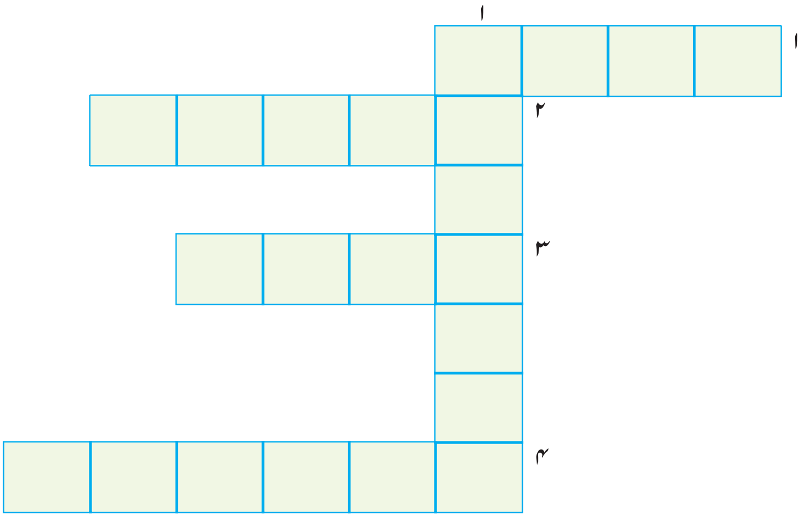

دائیں سے بائیں:

۱۔ رہائی

۲۔ امیری

۳۔ ہریالی

۴۔ اچانک

اوپر سے نیچے:

۱۔ موسمِ گرما

۳۔ نظم سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the plurals from the poem.

۴۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی زبان میں لکھیے۔

Write the following words in Persian.

برسات ، مصیبت ، موسمِ گرما ، آسمان ، ہوا

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

برشگال ای بهارِ هندستان ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمه بشارت ها باز رستیم از آن حرارت ها

۶۔ برسات کے موسم کی خوش گوار تبدیلیوں کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write in Urdu or English the pleasant changes seen in the rainy season.

۷۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the central idea of the poem in Urdu or English.

عملی کام

انسانی زندگی پر برسات کے اثرات پر اُردو یا انگریزی میں ایک مضمون لکھیے۔

Write an essay on 'The Effects of Rain on Human Life' in Urdu or English.

۳۔ شبِ مہتاب

محمود خان افشآر

تمہید : اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے مناظر کو پیدا کیا ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ اونچے اونچے پہاڑ، خوشنما باغات، چاندنی رات کا دلکش سماں، ان تمام چیزوں کی خوب صورتی انسان کو اپنی جانب کھینچتی رہتی ہیں۔ چاندنی رات کی خوب صورتی بھی انسان کو ہمیشہ دعوتِ نظارہ دیتی رہتی ہے۔ شاعر نے مندرجہ ذیل نظم میں چاندنی رات کی خوب صورتی کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : محمود خان افشار ۱۸۹۵ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تیرہ سال کی عمر میں ممبئی آئے۔ تین سال یہاں تعلیم حاصل کر کے تہران کے مدرسہ سیاسی میں داخل ہوئے۔ اُنیس سال کی عمر میں یورپ گئے اور تمام یورپی ممالک کی سیاحت کی۔ لوزان یونیورسٹی سے سیاسیات میں ڈگری حاصل کر کے ۱۹۲۱ء میں تہران واپس آئے۔ اوّل 'مدرسہ سیاسی' میں سیاسیات و اقتصادیات کی تعلیم پر مامور ہوئے۔ سیاسیات آپ کا خاص مضمون تھا۔ آپ کے مضامین لندن اور لوزان کے رسائل کے علاوہ حبل المتین (کولکاتا) اور تہران کے بلند پایہ رسائل 'ایران'، 'شفق' وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔ اسی زمانے میں آپ نے ایک کتاب 'دولِ یورپ کی ایران میں سیاسی جدوجہد' پر فرانسیسی زبان میں لکھی جو برلن میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور مقبول ہوئی۔ تہران سے ایک ادبی اور سیاسی رسالہ 'آیندہ' نکالا جو کئی سال تک جاری رہا۔ آپ کو شعر وسخن سے خاص ذوق ہے اور آپ کا شمار موجودہ دور کے مستند اہلِ قلم اور بلند پایہ شعرا میں ہوتا ہے۔

شبی از نورِ مہ چون روزِ روشن | فروزندہ مہی گسترده خرمن
تو گفتی آسمان طاقی بلند است | چراغِ مَہ بران طاق است آون
و یا مانندِ اقیانوس آرام | مَہِ تابان بسانِ "پرتو افگن"
ہمہ سیارگان بر گِردِ آن ماہ | درخشندہ ولی چون نوکِ سوزن
نژند و لاغر و پژمان و بیرنگ | چراغی را مثل کش نیست روغن
ثوابت چون ہزاران شمعِ کم نور | کہ عمداً برفروزی روزِ روشن
نیارم وصف آن شب کرد زین پیش | فصاحت را بود حَدّی مُعیَّن
منوچہری اگر می بود می گفت | زبانِ من بود در وصفش الکن
چنان فرخندہ شب را گر بہ بینی | ہمانا می شوی دیوانہ چون من

بباید دیدنِ آن شب را کہ گویند
"شنیدن کَی بود مانندِ دیدن"

خلاصه در فارسی : درین نظم شاعر وصفِ شبِ مهتاب را بیان می کند- این شب از نورِ ماه چون روزِ روشن است و ماهِ روشن خرمنِ نور را می گُسترد- آسمان مانندِ طاقِ بلند است- در آن طاقِ بلند چراغِ ماه آون است- یا آسمان مثلِ دریا است و ماه بر آن پرتو افگن است- و همه سیارگان که گردِ آن ماه اند ، اگرچه روشن اند- امّا مانند نوکِ سوزن لاغر و بی رنگ اند و آنها مثلِ چراغِ بی روغن کم نوراند- برای من بیان کردنِ وصفِ این شب ، کارِ دشوار است- منوچهری هم می گفت که زبانِ من در بیانِ وصفِ شبِ مهتاب الکن است- بهتر است که بیایید و ببینید چرا 'شُنیدن کَی بود مانندِ دیدن-'

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر نے چاندنی رات کی عکاسی کی ہے۔ یہ رات چاند کی روشنی کی وجہ سے دن کی طرح ہوتی ہے۔ اور روشن چاند چاندنی بکھیر رہا ہے۔ آسمان ایک بلند طاق کی مانند ہے اور چاند اس میں قندیل کی طرح آویزاں ہے یا آسمان سمندر کی مانند ہے اور چاند اس پر روشنی ڈال رہا ہے اور وہ تمام ستارے جو اس چاند کے اطراف ہیں، سوئی کی نوک کی مانند نظر آ رہے ہیں۔ ان کی روشنی کم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ چاندنی رات کی منظرکشی سے میں قاصر ہوں۔ بہتر ہے کہ خود آیئے اور اس کا نظارہ کیجیے کیونکہ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوسکتا۔

Glossary فرہنگ

فروزنده	چمکدار، روشن	Shining
گسترده	پھیلا ہوا	Spread
خرمنِ ماه	چاند کا ہالہ	Halo
آون	لٹکا ہوا (آویزاں)	Hanged
پَرتو افگن	روشن کرنے والا، چمک ڈالنے والا	Radiant
سیارگان	سیارے	Planets
سوزن	سوئی	Needle
نژند	غمگین	Sad, upset
لاغر	کمزور، نحیف	Thin, meager
پژمان	دل شکستہ	Unhappy, dejected
کش	چراغ کی بتّی	Wick
ثوابت	ثابت کی جمع	Fixed stars
فصاحت	روانی	Eloquence

مِنوچِہر	بہشت جیسے چہرے والا، ایران کے پیشدادی خاندان کے بادشاہ ایرج کا بیٹا، فریدون کا جانشین	Heavenly countenance. The son of Iraj king of the Pishdadian dynasty, successor of Fareedon.
الکن	زبان کی لکنت	Stammering

نوٹ : 'شنیده کَی بود مانند دیده' ضرب المثل کے طور پر مستعمل ہے۔

پرسش Exercise

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following lines according to the poem.

۱۔ ثوابت چون هزاران شمعِ کم نور
۲۔ همه سیارگان بر گِردِ آن ماه
۳۔ درخشنده ولی چون نوکِ سوزن
۴۔ شبی از نورِ مه چون روزِ روشن
۵۔ تو گفتی آسمان طاقی بلند است

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں :

۱۔ چاند کا ہالہ
۲۔ سادہ

اوپر سے نیچے :

۱۔ چمکدار
۲۔ چراغ

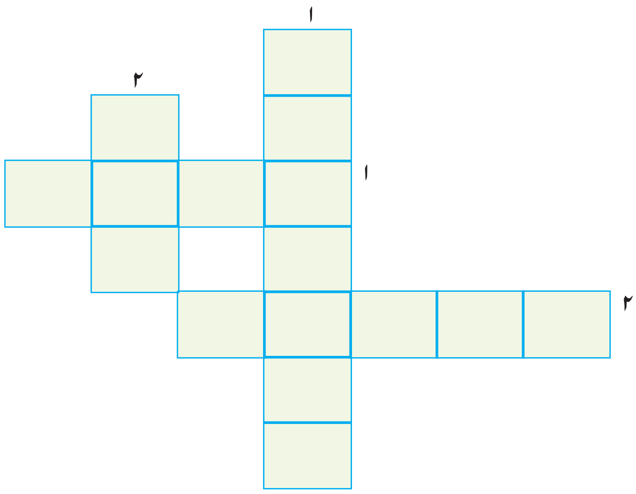

۳۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet that has صنعتِ تضاد in it.

۴۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out rhyming words from the poem.

۵۔ درج ذیل کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

آسمان ، بلند ، لاغر ، روشن ، شب

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

Write singulars and plurals of the following

واحد	وصف	روز	چراغ	....	....
جمع	....	....	....	سیارگان	ثوابت

۷۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Copy any couplet of your choice from the poem and translate it in Urdu or English.

اضافی معلومات

ضرب الامثال

۱۔ افسرده دل افسرده کند انجمنی را۔

۲۔ شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔

۳۔ شنیده کَی بود مانندِ دیده۔

۴۔ فکرِ هر کس بقدرِ همّتِ اوست۔

۵۔ قهرِ درویش بر جانِ درویش۔

۶۔ کوه کَندن و کاه بر آوردن۔

۷۔ گویم مشکل ، و گر نه گویم مشکل۔

۸۔ این خانه همه آفتاب است۔

۹۔ نه پای رفتن نه جای ماندن۔

۱۰۔ مشك آنست که خود ببوید نه آنکه عطار بگوید۔

دکتر ش. دیباج

۴۔ آشتی

تمہید : عہدِ حاضر فتنہ وفساد کے گھیرے میں ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی خبر آتی رہتی ہے جو نسلِ انسان کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اقتدار کی ہوس میں ایک ملک دوسرے کا دشمن بنا ہوا ہے جس کا انجام جنگ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ شاعر نے اس نظم میں مذکورہ حالات کے پس منظر میں لوگوں کو امن و آشتی کی دعوت دی ہے۔ انھوں نے اس نظم میں لوگوں کو تصادم سے ہٹا کر صلح و آشتی کی طرف مائل کیا ہے۔

صدای مهر و آشتی
زهر صدا درین زمانه خوشتر است
بیا ، عزیز من
دوباره آشتی کنیم
بیا ، دوباره باغ های خنده را
به یاریِ محبت و صفا
بهار و سبزه و بارور کنیم
بیا ، که قلب های مان
ز هرزه خارهای خشم و کین
تمام خارزار گشته است
بیا ، که خارهای خشم و کینه را
ز بیخ بر کنیم
و دانه های آشتی و مهر را
دوباره در زمینِ قلب های مان بپروریم
و باز باغِ خنده را
شگوفه بار و سبزه و بارور کنیم
سلام ، بر صدای مهر و آشتی ، سلام
بیا ، دوباره آشتی کنیم

خلاصه در فارسی : شاعر می گوید ، ای عزیزِ من ! در این زمانه از هر صدا ، صدای آشتی خوشتر است۔ بیا ما دوباره باغ های خنده و یاری و محبت را بارور کنیم۔ و از قلب های مان خارزارِ خشم و کینه را بیخ کنیم و در قلب های مان دانه های آشتی و محبت را بکاریم۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ اس زمانے میں ہر آواز سے محبت اور صلح کی آواز بہتر ہے۔ اے میرے عزیز! آ، ہم دوبارہ صلح کر لیں۔ آ! تاکہ ہم مسکراہٹ کے باغوں کو محبت اور خلوص کی مدد سے دوبارہ بارآور کر لیں۔ آ! تاکہ ہم اپنے دلوں کو، جو غصّے اور انتقام کے کانٹوں سے خارزار ہو گئے ہیں، پاک کریں۔ اور ان میں صلح و محبت کے بیج بوئیں تاکہ وہ دوبارہ پھل دار ہو جائیں۔ محبت اور صلح کو سلام!

Glossary فرهنگ

Love and peace	امن و محبت	مهر و آشتی
Very good, fine	بہترین	خوشتر
Truth	سچائی	صفا
Fruitful	پھل دار، فائدہ مند	بارور
Useless	بے ہودہ، فضول	هرزه
Enmity and anger	غصہ و دشمنی	خشم و کین
Thorny	کانٹوں بھرا	خارزار
Hatred	نفرت	کینه
To get rid of	جڑ سے اُکھاڑنا	از بیخ کَندن
Blossom, bud	غنچہ	شگوفه

Exercise پرسش

ا۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ زهر صدا درین .... خوشتر است

۲۔ بیا .... باغ های خنده را

۳۔ بهار و سبزه و .... کنیم

۴۔ ز هرزه خارهای .... و کین

۵۔ دوباره در .... قلب های مان بپروریم

Match the columns. ۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگایئے۔

الف	ب
صدای	باغ های خنده را
بیا دوباره	محبت و صفا
به یاری	قلب های مان
تمام خارزار	مهر و آشتی
بیا که	گشته است

Solve the following cross-word. ۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

اوپر سے نیچے:

۱۔ کانٹا

۲۔ کلی

دائیں سے بائیں:

۱۔ بہترین

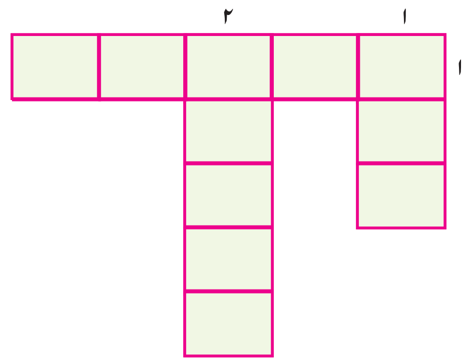

Arrange the following according to the poem. ۴۔ درج ذیل کو نظم کی ترتیب سے لکھیے۔

۱۔ بیا که قلب های مان

۲۔ بیا ، دوباره باغ های خنده را

۳۔ بیا ، که خار های خشم و کینه را

۴۔ بیا دوباره آشتی کنیم

۵۔ بیا ، عزیزِ من

Translate the following stanza in Urdu or English. ۵۔ درج ذیل بند کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

بیا ، که خارهای خشم و کینه را
ز بیخ بر کنیم
و دانه های آشتی و مهر را
دوباره در زمین قلب های مان بپروریم
و باز باغِ خنده را
شگوفه بار و سبزه و بارور کنیم

سلام ، بر صدای مهر و آشتی ، سلام
بیا ، دوباره آشتی کنیم

۶۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔
Write antonyms of the following words.

خوشتر ، باغ ، محبت ، خارزار ، زمین

۷۔ نظم سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find from the poem words having واو عطف .

۸۔ نظم کے پیغامِ آشتی کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write message of the poem in your own words in Urdu or English.

۵۔ مادر

ابو القاسم حالتؔ

تمہید انسان کی زندگی میں ماں کی بڑی اہمیت ہے۔ ماں ایک ایسی نعمت ہے جس کے قدموں تلے جنت ہے۔ یہی وہ ہستی ہے جو اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ جب وہ شیر خوار ہوتا ہے تو اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی ہے۔ بیماری کی حالت میں رات بھر جاگ کر گزار دیتی ہے لیکن اپنے بچے کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں ہونے دیتی۔ اس کا یہ احسانِ عظیم ہے جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے۔

تعارف شاعر ابوالقاسم حالتؔ کا لقب ابوالعینک تھا۔ وہ فارسی زبان کے خوش گو شاعر تھے۔ وہ ۱۹۱۹ء میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم کے بعد ایامِ جوانی میں عربی زبان سیکھی اور ۱۹۳۵ء میں شعر گوئی کا آغاز کیا۔ ابوالقاسم حالتؔ جدید شعری انقلاب سے ذرا بھی متاثر نہ ہوئے اور روایتی طرزِ شاعری کو اپنائے رکھا۔ ابتدا میں انھوں نے طنزیہ و مزاحیہ رنگ اختیار کیا۔ ان کے چار طنزیہ و مزاحیہ شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ انھیں مترجم کی حیثیت سے بھی شہرت حاصل ہوئی۔ ان کی سنجیدہ شاعری کے دیوان کو بھی قبولِ عام حاصل ہوا۔ ۲۵/ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو ابوالقاسم حالتؔ نے وفات پائی۔

ای مادرِ عزیز کہ جانم فدای تو — قربان مہربانی و لطف و صفای تو
ہرگز نہ شُد محبّتِ یاران و دوستان — ہم پایۂ محبت و مہر و وفای تو
مہرت برون نمی رود از سینہ ام کہ ہست — این سینہ خانۂ تو و این دل سرای تو
ای مادرِ عزیز کہ پروردہ ای مرا — سہل است اگر کہ جان دہم اکنون برای تو
خوشنودیِ تو مایۂ خوشنودیِ من است — زیرا بود رضای خدا در رضای تو
گر بود اختیارِ جہانی بہ دست من — می ریختم تمام جہان را بہ پای تو

خلاصہ در فارسی شاعر می گوید کہ ای مادرم! من آمادہ ہستم کہ بر تو جانم را فدا بکنم زیرا کہ تو خیلی مہربان و لطف کنندہ است۔ این نامکن است کہ محبتِ ترا ، محبتِ دوستان و یاران محو بکند۔ سینۂ من مہرت دارد و این ہرگز بیرون نخواہد رفت۔ سینۂ من خانۂ تو است و دلم سرای تو است۔ ای مادرِ عزیز تو مرا پروردہ ای ازین رو برای من آسان است کہ برایت جانم بدہم۔ خوشنودیِ تو برایم مایہ و نعمت است۔ زیرا در رضای تو رضای خداوندی است۔ اگر اختیارِ جہان را دارم این را بہ پای تو خواہم ریخت۔

خلاصہ (اُردو)

اس نظم میں شاعر نے ماں کی محبت، عظمت اور تقدس کو بیان کیا ہے۔ شاعر اپنی ماں پر اپنی جان فدا کرنے کا خواہش مند ہے۔ وہ اس کی عنایات و مہربانیوں پر قربان ہوجانا چاہتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ماں کی محبت کا کوئی بدل نہیں۔ ماں کی محبت کبھی دل سے ختم نہیں ہوسکتی۔ ماں بچے کی بہترین انداز میں پرورش کرتی ہے۔ ماں کی رضامندی ہی میں خدا کی رضامندی ہے۔

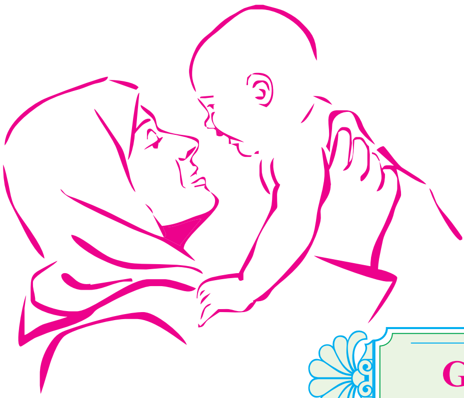

Glossary فرهنگ

Dispersion, sacrifice	نثار	فدا
Kindness	مہربانی	لطف
Purity	پاکی	صفا
Equal	ہم رتبہ	هم پایه
World, house	دنیا، گھر	سرای
At present	ابھی	اکنون
Wealth of pleasure	خوشی کی دولت	مایۀ خوشنودی
Consent	خوشنودی	رِضا
Pour, shed	چھڑکنا، بہانا	ریختن

Exercise پرسش

ا۔ درج ذیل قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with appropriate word from the brackets.

۱۔ ای مادرِ عزیز که .... فدای تو (خانم ، جانم)

۲۔ هم پایۀ محبت و مهر و .... تو (جفای ، وفای)

۳۔ ای مادرِ .... که پرورده ای مرا (عزیز ، رقیب)

۴۔ زیرا بود رضای خدا در .... تو (سزای ، رضای)

۵۔ می ریختم تمام .... را به پای تو (آسمان ، جهان)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

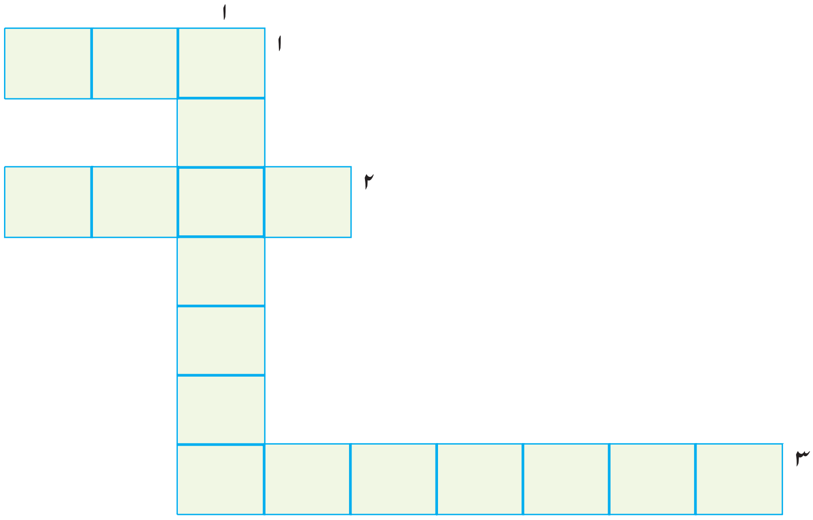

دائیں سے بائیں:

۱۔ محبت

۲۔ گھر

۳۔ رضا

اوپر سے نیچے:

۱۔ نوازش

۳۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

مهربانی ، وفا ، بَرون ، سهل ، رضا

۴۔ نظم سے اضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find examples of زیر اضافت from the poem.

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو
قربان مهربانی و لطف و صفای تو

هرگز نه شد محبت یاران و دوستان
هم پایهٔ محبت و مهر و وفای تو

۶۔ 'مهر و وفای مادر' کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Explain in your own words 'مهر و وفای مادر' in Urdu or English

عملی کام

آپ اپنی والدہ سے کتنی محبت کرتے ہیں اور اُن کے لیے کیا کیا کر سکتے ہیں، اُردو یا انگریزی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

Write your feelings in Urdu or English about how much you love your mother and what you can do for her.

٦۔ از رحمتِ خدا نامید مشو

صفؔا علی شاہ

تمہید انسان کو مشکلات میں گھرنے کے باوجود بھی گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ عزم و ہمت سے کام لے کر حالات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اس نظم میں شاعر نے ایک واقعے کے تناظر میں ہمت و جواں مردی کی تعلیم دی ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی نا اُمید نہیں ہونا چاہیے۔

تعارفِ شاعر صفؔا علی شاہ کا اصل نام علی خان ظہیر الدولہ تھا۔ وہ ۲۰/اگست ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوئے۔ وہ اپنی زندگی میں اپنے قلمی نام صفا علی شاہ سے مشہور ہوئے۔ صفا علی کا شمار ایران کے اہم سیاست دانوں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے والد کی وفات کے بعد ناصر الدین شاہ نے انھیں اپنا وزیر مقرر کیا۔ ناصر الدین شاہ انھیں بہت عزیز رکھتا تھا۔ اس نے اپنی ایک بیٹی ان کے عقد میں دے دی۔ جب ایران میں دستوری حکومت کی تحریک شروع ہوئی تو صفا علی شاہ اس تحریک میں شامل ہو گئے۔ ۲۹/جون ۱۹۲۴ء کو ان کا انتقال ہوا۔

یکی موری به دریا اندر اُفتاد — همی زد دست و پا و کرد فریاد
که یا رب خشك کن دریا برایم — نما این بحر را صحرا برایم
چه شد بی تاب اندر آب بشنفت — که یك ماهی به امثالش همی گفت
چه بودی گر همه کوه و در و دشت — سراسر آبِ شور و تلخ می گشت
که بودی بیشتر زین ها فضا مان — فراهم بیشتر بودی غذا مان
چو بشنید این سخن آن مور نالان — بگفتا دست باید شستن از جان
که گر کامم بر آید جمله بی آب — شوند این ماهیان اندر تب و تاب
چرا باید بشوره تخم افشاند — نشاید بحر موری بحر خشکاند
چو شد نومید در غرقابِ زحمت — بموج آمد همی دریایِ رحمت
در آن ساعت که شست از زندگی دست — بطی آمد بروی آب بنشست
پرش بگرفت پس آن مورِ بی تاب — پرید آن مرغ و خارج کردش از آب
برونش برد از دریا به صحرا — همان کش برد از صحرا به دریا
الٰهی می نه گویم وضعِ عالم — بده تغییر و نیکو ساز حالم
بود قدرت ترا در کلِّ اشیا — توانایی و بینایی و دانا

به شد نومید از بیگانه و خویش
صفؔا را وارهان زین بحرِ تشویش

خلاصه در فارسی

موری به دریا افتاد و دست و پای زد و فریاد می کرد که یا رب این دریا را خشک کن، و این بحر را صحرا بساز۔ در آن وقت یك ماهی به او گفت که چه بودی اگر همه زمین به دریایِ شور مبدّل بشود۔ این دریا برای مان غذا فراهم می کند و ما ماهیان در آب زندگانی می کنیم۔ چو آن مور شنید از زندگی مایوس شد۔ همان وقت یك موج آمد و او را به پرِ بطی انداخت۔ و آن بط پرید و او را به آب خارج کرد۔ آن موری گفت: الٰهی من نمی گویم که وضعِ عالم را تغییر بده، تو توانایی و دانایی و ما باید که از رحمت خداوندی نومید نه شویم۔

خلاصہ (اُردو)

ایک چیونٹی سمندر میں گری اور ہاتھ پیر مارنے لگی۔ وہ فریاد کرنے لگی کہ اے خدا! میرے لیے سمندر کو خشک کردے اور اسے میرے لیے صحرا بنا دے۔ بہت بے چین ہوگئی تو اس نے ایک مچھلی کو یہ کہتے سنا کہ کیا ہوگا اگر سب پہاڑ اور زمین نمکین پانی میں تبدیل ہوجائیں کیونکہ ان میں سے زیادہ تر ہمارے ماحول کے حصے ہیں اور ہمیں غذا فراہم کرتے ہیں۔ جب یہ بات اس چیونٹی نے سنی تو کہا کہ جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اگر سب بغیر پانی کے ہوجائیں تو یہ مچھلیاں تڑپیں گی۔ کس طرح اس سمندر میں بچ بوئے جائیں گے۔ اس لیے مناسب نہیں کہ ایک چیونٹی کے لیے سمندر خشک ہوجائے۔ اس نا اُمیدی کے وقت ایک موج آئی اور اس نے چیونٹی کو پانی میں بیٹھی بطخ کے پروں پر پہنچا دیا۔ وہ بطخ اُڑ کر ساحل پر گئی اور اس طرح چیونٹی کی جان بچ گئی۔ اس نے کہا، اے خدا! میں نہیں کہتی ہوں کہ سمندر خشک ہوجائے اور کسی کو بھی رحمتِ خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

فرهنگ Glossary

مور	چیونٹی	Ant
بی تاب	مضطرب	Restless, impatient
شنفتن	سُننا	Hear
شور	نمکین	Salty
تلخ	کڑوا	Bitter
تب و تاب	جوش و جذبہ	Enthusiasm and passion
غرقاب	ڈوبا ہوا	Drowned
ساعت	وقت	Time
بَط	بطخ، مرغابی	Duck
بیگانه	اجنبی	Stranger
وارهانیدن	باہر نکالنا	Help out, save

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets according to the poem.

۱۔ یکی موری به دریا اندر اُفتاد ....

۲۔ .... نما این بحر را صحرا برایم

۳۔ .... سراسر آبِ شور و تلخ می گشت

۴۔ چو شد نومید در غرقاب زحمت ....

۵۔ الٰهی می نگویم وضعِ عالم ....

۲۔ نظم سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔
Find the ryhming words from the poem.

۳۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔
Do as directed.

۱۔ مور کجا افتاد ، بنویسید۔

۲۔ فریادِ مور بنویسید۔

۳۔ جوابِ ماهی بنویسید۔

۴۔ آبِ شور و تلخ چه می دهد ، بنویسید۔

۵۔ اسمِ جانداران که در این نظم آمد ، بنویسید۔

۴۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find a couplet from the poem having 'antithesis'

۵۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write central idea of the poem in Urdu or English.

۶۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate the following couplets in Urdu or English.

۱۔ چه بودی گر همه کوه و در و دشت
سراسر آبِ شور و تلخ می گشت

۲۔ که بودی بیشتر زین ها فضا مان
فراهم بیشتر بودی غذا مان

۷۔ غزلیات

غزل ۱ - حافظؔ شیرازی

تعارفِ شاعر

حافظؔ کا اصل نام شمس الدین محمد تھا۔ وہ آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں شیراز میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام بہاؤ الدین تھا۔ حافظؔ نے اپنے زمانے میں جید علما سے مختلف علوم حاصل کر کے بلند مقام پایا۔ وہ حافظِ قرآن تھے اور اسی رعایت سے انھوں نے اپنا تخلص حافظؔ اختیار کیا تھا۔ وہ فارسی غزل کے ایک بلند پایہ شاعر ہیں۔ انھوں نے ۷۹۱ھ میں شیراز میں وفات پائی اور وہ اپنی محبوب ترین سیرگاہ گل گشت مصلّیٰ میں سپردِ خاک کیے گئے۔

دل می رود ز دستم صاحب دِلان خدارا　　دردا کـه رازِ پـنهـان خـواهـد شد آشـكـارا

ده روزه مهـر و گردون افسانه ایست و افسون　　نیـکـی بـجـای یاران فرصـت شمار یارا

کشتی شکستگانیم ای بادِ شُرط برخیز　　بـاشـد کـه بـاز بینیم آن یارِ آشـنـا را

ای صاحبِ کرامت شکرانهٔ سلامت　　روزی تـفـقّـدی کـن درویشِ بی نوا را

آسایشِ دو گیتی تفسیرِ این دو حرفست　　بـادوسـتـان تـلطُّف بـادشـمـنـان مـدارا

هـنگامِ تنگ دستی در عیش کوش و مستی　　کـایـن کـیـمیای هستی قارون کند گدا را

حـافظؔ بخود نپوشید این خرقهٔ مَی آلود
ای شیـخِ پـاك دامـن معذور دار مـا را

فرہنگ　Glossary

دردا	افسوس	Alas
گردون	فلک	Sky
بادِ شُرط	موافق ہوا	Favourable wind
تفقّد	ہمدردی	Compassion
بی نوا	مجبور	Helpless
آسایش	راحت، آرام	Comfort
تفسیر	توضیح، وضاحت	Explanation
تلطف	مہربانی	Kindness
مُدارا	احتیاط	Caution

کیمیا	سونا بنانے کا عمل	Alchemy
خِرقه	پوشاک	Robe

پرسش Exercise

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ **Complete the following couplets.**

۱۔ ده روزه مهر و گردون افسانه ایست و افسون

....

۲۔ ....

بادوستان تلطّف بادشمنان مدارا

۲۔ غزل سے ہم صوت الفاظ چن کر لکھیے۔ **Write rhyming words from the ghazal.**

۳۔ غزل سے مقطع تلاش کر کے لکھیے اور اُردو یا انگریزی میں اس کی تشریح کیجیے۔
Find 'Maqta' of the ghazal and explain it in Urdu or English.

۴۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ **Find a couplet from the ghazal having 'antithesis'.**

۵۔ غزل سے زیرِ اضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ **Find the words having 'zer izafat' from the ghazal.**

۶۔ غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ **Find a couplet from the ghazal having 'allusion'.**

۷۔ مناسب متبادل کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے۔
Complete the lines with appropriate word from the brackets.

۱۔ دردا که رازِ پنهان خواهد شد .... (صدا را ، آشکارا)

۲۔ ده روزه مهر و گردون افسانه ایست و .... (افسون ، گردون)

۳۔ باشد که باز بینیم آن یارِ .... (آشنا را ، آنها را)

۴۔ روزی تفقّدی کن درویشِ بی .... (نوا را ، صدا را)

۵۔ ای شیخِ پاك دامن معذور دار .... (شما را ، ما را)

غزل ۲ - نظیریؔ نیشاپوری

تعارفِ شاعر

نظیریؔ کا اصل نام محمد حسین تھا۔ وہ ۱۴۱۲ء میں نیشاپور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے خراسان اور کاشان میں بحیثیت شاعر نام پیدا کیا۔ پھر وہ ہندوستان آئے اور عبدالرحیم خانِ خاناں کے دربار سے وابستہ ہو گئے۔ انھوں نے خانِ خاناں کے علاوہ اکبر، جہانگیر اور شہزادہ مراد کی تعریف میں کئی قصیدے لکھے۔ نظیریؔ نے فریضۂ حج بھی ادا کیا۔ نظیریؔ کا اصل رنگ غزل میں نمایاں ہوتا ہے۔ انھوں نے فارسی غزل کو فکری و معنوی لحاظ سے معراج عطا کی۔ غزل کو جدید لفظیات اور تراکیب سے آراستہ کیا۔ آخری عمر میں گوشہ نشین ہو گئے۔ نظیریؔ نے احمد آباد میں وفات پائی۔

کُجا بودی که امشب سوختی آزرده جانی را
بقدرِ روزِ محشر طول دادی هر زمانی را
سوالی کُن ز مَن امروز تا غوغا به شهر اُفتد
که اعجازِ فلانی کرد گویا بی زبانی را
به هر نرخی که می گیرند اخلاصِ وفا خوب است
پس از عمری گزار افتاد بر ما کاروانی را
به افسون موم آهن کردن آسان تر ازان باشد
که از کین بر سرِ مهر آوری نامهربانی را
نمی دانم نظیریؔ کیست چون می آمدم زانکو
بحالِ مرگ دیدم برسرِ ره ناتوانی را

Glossary فرہنگ

آزردہ	پریشان	Depressed
روزِ محشر	قیامت کا دن	Day of Resurrection
غوغا	شور، ہنگامہ	Uproar
اعجاز	معجزہ	Miracle
نرخ	قیمت	Cost
افسون	جادو، سحر	Spell, magic

Exercise پرسش

۱۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔

Write the opening couplet (matla) of this ghazal.

۲۔ غزل میں آئے ہوئے قافیوں کو ترتیب سے لکھیے۔

Write rhyming words of this ghazal in sequence.

۳۔ درج ذیل اشعار کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ سوالی کُن ز مَن امروز تا غوغا به شهر اُفتد
کـه اعجـازِ فلانی کـرد گـویا بی زبانی را

۲۔ بـه افسون مـوم آهن کـردن آسان تر ازان باشد
کـه از کین بر سرِ مهر آوری نامهربانی را

۴۔ ’آزردہ جانی‘ اِس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the term ‘آزرده جانی’ in Urdu or English.

۵۔ درج ذیل مصرعوں کو غزل کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following lines in correct order.

۱۔ پس از عمری گزار افتاد بر ما کاروانی را
۲۔ بحالِ مرگ دیدم برسرِ ره ناتوانی را
۳۔ کُجا بودی که امشب سوختی آزرده جانی را
۴۔ به افسون موم آهن کردن آسان تر ازان باشد
۵۔ بقدرِ روزِ محشر طول دادی هر زمانی را

غزل ۳ - عارفؔ قزوینی

تعارفِ شاعر میرزا ابوالقاسم عارفؔ ۱۸۸۲ء میں قزوین میں پیدا ہوئے۔ عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ہی موسیقی اور خوش نویسی میں مہارت حاصل کی۔ ۱۸۹۷ء میں رشت گئے اور ۱۸۹۸ء میں تہران آ کر موثق الدولہ امیر کی مصاحبت میں داخل ہو گئے لیکن تحریکِ جمہوریت کے شروع ہوتے ہی سب کچھ چھوڑ کر آزادی کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ آخر میں وہ ہجرت کر کے قسطنطنیہ چلے گئے۔ عارفؔ نے قدیم صنفِ نظم 'تصنیف' کو زندہ کیا جسے صرف ماہرینِ موسیقی ہی گا سکتے ہیں۔ اس قسم کی نظموں کے سوا آپ کا کلام زیادہ تر غزلیات پر مشتمل ہے۔ آپ کا دیوان ۱۹۱۳ء میں برلن سے شائع ہو چکا ہے۔ ان کا انتقال ہمدان میں ۲۱ جنوری ۱۹۳۴ء کو ہوا۔

بغیرِ عشق نشان از جهان نه خواهد ماند — بماند عشق و لیکن جهان نه خواهد ماند
خزانِ عمرِ من آمد ، بهارِ عمر تو شُد — بهارِ عمرِ تو هم ای جوان نه خواهد ماند
به زیر سایهٔ دیوار نیستی است سرم — رهینِ منّتِ هفت آسمان نه خواهد ماند
بدانکه مملکتِ داریوش و کشورِ جم — بدستِ فتنهٔ بیگانگان نه خواهد ماند
به رنجبر ببر از من پیام کز اشراف — دگر بدوشِ تو بارِ گران نه خواهد ماند
بکار باش ، مده وقت را ز کف من بعد — مجال و وقت بعاجز کشان نه خواهد ماند
گدای کوی خرابات را بشارت ده — هم عنقریب شهِ کامران نه خواهد ماند
بماند از پسِ سی قرن عدلِ مزدك لیك — بغیرِ ظلم ز نوشیروان نه خواهد ماند

بگو به عارفِ بی خانمانِ خانه بدوش
که جز خدا و تو کس لامکان نه خواهد ماند

فرهنگ Glossary

رهینِ منت	احسان کے تابع	Under obligation, be holden
داریوش	ایک ایرانی بادشاہ	An Iranian King
جَم	جمشید بادشاہ کا مخفف	Abbreviation of Jamshed (Iranian King)
فتنه	شر، برائی	Sedition
بیگانه	اجنبی	Stranger
رنجبر	مزدور، محنت کش	Labour, toiler

اشراف	شریف لوگ، نواب	The noblesse
دوش	کندھا، شانہ	Shoulder
خرابات	ویران جگہ	Ruin
بشارت	خوش خبری	Good news
بی خانمان	بے گھر	Homeless
لا مکان	بے گھر	Without abod, placeless

مزدك – ایران کے بادشاہ قباد کے عہد میں مزدک نے ایک نیا مذہب پیش کیا تھا جس کی بنیاد اشتراکیت پر تھی۔ وہ بالآخر اس کے بیٹے نوشیروان کے حکم سے قتل ہوا اور اس کے پیرو بھی مارے گئے۔

Mazdak – Founder of a dualistic, communistic religion who was killed by Nowshirvan the Iranian king.

Exercise پرسش

۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

تعارفِ شاعر

نام	سن پیدائش
تخلص	**مقامِ پیدائش**

۲۔ درج ذیل مصرعوں کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the column.

الف	ب
بغیرِ عشق نشان از	نیستی است سرم
به زیرِ سایهٔ دیوار	بار گران نه خواهد ماند
گدای کوی خرابات	جهان نه خواهد ماند
دگر بدوش تو	کامران نه خواهد ماند
هم عنقریب شه	را بشارت ده

۳۔ غزل کے قافیے تلاش کرکے ترتیب وار لکھیے۔

Write the rhyming words from the ghazal in correct order.

۴۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet having Antithesis.

۵۔ غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet having Allusion.

۶۔ ’’دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے۔‘‘ اس مفہوم کو واضح کرنے والا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Mention a couplet which specifies the concept that the world is not forever.

۷۔ درج ذیل اشعار کی اُردو یا انگریزی میں تشریح کیجیے۔

Explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ خزانِ عمرِ من آمد ، بهارِ عمر تو شُد
بهارِ عمر تو هم ای جوان نه خواهد ماند

۲۔ بماند از پس سی قرن عدلِ مزدك لیك
بغیر ظلم ز نوشیروان نه خواهد ماند

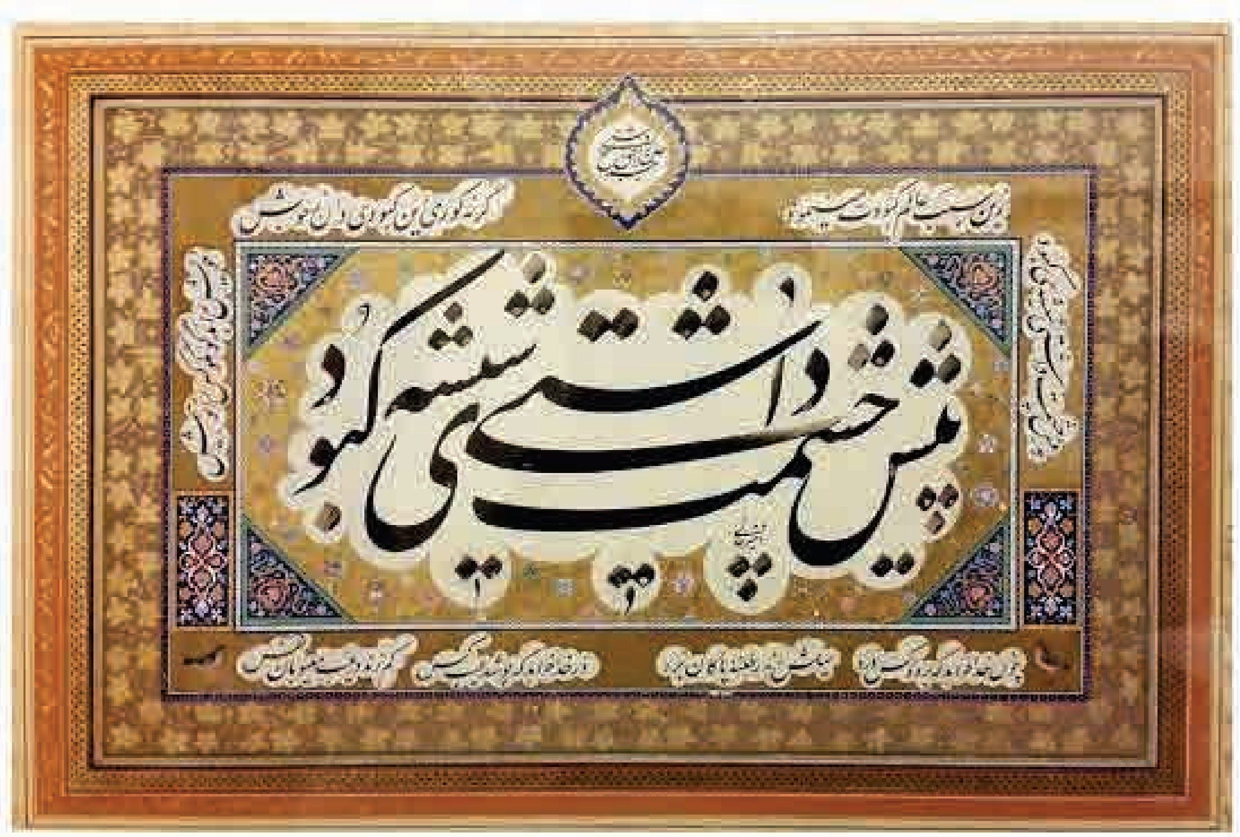

غزل ۴ - فرخیؔ یزدی

تعارفِ شاعر

فرخی یزدی : میرزا محمد فرخی ۱۸۸۸ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تحصیلِ علم کے بعد کسبِ معاش اور دنیاداری میں مصروف ہوگئے۔ تحریکِ انقلاب میں بھی حصہ لیا۔ ۱۹۰۴ء میں جشنِ نوروز کے موقع پر ایک پرجوش انقلابی مسدس پڑھ کر سنائی۔ حاکم ضیغم الدولہ قشقائی کے حکم پر ان کا منہ سی دیا گیا اور قیدخانے میں ڈال دیا گیا۔ ۱۹۲۱ء میں آپ نے ادبی اور سیاسی اخبار 'طوفان' جاری کیا لیکن بعد میں حکومت نے اس اخبار کو بند کر دیا۔ آپ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ آپ کی منظومات، غزلیات اور رباعیات قومی جذبات اور جوشِ ملکی سے لبریز ہیں۔

شرطِ خوبی نیست تنها جانِ من گفتارِ خوب
خوبیِ گفتار داری بایدت رفتارِ خوب

گر تو را تعمیرِ این ویران عمارت لازم است
باید از بهرِ مصالح آوری معمارِ خوب

بت پرستِ خوب به از خود پرستِ بد رفیق
یارِ بد بدتر بود صد بار از اغیارِ خوب

خوب دانی کیست پیشِ خوب و بد در روزگار
آنکه می ماند ز کارِ خوبِ او آثارِ خوب

رشتۀ تسبیحِ سالوسی بد آمد در نظر
زین سپس دستِ من و زلفِ تو و زنّارِ خوب

نام آزادی ز بد کیشان نمی آید بننگ
کشورِ ویرانِ ما را بود اگر احرارِ خوب

کارِ 'طوفان' خوب گفتن نیست هر پیکاره را
کار می خواهد ز اهلِ کار آنهم کارِ خوب

Glossary فرہنگ

گفتار	بات	Speech
رفتار	رویہ، روش	Manner, behaviour
مَصالح	اصلاح، درستی	Repairing
معمار	تعمیر کرنے والا، بنانے والا	Architect
خود پرست	اَنا پسند	Egoist
روز گار	زمانہ، دنیا	Time, world
آثار	اثر کی جمع، نشانیاں، یادگاریں	Effects
سالوسی	منافقت	Hypocrisy
زنّار	جنیو۔ وہ دھاگا جو ہندو گلے میں ڈالتے ہیں۔	Sacred thread worn by Hindus
بد کیش	بے دین	Impious, irreligious
ننگ	بدنامی	Infamy
احرار	آزاد لوگ	Free men

Exercise پرسش

۱۔ غزل سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Write rhyming words from the ghazal.

۲۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔
Write opening couplet (Matla) of the ghazal.

۳۔ غزل سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find the couplet of Tazaad from the ghazal.

۴۔ غزل سے اپنی پسند کا شعر لکھیے اور پسندیدگی کی وجہ لکھیے۔
Write the couplet you liked the most and mention the reason for it.

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ بت پرست خوب بہ از خود پرست بد رفیق
یار بد بدتر بود صد بار از اغیار خوب

۲۔ خوب دانی کیست پیشِ خوب و بد در روزگار
آنکہ می ماند ز کارِ خوب او آثارِ خوب

اِبنِ یمینؔ

۸۔ قطعه

تعارفِ شاعر ابنِ یمینؔ کا نام امیر فخر الدین محمود بن یمین فریومدی تھا۔ وہ ۸۷-۱۲۸۶ء میں مغربی خراسان کے قصبہ فریومد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد یمین الدولہ ترکی النسل تھے اور سلطان الجائیتو کے زمانے میں آ کر فریومد میں مقیم ہوئے تھے۔
خواجہ علاؤ الدین وزیرِ سلطان ابوسعید ان کے مربی تھے۔ ابنِ یمین نے اپنے آخری دیوان کے پیش لفظ میں اقرار کیا ہے کہ ان کا دیوان جنگ میں ضائع ہو گیا۔ اخلاقی شاعری میں ان کے قطعات بہت بلند پایہ ہیں۔ ان کی تمثیلات میں تخیل نہایت قوی ہے۔ کبھی کبھی رموزِ فلسفہ اور نکاتِ تصوّف بھی نظم کرتے ہیں۔ انھوں نے ۱۳۶۸ء میں فریومد میں ہی انتقال کیا۔

ای پسر هم نشین اگر خواهی
هم نشینی طلب ز خود بهتر
مثلِ اخگر که باهمه گرمی
سرد گردد بوصلِ خاکستر
ورچه باشد فسرده طبع انگشت
چون به آتش رسد شود اخگر
گر تو خواهی که نیک نام شوی
دور باش از بد ، ای عزیزِ پدر
وین سخن را که گفت ابنِ یمینؔ
در صلاح و فسادِ آن بنگر
گر پسندیده نایدت مشنو
ور پسند آیدت ازان مگذر

Glossary فرہنگ

هم نشین	ساتھی	Friend, companion
اخگر	چنگاری	Spark of fire
خاکستر	خاک، راکھ	Ash
فسرده طبع	غمگین طبیعت	Depressed nature
صلاح	خوبی	Goodness
فساد	خرابی	Evil

Exercise پرسش

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ ای پسر .... اگر خواهی

۲۔ مثلِ .... که باهمه گرمی

۳۔ سرد گردد بوصلِ ....

۴۔ ور چه باشد فسرده .... انگشت

۵۔ چون .... رسد شود اخگر

۲۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔ **Write antonyms of the following words.**

بهتر ، سرد ، فسرده ، نیك نام ، پسندیده

۳۔ قطعے سے واوِعطف کی مثال تلاش کر کے لکھیے۔ **Find words from Qata having 'واوِعطف'**

۴۔ قطعے سے زیرِاضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ **Write examples of 'زیرِاضافت' from the Qata.**

۵۔ اُردو یا انگریزی میں اس قطعے کے بنیادی خیال پر روشنی ڈالیے۔

Explain in Urdu or English the central idea of this Qata.

۶۔ ابنِ یمین نے اپنے بیٹے کو جو نصیحت کی ہے، اسے اُردو یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

Write the advice given by Ibn Yameen to his son, in Urdu or English.

۷۔ درج ذیل اشعار کو نثر کی صورت میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in prose the following couplets in Urdu or English.

۱۔ ای پسر هم نشین اگر خواهی
هم نشینی طلب ز خود بهتر

۲۔ گر تو خواهی که نیك نام شوی
دور باش از بد ، ای عزیزِ پدر

۳۔ گر پسندیده نایدت مشنو
ور پسند آیدت ازان مگذر

۹۔ رباعیات

عمر خیّام

تعارفِ شاعر عمر خیاؔم کا شمار اپنے دَور کے جید اہلِ علم و فضل میں ہوتا تھا۔ وہ ۱۸؍مئی ۱۰۴۸ء کو نیشاپور میں پیدا ہوئے۔ انھیں سلاطینِ وقت اپنے برابر بٹھایا کرتے تھے۔ انھیں فقہ، حدیث، فلسفہ اور ریاضیات میں زبردست مہارت حاصل تھی۔ 'رصد خانہ ملک شاہی' اور 'زیج ملک شاہی' ان کا ایسا کارنامہ ہے جو ہمیشہ یادگار رہے گا۔ انھوں نے ریاضی اور نجوم میں کئی رسائل تصنیف کیے لیکن ان تمام فضل و کمال کے باوجود ان کا نام رباعیوں کی وجہ سے مشہور ہوا۔ دنیا کی بیشتر زبانوں میں ان کی رباعیوں کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ انھوں نے اپنی رباعیوں میں جس حسن و خوبی سے اپنے خیالات ظاہر کیے ہیں وہ بے مثال ہیں اور ان کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ عمر خیام نے ۴؍دسمبر ۱۱۳۱ء کو نیشاپور میں وفات پائی۔

(۱)

مرد آن نبود که خلق خوارند او را
و ز بیمِ بدی نیك شمارند او را
رندی که نمود روی دستی به کرم
رندان همه پشت دست دادند او را

(۲)

ای دل ز زمانه رسمِ احسان مَطَلَب
و ز گردشِ دوران سروسامان مَطَلَب
درمان طلبی دردِ تو افزون گردد
بادرد بسانه هیچ درمان مَطَلَب

(۳)

سر از همه ناکسان نهان باید داشت
راز از همه اَبلهان نهان باید داشت
بنگر که بجای مردمان می چه کنی!
چشم از همه مردمان همان باید داشت

(۴)

بادشمن و دوست فعل نیکو نیکو است
بَد کَی کند آنکه نیکیش عادت و خوست
بادوست چو بَد کنی شود دشمنِ تو
بادشمن اگر نیك کنی گردد دوست

فرہنگ Glossary

(۱)

بدی	برائی	Wickedness
رِند	عیار، لااُبالی (جمع: رِندان)	Cunning, sly, libertine

(۲)

رسم	رواج	Custom
احسان	نیکی	Good deed
درمان	چارہ، علاج	Remedy, cure
بسان	مانند	Similar, like

(۳)

ناکس	کم مایہ، کمینہ	Mean
نہان	پوشیدہ، مخفی	Hidden
اَبلہ	احمق	Stupid, fool

(۴)

فعل	عمل، کام	Action, doing
خو	عادت	Habit

پرسش Exercise

(۱)

۱۔ خیاؔم نے رباعی میں جو پیغام دیا ہے، اُسے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write the message given by 'Khayyam' through this Rubai in Urdu or English.

۲۔ رباعی سے زیرِ اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Find words having 'zer izafat' from the Rubai.

۳۔ رباعی کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate the Rubai in Urdu or English.

(۲)

۱۔ رباعی سے ہم صوت الفاظ لکھیے۔ Write rhyming words from the Rubai.

۲۔ 'گردشِ دوراں' اس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Define the term 'گردشِ ایام' in Urdu or English.

۳۔ اس رباعی میں شاعر نے جو پیغام دیا ہے، اُسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔
Write the message of the poem given through this Rubai.

(۳)

۱۔ اِس رباعی کے ذریعے شاعر کے پیغام کو تحریر کیجیے۔
Write the message of the poet given through this Rubai.

۲۔ رباعی سے ہم صوت الفظ تلاش کر کے لکھیے۔ Write rhyming words from this Rubai.

۳۔ رباعی سے ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو جمع کے صیغے میں استعمال ہوئے ہیں۔
Write the plural words from the Rubai.

(۴)

۱۔ رباعی سے واوعطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ Write the examples of 'Waw ataf' from the Rubai.

۲۔ اس رباعی میں سے باہم متضاد الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Write the opposite words from this Rubai.

۳۔ خیاؔم نے اس رباعی کے ذریعے جو پیغام دیا ہے، اُسے تحریر کیجیے۔
Write down the message given by Khayaam through this Rubai.

Google Doodle celebrated Omar Khayyam's 971st Birthday on May 18, 2019

سرسری مطالعه

۱- حضرت یوسفؑ در زندان

ماخوذ

(زندانیان و یوسفؑ و دو نفر زندانی - یوسفؑ ایستاده و زندانیان در زنجیراند)

زندانیِ اوّل : آخر پیر مردِ زندانیان قدری آب بما برسان که از تشنگی هلاك شدیم (یوسفؑ آب برایش می برد)

زندانیِ دوم : آقا! زندانیان ما را زیرِ دستِ شما قرار داده حاشا که شما خدمت ما را بکنید!

یوسفؑ : منتهای سعادت من وقتی تأمین می شود که بنی نوع خود را کمك و خدمت نمایم-

(ساقی و خبازِ فرعون با یك فراش وارد می شوند)

فراش : (کاغذی بدست زندانیان داده) حکمی است که از طرف فرعون راجع به حبس این دو نفر صادر شده است- (خارج می شود)

زندانیان : (کاغذ را خوانده) شما ساقی فرعون هستید؟

ساقی : بله قربان-

زندانیان : (به خباز) شما خبازِ شاهی هستید؟

خباز : یك وقتی بودم-

زندانیان : بروید در توی زندان (بیوسف)- این دو نفر را هم بدست شما می سپارم-

یوسفؑ : آقایان ممکن است علت توقیف خود تانرا بمن بگوئید؟ (زندانیان گوش می دهد)

ساقی : من ای آقا بجرم اینکه یك دفعه در جام فرعون مگسی افتاده بود، محکوم بحبس شدم-

یوسفؑ : (به خباز) شما برای چه؟

خباز : من بی تقصیر حبس شدم زیرا فقط گفتند در نان پادشاه آشغال و کثافتی پیدا شده است-

ساقی : ای آقا ! اجازه می دهید قدری استراحت کنیم؟

یوسفؑ : راحت باشید من هم در خدمت شما خواهم بود (ساقی و خباز می خوابند)

(به خود) خدایا فراق بس است دوری از پدر تا کَی؟ کسی از راه نمی رسد که خبرِ مرا به یعقوب برساند یا خبرِ یعقوب را بمن-

زندانیان : یوسفؑ ! چرا این قدر دل تنگی می کنید و غصّه می خورید؟ شما که می گوئید خدا باشما است۔

یوسفؑ : البتّه می دانم که خدا حافظِ اسرائیل است لیکن بر حسبِ ظاهر چه طور غصّه نخورم؟ از یك طرف نمی دانم پدر پیرم در کنعان غمِ مرا چگونه بسر برد آیا هنوز زنده است یا خیر؟ از طرفِ دیگر دلم بحال برادرانِ خودم می سوزد که باعث این وضعیات شدند و یقین دارم از کردۀ خود پشیمان و در فراقِ من پریشان هستند۔ خدایا آنها را ببخشای۔

زندانیان : یوسف ! آیا راضی بودید که اقلّا باندازۀ این دو نفر تقصیر داشته باشید که حبس شدن شما را الزام نماید؟

یوسفؑ : چه فرمایشی است؟ افتخار در این است که آدم در همه حال بی تقصیر باشد و لو این که هستی خود را بباد دهد۔

زندانیان : زهی خوش بختی شما که دارای این عقیده هستید و این مذهب را می پرستید مسلك ما مصریها بکلی بر خلافِ این است از این ساعت من مرید و مطیع شما خواهم بود۔

یوسفؑ : از مرحمتِ شما خیلی تشکر می کنم۔

(ساقی و خباز بیدار شده باهم صحبت می کنند)

یوسفؑ : (به ساقی و خباز) آقایان چرا باین زودی از خواب بیدار شدید و برای چه این طور غمگین بنظر می آیید؟

ساقی : آقا ما را شگفتی هست هر دو خواب های دیده ایم که زمینۀ آنها یکی است و تعبیرِ آنها نامعلوم۔

یوسفؑ : ممکن است خواب های خود را بمن باز گوئید؟

خباز : ای آقا چه فایده دارد گفتنِ خواب در صورتیکه تعبیر نشود؟

یوسفؑ : آیا تعبیر از جانبِ خدا نیست؟ ولی بیان کردنِ راز اقلّا تا یك اندازه انسان را راحت می کند۔

ساقی : (به خباز) گمان می کنم این مرد مردِ تعبیر است۔ نمی بینی چگونه نورِ الٰهی در جبینش پیدا است؟ (به یوسفؑ) من ای آقا خواب دیدم که درخت تاکی در جلو من بود که سه شاخه داشت، شاخه ها فوراً شگوفه کرد و انگور های رسیده داد اتفاقاً جامِ فرعون در دست من بود بلا فاصله انگورها را چیده در جام فشردم و بدستِ

فرعون سپردم۔

خباز : من هم خواب دیدم۔

یوسفؑ : صبر کن تا تعبیرِ ساقی گفته شود۔ ساقی! سه شاخه سه روز است۔ بعد از سه روز فرعون تو را بمنصبِ اوّل خودت خواهد گماشت و جام وی را همان طور که در سابق می دادی بعد از این هم بدستش خواهی داد ولی خواهش دارم موقعی که بمنصبِ خود باز گشتی مرا فراموش نکنی و احوالِ مرا نزدِ فرعون متذکر شوی، شاید مرا از این زندان رهائی دهد زیرا حقیقتاً مرا از زمین عبرانیان دزدیده اند و در اینجا هم واقعاً خلافی نکرده ام که مرا بدین سیاه چال انداخته اند۔

خباز : (به خود) به به تعبیرِ ما هم اِن شاء الله خیر است۔

یوسفؑ : خوابِ شما چیست؟

خباز : (با تأنی و تفرعن) بلی من هم خواب دیدم که اینك سه سبد نانِ سفید بر سرِ من است و در سبد بالائی همه قسم طعام برای فرعون موجود است و مرغان هوا آنها را از روی سرم برداشته می خورند۔

یوسفؑ : تأسف دارم که تعبیرِ این خواب خوش آیند نیست۔

خباز : یعنی چه؟ لا بدم این هم مثل آن یکی خواب است او ساقیِ پادشاه بود من هم خبازِ پادشاه هستم اصلاً دیگر تعبیر نمی خواهد اظهر مِنَ الشّمس است۔

یوسفؑ : سه سبد سه روز است۔

خباز : (بساقی) دیدی ، گفتم؟

یوسفؑ : تأمل کن ـ بعد از سه روز فرعون سرِ تو را از تنت جدا کرده بدارت خواهد آویخت و مرغانِ هوا گوشتت را خواهند خورد۔

خباز : (خشم گین شده) هر آینه اگر چنین که تو گفتی نشد همین مکافات را بر سرِ خودت خواهم آورد۔

ساقی : و اگر همین طور شد و تو کشته شدی لا بد حق التعبیر را باید در آن دنیا بدهی۔

خباز : حواسش مختل است۔ حرفِ واهی می زند۔

Glossary فرہنگ

Jail	قیدخانہ	زندان
Cup-bearer	شراب پلانے والا	ساقی
Baker	نانبائی	خباز
Sweeper	صفائی کرنے والا	فراش
Prison	قید	حبس
Imprisonment	گرفتاری	توقیف
Honey bee	شہد کی مکھی	مگس
Litter	کوڑا کرکٹ	آشغال
Dirtiness (Dirt)	گندگی	کثافت
Prophet Yakub's title, Israili nation	حضرت یعقوبؑ کا لقب، قومِ اسرائیل	اسرائیل
Forehead	پیشانی	جبین
Vineyard	انگور کی بیل	تاک
Basket	ٹوکری	سبد
Inadvertent	لازمی	لا بد

Exercise پرسش

۱۔ قیدخانے میں قیدیوں نے جو خواب دیکھے تھے، انھیں اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

Describe in your own words the dreams the prisoners had in the prison.

۲۔ حضرت یوسفؑ نے قیدیوں کے خوابوں کی جو تعبیر بتائی، لکھیے۔

Write down how Hazrat Yusuf interpreted the dreams of the prisoners.

۳۔ حضرت یوسفؑ کی سیرت پر روشنی ڈالیے۔

Cast light on the life of Hazrat Yusuf.

ماخوذ

۲- عدلِ خورشید شاه

چون روز روشن شد از لشکرِ ارمنشاه ، یکی هم باقی نمانده بود- همه کشته شده بودند- لشکرِ خورشید شاه خُرم شدند و دست به تاراج و غارت گشودند-

سمك در بُنِ چاه بود- چون خروش خوابید، با کارد بر دیوارِ چاه کوبید و از چاه بیرون آمد- نگاه کرد- هیچ کس ندید، جز کشتگان- روی به لشکرگاهِ خورشید شاه نهاد- چون به بارگاه رسید، خورشید شاه او را کنار گرفت و احوال پرسید- سمك آنچه رفته بود باز گفت-

از آن جانب، خبر به ماچین رسید که ارمنشاه به کوهِ خاور گریخته است- طلامه پهلوان، که ارمنشاه او را به شهر فرستاده بود تا آن را نگاه دارد، چون این سخن را شنید، به همه کدخدایان و پهلوانانِ شهر گفت : "اکنون ارمنشاه گریخته است و مصلحت نباشد که ما با خورشید شاه جنگ کنیم- وقتی ارمنشاه و دبور و قزل ملك و غرامه و دیگر پهلوانان توان ایستادن در برابر آنها را نداشتند- ما چگونه بایستیم؟ باید به خدمتِ خورشید شاه رویم و زمینِ ادب را بوسه دهیم-"

همگان گفتند: "آنچه پهلوان کند، ما همه راضی باشیم-"

طلامه گفت: "دروازه ها ، همه را بگشایید تا ما به خدمتِ خورشید شاه رویم-"

به فرمودۀ طلامه، هجده دروازۀ ماچین را گشودند و طلامه بالشکری که در شهر بودند، پیاده روی به لشکرگاهِ خورشید شاه نهادند: امان خواهان و با هدایای بسیار، زنان و کودکان نیز بر بامها بودند و ناله و زاری می کردند-

چون طلامه و لشکریان به کنارِ لشکرگاهِ خورشید شاه رسیدند، کسی بیامد و احوال را با خورشید شاه گفت - خورشید شاه فرمان داد تا همه را بیاورند- طلامه با چند پهلوان به بارگاهِ خورشید شاه رفتند- خدمت کردند و زمینِ ادب ببوسیدند- خورشید شاه طلامه را در کنار گرفت و بر کرسیِ زرین نشاند و پیران و پهلوانانِ دیگر را جدا جدا در کنار گرفت و بر نایان را همه بنواخت و احوالِ مردمِ شهرِ ماچین پرسید- پیران گفتند : "ای شاه ، به فریادِ درویشان و زنان و کودکان رس که هیچ ندارند، نه آب و نه نان! در شهر، یك من غله یافت نشود- از بسیاری ظلم و ستمِ ارمنشاه همه جا ویرانه است-"

خورشید شاه گفت : "دل فارغ دارید که از بهرِ شما هفت سال خراج از مردمِ ماچین نگیرم-"

خاص و عام او را دعا کردند و فغفور گفت : "ای شاهزاده ، باید که به شهر رویم و آنجا را امن کنیم تا مردم در آسایش زندگی کنند-"

خورشید شاه گفت: "برویم."

همگی روی به شهر نهادند. در شهر، خورشید شاه در سرای ارمنشاه فرود آمد و تمامی مرد و زن بر او آفرین گفتند.

خورشید شاه فرمان داد تا منادی کردند که داد و عدل است و بیداد نیست و روزگار ظلم به سر آمده است و هیچ کس را با هیچ کس کاری نباشد و هیچ کس بر هیچ کس ظلم و ستم نکند.

تا یك هفته منادی این را در شهر و ولایات می گفت و فریاد می کرد. آن گاه خورشید شاه فرمان داد تا از ولایاتِ دیگر غله و گندم بیاورند و به مردم دهند. از بسیاری غله که از هر جانب می آوردند، هیچ کس را رغبتی به خرید غله نبود. معتمدانِ ارمنشاه بیامدند و کلیدِ گنجها را به خورشید شاه دادند. خورشید شاه فرمان داد تا در گنجها را گشودند و مالِ فراوان جمع شد. پس فرمان داد تا منادی کنند که هر کس از وی چیزی به زور گفته اند. بیاید و باز پس گیرد. خلق می آمدند و هر چه می گفتند، خورشید شاه ایشان را باز پس می داد. درویشان را می نواخت و بزرگان را مراعات می کرد و خلعت می داد. چون چند روزی این چنین گذشت، مردم گفتند: "تا کنون، هرگز شهرِ ماچین به این خوبی و خوشی نبوده است و این از عدل و دادِ خورشید شاه است که ولایات آبادان شده است."

فرهنگ Glossary

ارمنشاه	ایک ایرانی بادشاہ کا نام	Name of an Iranian king
تاراج	لوٹ مار، برباد کرنا	Ruin, ravage, plunder
غارت	لوٹ مار	Pillage, rapine
سمك	ایک کردار کا نام	Name of a character
چاه	کنواں	Well
کدخُدا	بستی یا علاقے کا سردار	Headman for a village
طلامه	ایک کردار کا نام	Name of a character
برنا	جوان	Young
ناله و زاری	فریاد	Lament
خَراج	محصول	Tax
مُنادی	اعلان	Announcement

Clothes given by a king	بادشاہ کی طرف سے عطا کردہ شاہی لباس	خلعت
Name of a character	ایک کردار کا نام	دبور
Name of a character	ایک کردار کا نام	قزل ملِك
Name of a character	ایک کردار کا نام	غرامه
East Turkistan	مشرقی ترکستان	ماچین
Bullying	غنڈہ گردی کرنا	به زور گفتن

Exercise پرسش

۱۔ ارمنشاہ کے فرار ہونے پر اس کے ساتھیوں نے حملہ آور بادشاہ کے ساتھ جو کیا، مختصراً اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in brief in Urdu or English about the situation after the escape of Armanshah, what did his companions do with the conquerer king.

۲۔ خورشید شاہ نے ماچین پر قبضے کے بعد اس کی عوام کے ساتھ جو سلوک کیا، اُسے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

What did Khurshid Shah do with the subjects of Maachin after conquering it? Write it in Urdu or English.

۳۔ خورشید شاہ کے عدل وانصاف کے متعلق مختصراً لکھیے۔

Write briefly in Urdu or English about Khurshid Shah's justice among his subjects.

۳- آزاده مرد

شیخ سعدی

شنیدم کـه از نیك مـردی فقیر	دل آزرده شـد پـادشاهی کـبیر

مـگر بـر زبـانـش حقی رفته بود	ز گـردن کـشی بر وی آشفته بود

بـه زنـدان فـرستادش از بارگـاه	کـه زور آزمـای است بـازوی جاه

ز یاران کـسی گفتش اندر نهفت	مـصالح نبود این سخن گفت، گفت:

رسانیدنِ امرِ حق طاعت است	ز زندان نترسم که یك ساعت است

همان دم که در خُفیه این راز رفت	حـکـایـت بـه گـوشِ ملك باز رفت

بـخـندید کـه ظنِ بیهوده بُرد	نداند کـه خـواهد در این حبس مُرد

غـلامـی بـه درویـش برد این پیام	بـگفتـا بـه خسرو بگو ای غلام

مـرا بـارِ غـم بر دلِ ریش نیست	کـه دنیا همین ساعتی بیش نیست

مـنه دل بـر ایـن دولتِ پنج روز	بـه دودِ دلِ خـلق خود را مسوز

نه پیش از تو بیش از تو اندوختند	بـه بیداد کـردن جهـان سوختند

چنان زی که ذکرت به تحسین کنند	چو مردی نه بر گور نفرین کنند

نـبایـد بـه رسمِ بد آیین نهاد	کـه گویند لعنت بر آن کاین نهاد

بـفرمـود دل تـنگ رَوی از جفـا	کــه بیرون کـنندش زبـان از قفا

چنین گـفـت مـردِ حقایق شناس	کـزین هم که گفتی ندارم هراس

مـن از بـی زبـانـی نـدارم غـمی	کــه دانـم کـه نـاگفته داند همی

اگـر بـی نـوایی بـرم وَر ستم	گـرم عـاقـبت خیر بـاشد چه غم

Glossary فرهنگ

Disobedience	نافرمانی، تکبر	گردن کَشی
Court	دربار	بارگاه
Position, status	مقام، شان وشوکت	جاه
Absurd thought	فضول گمان	ظنِ بیهوده
Wounded heart	زخمی دل	دل ریش
Smoke	دھواں، بھاپ کا نکلنا	دود
Cruelty	ظلم	بیداد
Displeased	ناراض	دل تنگ
Nap of the neck	گردن سے پکڑنا (نرخرہ)	قفا
Fear	خوف	هراس

Exercise پرسش

Answer the following questions. ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ پادشاه از چه کسی آزرده شد؟

۲۔ یکی از یارانِ مردِ فقیر به او چه گفت؟

۳۔ آن نیك مرد در جواب چه گفت؟

۴۔ آن گاه که تهدیدِ شاه به مردِ زندانی رسید، چه گفت؟

۵۔ به فرمودۀ پیامبرِ بزرگ، برترین جهاد چیست؟

۴- نصیحت به پسر

مُلّا عبد الرحمن جامیؔ

بیا ای جگر گوشه فرزندِ من — بنه گوش بر گوهرِ پندِ من
صدف وار بنشین دمی لب خموش — چو گوهر فشانی به من دار گوش
شنو پند و دانش به آن یار کن — چو دانستی ، آن گه برو کار کن
بزرگان که تعلیمِ دین کرده اند — به خوردان وصیت چنین کرده اند
به هر کار دل باخدا راست دار — که از راست کاری شوی رُست گار
به طاعت چه حاصل که پشتِ دوتاست — چو روی دِلت نیست باقبله راست
همی باش روشن دل و صاف رأی — به انصاف بابندگانِ خدای
دم صبحگاهان چو گردان سپهر — به آفاق مگشای جز چشم مهر
چو باید بزرگیت پیرانه سر — به چشم بزرگی به پیران نگر
به درویش محتاج بخشش نمای — فروبسته کارش به بخشش گشای
تواضع کن آن را که دانشور است — به دانش زتو قدر او برتر است

فرهنگ Glossary

گوهر	قیمتی موتی	Precious pearl
پند	نصیحت	Advice, admonishment
صدف	سیپ	Shell
دانش	علم	Knowledge
خوردان	بچے	Children
راست کاری	ایمان داری	Honesty
رُست گار	نجات پایا ہوا	Saved
طاعت	اطاعت، فرماں برداری	Obedience
صبحگاهان	صبح سویرے	Early in the morning
تواضع	ادب	Courtesy

Exercise پرسش

۱۔ اس نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

Write the central idea of this poem in Urdu or English.

۲۔ نظم میں ایک باپ نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your own words advices given by a father to his son in this poem.

۳۔ بزرگوں کی نصیحتیں نہ ماننے کا جو انجام ہوتا ہے، اُسے مختصراً بیان کیجیے۔

Write in brief the consequences of disobeying elders.

بخشِ قواعد - نثر
(GRAMMAR SECTION - PROSE)

۱- مصادر

مصادر 'مصدر' کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں 'دن' یا 'تن' آتا ہے۔ اُردو میں فعل کے آخر میں 'نا' اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں 'علامتِ مصدر' کہتے ہیں۔ مثلاً آمدن یعنی آنا، نشستن یعنی بیٹھنا۔

ہر مصدر کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔ اگر مصدر سے 'ن' نکال دیں تو مادّۂ ماضی (ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ۔ ذیل میں مادّۂ ماضی اور مادّۂ مضارع دیے جارہے ہیں۔

مصدر (Infinitive)	اُردو معنی	Meaning in English	مادّۂ ماضی (Past stem)	مادّۂ مضارع (Present stem)
آمدن	آنا	To come	آمد	آید
رفتن	جانا	To go	رفت	رود
نوشتن	لکھنا	To write	نوشت	نویسد
خواندن	پڑھنا	To read	خواند	خوانَد
خوردن	کھانا	To eat	خورد	خورد
نوشیدن	پینا	To drink	نوشید	نوشد
خندیدن	ہنسنا	To laugh	خندید	خندد
گریستن	رونا	To weep	گریست	گرید
آوردن	لانا	To bring	آورد	آورَد
بُردن	لے جانا	To carry, to take away	بُرد	بُرد
خریدن	خریدنا	To buy	خرید	خَرد
فروختن	بیچنا	To sell	فروخت	فروشد
زیستن	جینا، زندہ رہنا	To live	زیست	زِیَد
مُردن	مرنا	To die	مُرد	میرد
ایستادن	کھڑا ہونا	To stand	ایستاد	ایستد
نشستن	بیٹھنا	To sit	نشست	نشیند
دیدن	دیکھنا، ملنا	To see, to meet	دید	بیند
پُرسیدن	پوچھنا	To ask	پُرسید	پُرسد
گفتن	کہنا	To say, to tell	گفت	گوید
ساختن	بنانا	To make, to build	ساخت	سازد
خوابیدن	سونا	To sleep	خوابید	خوابد
بَرخاستن	اُٹھنا	To rise	بَرخاست	بَرخیزد

مادّۂ مضارع (Present stem)	مادّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
زند	زد	To strike, to beat	مارنا	زدن
کُشد	کُشت	To kill	(جان سے) مارنا	کُشتن
کُند	کرد	To do	کرنا، انجام دینا	کردن
کَند	کَند	To dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	کَندن
کَشد	کشید	To draw	کھینچنا	کشیدن
شناسد	شناخت	To recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آراید	آراست	To decorate	سجانا	آراستن
بُرد	بُرید	To cut	کاٹنا	بُریدن
پَرد	پَرید	To fly	اُڑنا	پَریدن
بارد	بارید	To rain	بارش ہونا	باریدن
چیند	چید	To pick up, to arrange	چننا، ترتیب دینا	چیدن
پوشد	پوشید	To wear	پہننا	پوشیدن
دهد	داد	To give	دینا	دادن
جسد	جَست	To climb, to jump	اُچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جَستن
جُوید	جُست	To search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترسد	ترسید	To fear	ڈرنا	ترسیدن
دارد	داشت	To have	رکھنا	داشتن
بردارد	برداشت	To lift, to take	اُٹھانا، لینا	برداشتن
آموزد	آموخت	To learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روید	روئید	To grow	اُگنا	روئیدن
کارد	کاشت	To grow, to sow	اُگانا، بونا	کاشتن
فرستد	فرستاد	To send	بھیجنا	فرستادن
نماید	نمود	To show	دِکھلانا	نمودن
دَود	دَوید	To run	دوڑنا	دَویدن
رِساند	رِسانید	To reach	پہنچانا	رِسانیدن
رسد	رسید	To arrive, to reach, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوزد	سوخت	To burn	جلنا، جلانا	سوختن

مادّۂ مضارع (Present stem)	مادّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
افروزد	افروخت	To kindle, to shine	روشن کرنا، روشن ہونا	افروختن
گریزد	گریخت	To flee, to run away	بھاگنا، فرار کرنا	گریختن
آفریند	آفرید	To create	پیدا کرنا	آفریدن
باشد	باشید	To be	ہونا	باشیدن
شود	شُد	To be, to become	ہونا	شدن
خواهد	خواست	To desire, to wish	مانگنا، چاہنا	خواستن
تواند	توانست	To can	سکنا	توانستن
باید	بایست	To be necessary, must	چاہنا، لازم ہونا	بایستن
شاید	شایست	To be fit, to be worthy of	چاہنا، مستحق ہونا	شایَستن
شوید	شست	To wash	دھونا	شستن
آمیزد	آمیخت	To mix	ملانا	آمیختن
آزارد	آزُرد	To annoy	ستانا	آزُردن
آزماید	آزمود	To test	آزمانا	آزمودن
اندوزد	اندوخت	To amass	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	اندوختن
بخشد	بخشید	To forgive	خطا بخشنا	بخشیدن
بندد	بست	To shut, to tie	باندھنا	بستن
داند	دانِست	To know	جاننا	دانِستن
شنود	شنید	To hear	سُننا	شُنیدن
نهد	نهاد	To put, to place	رکھنا	نهادن
یابد	یافت	To find, to get	پانا	یافتن

1. Infinitives (مصادر)

In Persian, the infinitive is the form of verb which ends with 'دن' or 'تن'. In Urdu it ends with نا whereas in English, it is followed by 'to'.These suffixes to infinitives are called علامتِ مصدر in Persian. Eg. آمدن to come; نشستن to sit. In Persian, every infinitive ends with ن. If ن is removed from a مصدر , then simple past tense is obtained. Eg. آمد is obtained from آمدن (He/she came); نشست from نشستن (He/she sat) etc.

۲ ـ حرفِ اضافه

'حرفِ اضافه' وہ حروف ہیں جن سے جملے یا ترکیب میں اس کا دوسرے لفظ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔
فارسی میں حرفِ اضافہ دو گروہ میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا

۲۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔ **Study the following sentences.**

مُدیر در اُطاق است۔
مدرسه به طرفِ باغ است۔
قلم زیرِ میز است۔
فرهنگ بر روی میز است۔
قلم نزدِ کتاب است۔
احمد از ناگپور آمد۔
پیشِ اسلم رایانه است۔
صندلی نزدِ در است۔
سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

مزید چند حرفِ اضافہ یہ ہیں: تا – طرف – بی – بدون

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔ **Study the following sentences.**

این قطار از کولکاتا حرکت کرده به سمتِ لکهنؤ راهی می شود۔
آن مرد به سوئی صحرا می رود۔
این معلّم بدونِ کلاه است۔
ناصر از شنبه تا هفته کار می کند۔
دفترِ من طرفِ مدرسه است۔

2. Preposition

Preposition 'حرفِ اضافه' is a word placed before a noun or a pronoun to show the relation between it and some other word in the sentence.

In Persian, prepositions fall in two groups:

(1) Those used without *ezafat* (zer) as:

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

(2) Those used with *ezafat* (zer) as:

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(A) Study the following sentences:

Manager is in the room.	مُدیر در اُطاق است۔
The school is towards the garden.	مدرسه به طرفِ باغ است۔
The pen is under the table.	قلم زیرِ میز است۔
Dictionary is on the table.	فرهنگ بر روی میز است۔
Pen is near the book.	قلم نزدِ کتاب است۔
Ahmed came from Nagpur.	احمد از ناگپور آمد۔
The computer is infront of Aslam.	پیشِ اسلم رایانه است۔
Chair is near the door.	صندلی نزدِ در است۔
The basket full of fruits is for eating.	سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

تا - طرف - بی - بدون are also prepositions.

(B) Study the following sentences:

This train leaves from Kolkata and is running towards Lucknow.	این قطار از کولکاتا حرکت کرده به سمتِ لکهنؤ راهی می شود۔
That man is going towards the desert.	آن مرد به سوئی صحرا می رود۔
This teacher is without a cap.	این معلّم بدونِ کلاه است۔
Nasir works from Sunday to Saturday.	ناصر از شنبه تا هفته کار می کند۔
My office is towards the school.	دفترِ من طرفِ مدرسه است۔

Exercise پرسش

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے حرفِ اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable prepositions from the brackets.

۱۔ او .... تیر اندازی مهارتِ تامّه داشت۔	(در ، بر)
۲۔ مسلمانان .... مکّه .... مدینه هجرت نمودند۔	(به ، از)
۳۔ برای اظهار اُلفت .... گاو نر جشنی برپا می کنند۔	(زیر ، با)
۴۔ مسجد .... روی یك بلندی واقع شده۔	(بر ، در)
۵۔ من .... تو هیچ ارمغانی نمی خواهم۔	(در ، از)
۶۔ آقا چه چیزها .... صبحانه میل می فرمائید۔	(را ، برای)
۷۔ آقا زندانیانِ ما را .... دستِ شما قرار داده۔	(تا ، زیر)

۳۔ امر و نہی

(الف) اَمر (Imperative):

'امر' وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادّۂ مضارع کے شروع میں 'ب' بڑھا دینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے 'رفتن' سے رَو سے پہلے 'ب' بڑھائیں تو بِرو اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغۂ واحد حاضر : برو = تو جا ، (۲) صیغۂ جمع حاضر : بروید = تم جاؤ/تم سب جاؤ

مثالیں: جواب بده ، آبِ تازه بنوشید ، به مدرسه برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative):

'نہی' وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے 'ب' کے 'م' یا 'ن' لگانے سے 'فعل نهی' بن جاتا ہے۔

فعلِ امر		فعلِ نهی	
واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر
برو	بروید	مرو / نرو (تو نہ جا)	مروید / نروید (آپ مت جائیے)
بخور	بخورید	مخور / نخور (تو نہ کھا)	مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)
بیا	بیایید	میا / نیا (تو مت آ)	میایید / نیایید (آپ مت آئیے)
بکُن	بکنید	مکُن / نکُن (تو مت کر)	مکُنید / نکُنید (آپ نہ کیجیے)
بیآزار	بیآزارید	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	میآزارید / نیآزارید (آپ نہ ستائیے)
بگو	بگویید	مگو / نگو (تو نہ بول)	مگویید / نگویید (آپ نہ کہیے)
بنویس	بنویسید	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)

مثالیں: از خانه بیرون مرو ، کسی را دشنام مده ، امشب در عبادتِ الٰهی مشغول بباش ، کارِ امروز بفردا مگذار ، به آواز بلند بخوانید ، امشب به خانهٔ من میا ، خاموش بنشین سرو صدا مکُن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

۴۔ حرف های استفهام

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔ مثلاً

کی (کہ)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه۔

4. Interrogative Particles

The words used for asking a question are called interrogative words or interrogative particles.

Eg. کی (کہ)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه۔

مثالیں (Examples)

۱۔ کی از دهلی آمد ؟ * محمود از دهلی آمد۔

۲۔ حامد به کُجا رفت ؟ * حامد به بازار رفت۔

۳۔ زبیر چطور به مدرسه رفت؟ * زبیر با دو چرخه به مدرسه رفت۔

۴۔ تو چند تا خواهر داری ؟ * من سه خواهر دارم۔

۵۔ شما کَی (چه وقت) از امراوتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراوتی آمدم۔

پرسش Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable word from the brackets.

۱۔ شما .... این کار کردید؟ (چه ، چرا ، آیا)

۲۔ ایشان .... از دهلی آمدند؟ (کَی ، چه ، کُجا)

۳۔ تو برادرِ شکیل را .... جواب دادی؟ (کَی ، چندتا ، چه)

۴۔ او این کتاب را از .... خرید؟ (چه ، کی ، کدام)

۵۔ اسمِ مادرش .... است؟ (کُجا ، چه ، چطور)

۵۔ فعل

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) زمانۂ ماضی (۲) زمانۂ حال (۳) زمانۂ مستقبل

فارسی میں زمانۂ ماضی کی چھے (۶) قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ : فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ گویا فعل کی گردان فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

مثلاً : فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

5. Verb

There are three main tenses of verb: (1) Past tense (2) Present tense (3) Future tense.

In Persian, there are six sub-tenses of past tense:

(1) Past Indefinite (ماضی مطلق)

(2) Present Perfect (ماضی قریب یا ماضی نقلی)

(3) Past Perfect (ماضی بعید)

(4) Past Continuous (ماضی استمراری)

(5) Past Dubious Tense (ماضی شکی یا احتمالی)

(6) Past Conditional (ماضی تمنائی)

In Persian, the sentence begins with a subject and ends with the verb with all other insertions in between these two. If the subject is singular, the verb will also be singular. If the subject is plural, the verb will also be plural. Eg.: فیروز از بازار آمد۔ , پسران از بازار آمدند۔

۶۔ ماضی مطلق

'ماضی مطلق' وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہوسکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دور کے۔

قاعدہ : ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرادیں تو ماضی مطلق کا صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ جسے ہم مادّۂ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی وہ آیا۔ 'رفتن' سے 'رفت' یعنی وہ گیا۔ باقی صیغوں کے لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد علامتِ ضمیر لگاتے ہیں۔

6. Past Indefinite Tense

Past indefinite tense, the verb shows that the action is over but it does not specify the time.

Rule: In Persian, the past indefinite tense is obtained by removing ن from the infinitive such as آمد (he/she came) from آمدن and رفت (he/she went) رفتن

علامتِ ضمیر اور مصدر 'گفتن' سے ماضی مطلق کی گردان۔

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت ضمیر	–	ند	ی	ید	م	یم
گردان	گفت	گفتند	گفتی	گفتید	گفتم	گفتیم
ترجمہ	اس نے کہا	انھوں نے کہا	تو نے کہا	تم سب نے کہا	میں نے کہا	ہم نے کہا
	He/she said	They said	You said	You all said	I said	We said

۷۔ ماضی قریب (ماضی نقلی)

'ماضی قریب' وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغۂ واحد غائب یا مادّہ ماضی کے آگے 'ہ است' بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ماضی مطلق واحد غائب آمد۔ آمد کے آگے 'ہ است' لگائیں تو 'آمدہ است' صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے 'است' کی جگہ علامتِ ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

7. Present Perfect Tense

In present perfect tense, the verb shows that the action has taken place.

Rule: In Persian, the present perfect tense is obtained by adding 'ہ است' to the verb in past indefinite tense. Eg. from رفتن we get رفت and then we add 'ہ است' to make it رفته است (he/she has gone) present perfect tense.

مثالیں (Examples):

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she has gone.	وہ گیا ہے۔	رفته است	–	واحد غائب
They have gone.	وہ گئے ہیں۔	رفته اند	ند	جمع غائب
You have gone.	تو گیا ہے۔	رفته ای	ی	واحد حاضر
You have gone.	تم سب گئے ہو۔	رفته اید	ید	جمع حاضر
I have gone.	میں گیا ہوں۔	رفته ام	م	واحد متکلم
We have gone.	ہم سب گئے ہیں۔	رفته ایم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام ۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامه نوشته ای۔ شما میز و صندلی خریده اید ۔ او کتابم بُرده است ۔ ما قلمِ قشنگی آورده ایم۔ من 'گلستانِ سعدی' را خوانده ام۔

Exercise پرسش

۱۔ مصدر ’گفتن‘ ، ’خواندن‘ اور ’خریدن‘ سے زمانۂ ماضی قریب کی گردان لکھیے اوران کا ترجمہ بھی کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خواندن , گفتن and خریدن in present perfect tense and translate the same in Urdu or English.

۲۔ مناسب ضمائر سے جملے مکمل کیجیے۔

Complete the sentence with suitable pronouns.

۱۔ .... نان آورده اند۔

۲۔ .... از قلمِ سرخ نوشته ام۔

۳۔ .... کارِ خوب کرده اید۔

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate in Urdu or English.

۱۔ در نانِ پادشاه کثافتی پیدا شده است۔

۲۔ ما خواب ها دیده ایم۔

۳۔ تو ’داستانِ الف لیلیٰ‘ شنیده ای؟

۴۔ ایشان خوشنود شده اند۔

۵۔ شما برای گردش کردن رفته اید۔

۶۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔

۷۔ او در غزواتِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔

۸۔ مسایلِ اجتماعی و حقوقِ زنان به رشتۂ تحریر در آورده است۔

دوشنبه پیر Monday - Do Shan Beh	یکشنبه اتوار Sunday - Yek Shan Beh	شنبه سنیچر Saturday - Shan Beh
پنجشنبه جمعرات Thursday - Panj Shan Beh	چهارشنبه بدھ Wednesday - Chahaar Shan Beh	سه شنبه منگل Tuesday - Seh Shan Beh
Days Of دن کے	جمعه جمعه Friday - Jomeh	The Week ہفتے

۸۔ ماضی بعید

'ماضی بعید' وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ : ماضی مطلق واحد غائب (یا مادۂ ماضی) کے آگے 'ہ بود' بڑھانے سے 'ماضی بعید' واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے :

آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا ماضی قریب میں علامت ضمیر آخر میں لگائی ہیں۔

8. Past Perfect Tense

In past perfect tense, the verb shows that the action has completed in the past.

Rule : In Persian, the past perfect tense is obtained by adding 'ہ بود' to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add 'ہ بود' to make it آمدہ بود (he/she had come) in past perfect tense.

مصدر : 'خوردن' سے ماضی بعید میں گردان :

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she had eaten.	اُس نے کھایا تھا۔	او خوردہ بود	–	واحد غائب
They had eaten.	ان لوگوں نے کھایا تھا۔	ایشان خوردہ بودند	ند	جمع غائب
You had eaten.	تو نے کھایا تھا۔	تو خوردہ بودی	ی	واحد حاضر
You had eaten.	تم لوگوں نے کھایا تھا۔	شما خوردہ بودید	ید	جمع حاضر
I had eaten.	میں نے کھایا تھا۔	من خوردہ بودم	م	واحد متکلم
We had eaten.	ہم سب نے کھایا تھا۔	ما خوردہ بودیم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

او انعام یافتہ بود۔ تو قلمش بردہ بودی۔ من از باغ سیبی رسیدہ آوردہ بودم۔ شما شیرِ گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ کجا رفتہ بودند۔

Exercise پرسش

ا۔ مصدر 'خوردن' اور 'نشستن' سے ماضی بعید میں مع ترجمہ گردان کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خوردن and نشستن in past perfect tense and translate the same.

۲۔ ماضی بعید کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

Complete the following sentences with suitable verbs in past perfect tense.

۱۔ من از پرویز .... (پُرسید)

۲۔ ایشان کارِ نیك .... (کردن)

۳۔ او ’گلستانِ سعدی‘ .... (خواندن)

۴۔ شما در اُتاق روی نیمکت .... (نشستن)

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ **Translate in Persian.**

۱۔ تم نے بلی کو دیکھا تھا؟ ۲۔ وہ کیوں یہاں آیا تھا؟

۳۔ اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا؟ ۴۔ ہم اسکول گئے تھے۔

۹۔ مضارع

’مضارع‘ وہ فعل ہے جس میں زمانۂ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ’رفتن‘ سے ’رود‘ یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ ’آمدن‘ سے ’آید‘ یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ ’یافتن‘ سے ’یابد‘ یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔

مصدر سے مضارع بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں ’مادّۂ مضارع‘ یاد کیا ہے۔

مادّۂ مضارع سے فعل مضارع بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقے کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے مادّۂ مضارع کے آگے ’د‘ بڑھا دیں اور ’د‘ سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو فعل مضارع واحد غائب بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّۂ مضارع	فعلِ مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	آوَرد	وہ لائے۔
کردن	کُن	کُنَد	وہ کرے۔

9. Aorist

Aorist (مضارع) is such form of verb which has the meanings of both present and future. Eg. from رفتن we get رَوَد which means he goes or he will go; from آمدن we get آید which means he comes or he will come and so on.

There are 8 formulas to make aorist from the infinitive but we shall avoid the details here as we have studied مادّۂ مضارع in the previous lesson.

It is simple to make فعل مضارع from مادّۂ مضارع . In modern Persian grammar, the same method is used. To make فعل مضارع we add ‘د’ after مادّۂ مضارع and put a زبر on the letter before ‘د’. It becomes فعل مضارع in 'third person singular'.

مصدر	مادّۂ مضارع	فعل مضارع	Translation
آوردن	آور	آوَرد	He brings.
کردن	کُن	کُنَد	He does.

Exercise پرسش

ا۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Urdu or English.

ا۔ روزی بازرگان خواست که هندوستان برود۔

۲۔ نامِ خود را بنویسیم۔

۳۔ کارهای خشم و کینه را از بیخ بر کنید۔

۴۔ حالا چه کُنیم و کُجا برویم؟

۵۔ در نامه چه بنویسند؟

۶۔ اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔

۷۔ بچّه ها مار را نَزَنَند مَبادا بگزَد۔

۸۔ اگر با ما دیگر کاری ندارید مُرَخّص شویم۔

۱۰۔ زمانۂ حال

’زمانۂ حال‘ وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً ’می آید‘ وہ آتا ہے یا وہ آرہا ہے۔ ’می رود‘ وہ جاتا ہے یا وہ جارہا ہے۔

مضارع کے صیغوں سے پہلے ’می‘ بڑھا دینے سے زمانۂ حال بنتا ہے۔

10. Present Tense

In present tense, the verb shows the action is taking place in present tense.

Eg. می آید (he/she comes); می رود (he/she goes or he is going)

We get present tense in Persian by adding می after the مضارع .

مصدر دادن سے زمانۂ حال کی گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	می دهد	می دهند	می دهی	می دهید	می دهم	می دهیم
ترجمہ	وہ دیتا ہے	وہ دیتے ہیں	تو دیتا ہے	تم دیتے ہو	میں دیتا ہوں	ہم دیتے ہیں
	وہ دے رہا ہے	وہ دے رہے ہیں	تو دے رہا ہے	تم دے رہے ہو	میں دے رہا ہوں	ہم دے رہے ہیں

مثالیں (Examples):

من از دبستان می آیم۔ شما کارِ خود را انجام می دهید۔ او نامۂ من می خواند۔
من امروز به ناگپور می روم۔ در تابستان هوا گرم می شود۔ تو به کجا میں روی؟
امروز پدرِ من از دهلی می آید۔

پرسش Exercise

۱۔ مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانۂ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives آمدن and رفتن in present tense and translate the same.

۲۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Urdu or English.

۱۔ هلن کلر می نویسد۔
۲۔ من پیوسته خود را ملامت می کنم۔
۳۔ گمان می کنید۔
۴۔ در فصلِ بهار میوه ها می رسند۔
۵۔ شما کجا می رفتید؟

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate in Persian.

۱۔ وہ خط لکھ رہا ہے۔ ۲۔ بچے کیوں ڈر رہے ہیں؟
۳۔ سیما مدرسے سے گھر جا رہی ہے۔ ۴۔ تم بلّی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۱۔ جِنس

'جنس' سے نر اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

جس اسم سے نر کا اظہار ہوتا ہے اسے جنسِ مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر، خروس، پدر، برادر۔

اور جس اسم سے مادہ معلوم ہوتا ہو اسے جنسِ مونث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواهر۔

وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اسے جنسِ معرّیٰ یا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، باد، سنگ وغیرہ۔

اور وہ اسم جس سے نر یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرنده، دوست۔

جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نر یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیر نر، شیر ماده، سگِ نر، سگِ ماده، فیلِ نر، فیلِ ماده۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مرد گدا، زن گدا، پیر مرد، پیرزن، شیر مرد، شیرزن۔

فارسی میں جنس کی بنیاد پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً

(۱) او رفت – وہ گیا۔ وہ گئی۔ (۲) فرحان آمد – فرحان آیا۔

(۳) عفیفه آمد – عفیفہ آئی۔

11. Gender

Gender shows male or female of a person or no gender of any object. Indication of male is called 'Masculine gender'; indication of female is called 'Feminine gender' and the object which does not indicate any gender is called 'Neuter gender'.

Examples of Masculine gender: اسپِ نر ، خروس ، پدر ، برادر

Examples of feminine gender: اسپِ ماده ، ماكيان ، مادر ، خواهر

Examples of Neuter gender: كتاب ، باد ، سنگ

The gender which indicates both, the masculine and feminine gender is called 'Common gender', such as پرنده ، دوست

To indicate a gender, we add suffix نر or ماده to the noun, such as سگِ نر , شيرِ ماده , شيرِ نر , فيلِ ماده , فيلِ نر , سگِ ماده etc.

Sometimes the words مرد and زن are also used to indicate gender, such as پير زن , زن گدا , مرد گدا , شير زن , شير مرد , پير زن , مرد

In Persian, the infinitive does not change with the change of gender. For example.

(1) او رفت – He went. She went.

(2) فرحان آمد – Farhan came. (3) عفيفه آمد – Afifa came.

Exercise پرسش

۱۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مذکر لکھیے۔ **Write masculine gender of the following words.**

مادر ، خواهر ، عروس ، ماكيان ، شترماده ، اسپ ماده ، پيرزن ، خانم ، بانو ، بيگم ، بُز ماده ، زنِ رختشو ، خاتون ، شهربانو ، دُختر ، آهوی ماده ، زن۔

۲۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مؤنث لکھیے۔ **Write feminine gender of the following words.**

مردِ خياط ، داماد ، بُزبُز ، خان ، خُروس ، آقا ، بيگ ، پدر ، برادر ، خواجه ، پسر ، شهريار ، آهوی نر ، شير نر ، شير مرد ، مردِ درويش شوهر ، مرد۔

۳۔ ذیل کے الفاظ کی جنس پہچانیے۔ **Identify the gender of the following words.**

آدم ، درخت ، سنگ ، مرد ، خواهر ، چشم ، سبزی ، آتش ، داماد ، دوست ، شريك ، همدم ، مشتری۔

۱۲- افعالِ معیّن

'افعالِ معین' سے کسی چیز کی موجودگی اور غیر موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ اثبات یا موجودگی ظاہر کرنے کے لیے زمانۂ حال میں 'است' اور "اند" نیز زمانۂ ماضی میں "بود" اور "بودند" استعمال کرتے ہیں مثلاً

آن مداد است۔ (وہ پنسل ہے)

آن ها درختان هستند۔ (وہ درخت ہیں)

نفی یا غیر موجودگی ظاہر کرنے کے لیے "نیست" اور "نیستند" استعمال کرتے ہیں مثلاً

این قلم نیست۔ (یہ قلم نہیں ہے)

این ها شاگردانِ مدرسه نیستند۔ (یہ لوگ مدرسے کے طالب علم نہیں ہیں)

12. AUXILIARY VERBS (Forms of to be)

(Present Tense) زمانۂ ماضی			(Past Tense) زمانۂ حال	
(Plural) جمع	(Singular) واحد		(Plural) جمع	(Singular) واحد
		مثبت		
بودند / باشند	بود / باشد		هستند / استند / اند	است / ست / هست
(were) تھے / تھیں	(was) تھا / تھی		(are) ہیں	(is) ہے
		منفی		
نبودند / نباشند	نبود / نباشد		نیستند	نیست
نہیں تھے / نہیں تھیں were not (weren't)	نہیں تھا / نہیں تھی was not (wasn't)		(are not - aren't) نہیں ہیں	(is not - isn't) نہیں ہے

جمع متکلم I Person Plural	واحد متکلم I Person Singular	جمع حاضر II Person Plural	واحد حاضر II Person Singular	جمع غائب III Person Plural	واحد غائب III Person Singular	صیغہ
هستیم	هستم	هستید	هستی	هستند	هست	علاماتِ ضمیر (زمانۂ حال) (Personal Endings)
ایم	اَم	اید	اِی	اند	است	مثبت (Positive)
نیستیم	نیستم	نیستید	نیستی	نیستند	نیست	منفی (Negative)

علاماتِ ضمیری (زمانۂ ماضی)

مصدر : بودن - ہونا To be ؛ مادّۂ مضارع: بود

صیغه	واحد غائب III Person Singular	جمع غائب III Person Plural	واحد حاضر II Person Singular	جمع حاضر II Person Plural	واحد متکلم I Person Singular	جمع متکلم I Person Plural
مثبت (Positive)	بود	بودند	بودی	بودید	بودم	بودیم
منفی (Negative)	نبود	نبودند	نبودی	نبودید	نبودم	نبودیم

مصدر 'باشیدن' (ہونا) : to be – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – باش

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثبت (Positive)	باشد	باشند	باشي	باشيد	باشم	باشيم
منفی (Negative)	نباشد	نباشند	نباشي	نباشيد	نباشم	نباشيم

مصدر 'شدن' (ہونا) : to be ; to become – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – شو

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثبت (Positive)	شود	شوند	شوی	شوید	شوم	شویم
منفی (Negative)	نشود	نشوند	نشوی	نشوید	نشوم	نشویم

مصدر 'خواستن' (مانگنا، چاہنا) : to desire, to wish – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – خواه

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثبت (Positive)	خواهد	خواهند	خواهي	خواهيد	خواهم	خواهيم
منفی (Negative)	نخواهد	نخواهند	نخواهي	نخواهيد	نخواهم	نخواهيم

مصدر 'بایستن' (چاہنا [جیسے بنانا چاہیے]، لازم ہونا): to be necessary/must – 'مادۂ مضارع' (Present stem) – بايي

صیغه	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثبت (Positive)	بايد	بايند	بايي	باييد	بايم	باييم
منفی (Negative)	نبايد	نبايند	نبايي	نباييد	نبايم	نباييم

بخشِ قواعد - نظم
(GRAMMAR SECTION - POEMS)

۱۔ صنایع بدایع

۱ تلمیح

کلام میں کسی مشہور تاریخی یا مذہبی قصہ یا کسی مشہور شخص کی طرف اشارہ کرنا 'صنعتِ تلمیح' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet refers a well-known event may be historical or religious or concerned with any famous person is called "Sanat-e-Talmeeh".

مثال: Examples:

۱۔ در فراق تو چنان ای بت محبوب کنم
صبر ایوب کنم گریۂ یعقوب کنم

۲۔ جمالِ یوسفی از کلك صنع می ریزد
همی تو دیدۂ یوسف شناس پیدا کن!

۳۔ مطلب طاعت و پیمان درست از من مست
که به پیمانه کشی شهره شدم روزِ الست

۴۔ گلستان کند آتشی بر خلیل
گروهی بر آتش برد ز آبِ نیل

۲ مراعات النظیر

کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کے معنی ایک دوسرے کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں، صنعتِ مراعات النظیر کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet uses such words which according to the meaning are connected with each other is called "Sanat-e-Maraatun Nazeer"

مثال: Examples:

۱۔ آمد بهار و شد چمن و لاله زار خوش
وقتی ست خوش بهار که وقتِ بهار خوش

۲۔ شمیم مهر ز باغ وفا نمی آید
به هر چمن که تو بشگفته ای صبا خفت است

۳ تجاهلِ عارفانه

کلام میں کسی چیز سے متعلق علم ہونے کے باوجود اس سے لاعلمی ظاہر کرنا 'صنعتِ تجاہلِ عارفانہ' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet expresses his ignorance about a known fact is called "Sanat-e-Tajaahul-e-Aarifana".

مثال: Examples:

۱۔ سرو قدِ تو دیده ام ، آهِ اَلُف کشیده ام
نرگس دیده ، دیده ام ، سروِ روان کیستی

۲۔ یاران که بوده اند ندانم کجا شدند
یا رب چه روز بود که از ما جدا شدند

۳۔ کدام قافلۂ شوق زین چمن بگذشت
هزار نقش محبت ز خاك او پیدا است

۴ اشتقاق

کلام میں ایسے چند الفاظ استعمال کرنا جو ایک ہی اصل سے مشتق ہوں، یعنی ایک ہی اسم یا فعل سے بنے ہوں 'اشتقاق' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which the poet uses such words which are derived from the same words may be noun or verb, is called "Sanat-e-Ishteqaaq".

مثال: Examples:

۱۔ بجز سنگدل کی کند معده تنگ
چو بیند کسان برشکم بسته سنگ

۲۔ هر چه بری ، ببر ، مبر رشتۂ اُلفت مرا
هر چه کنی ، بکن ، مکن ، خانۂ اختیار من

۳۔ حکیم آنکس که حکمت نیك داند
سخن محکم بحکمِ خویش راند

۵ حسنِ تعلیل

کلام میں اپنے تخیل سے کسی چیز یا امر کی ایسی وجہ بیان کرنا جو دراصل اس کی وجہ نہ ہو بلکہ اس میں کوئی شاعرانہ جدت ونزاکت مقصود ہو، 'صنعتِ حسنِ تعلیل' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet assigns a beautiful imaginary cause for a particular thing which in fact is not the real cause is called "Sanat-e-Husn-e-Taleel".

مثال: Examples:

۱۔ از روی تو ماه آسمان را
شرم آمد و شد هلال باریك

۲۔ وضع زمانه قابل دیدن دوباره نیست
رو پس نه کرد ، هر که ازین خاکدان گذشت

۳۔ تا نفتد بزینتش چشمِ سپهر فتنه باز
بسته بچهرهٔ زمین برقع نسترن نگر

۴۔ تا چشم تو ریخت خونِ عشّاق
زلفِ تو گرفت رنگِ ماتم

۶ لف و نشر مرتب

شعر کے پہلے مصرعہ میں چند چیزوں کو ایک ترتیب سے بیان کرکے دوسرے مصرعہ میں ان کے منسوبات اسی ترتیب سے بیان کرنا 'صنعتِ لف ونشرمرتب' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which a poet uses number of words in the first line of the couplet and then he uses their correlated words in the same serial order in second line is called "Sanat-e-Laff-o-Nashr Murattab."

مثال: Examples:

۱۔ خیال نازك آخر می فروشد چهرهٔ شهرت (۱ ۲) — مهِ نو می شود ماهِ تمام آهسته آهسته (۱ ۲)

۲۔ سپید سیم زده بود و دُر و مرجان بود (۱ ۲) — ستارهٔ سحری بود ، قطره باران بود (۱ ۲)

۳۔ چو جود و جلال و هنر و طبع و کفِ او (۱ ۲ ۳ ۴ ۵) — ابر و فلك و اختر و دریا و مطر نیست (۱ ۲ ۳ ۴ ۵)

۷ لف و نشر غیر مرتب

شعر کے پہلے مصرعہ میں بیان کی گئیں چیزوں کے مناسبات دوسرے مصرع میں بے ترتیب بیان کرنا 'لف ونشر غیر مرتب' کہلاتا ہے۔

The figure of speech in which the poet uses some words in the first line of the couplet and their correlated words used in the second line of the couplet are not in the same serial order, is called "Sanat-e-Laff-o-Nashr Ghair Murattab".

مثال:

Examples:

۱۔	گاهی می شبانه و گه بادهٔ صبوح	بنگر وظیفهٔ سحر و درد شامِ ما
	۱ ۲	۲ ۱
۲۔	در صومعه نگنجد رندِ شراب خانه	عنقا چه گونه گنجد در کنجِ آشیانه
	۱ ۲	۲ ۱
۳۔	در پیری از هزار جوان زنده دل تریم	صد نو بهار رشك برد بر خزانِ ما
	۱ ۲	۲ ۵

فارسی میں گنتی کیسے کریں؟
How to count in Persian?

Numeral	English	Persian	Pronunciation
0	zero	صفر	sefr
1	one	یک	yek
2	two	دو	do
3	three	سه	seh
4	four	چهار	chaahaar
5	five	پنج	panj
6	six	شش	shesh
7	seven	هفت	haft
8	eight	هشت	hasht
9	nine	نه	noh

۲۔ عروض (Prosody)

ا۔ بحر متقارب مثمّن سالم
Bahr-e-Mutaqarib Musamman Salim

اس بحر کا وزن ہے:

فعولن فعولن فعولن فعولن

ایک مصرعے میں چار بار، پورے شعر میں آٹھ بار۔

Its foot is فعولن which is repeated four times in a line and eight times in a couplet.

اشعار: Couplets:

ا۔ بیابان و کهسار و راغ آفریدی
خیابان و گلزار و باغ آفریدم

۲۔ ازان بُرد گنجِ مرا دُزد گیتی
که در خواب بودم گِه پاسبانی

تقطیع: Scansion:

پہلا شعر

وزن / مصرعہ	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
مصرعۂ اولیٰ	بیا با	نُ کُہ سا	رُ را غا	ف ری دی
مصرعۂ ثانی	خیا با	نُ گل زا	رُ باغا	ف ری دم

دوسرا شعر

وزن / مصرعہ	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
مصرعۂ اولیٰ	ازا بُر	دگن جِی	مرا دُز	دگی تی
مصرعۂ ثانی	ك در خا	ب بو دم	گ هی پا	س بانی

۲۔ بحر ھزج مثمن سالم
Bahr-e-Hazaj Musamman Salim

اس بحر کا وزن ہے:

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

ایک مصرعے میں چار بار، پورے شعر میں آٹھ بار۔

Its foot is مفاعیلن which is repeated four times in a line and eight times in a couplet.

اشعار: Couplets:

۱۔ اگر ساقی نه باشد شیشهٔ می خوشهٔ تاکی
به شمعِ یك جهان فانوس بر خاکم چراغان کن

۲۔ به مغرب می تواند رفت در یك روز از مشرق
گذارد هر که چو خورشید گام آهسته آهسته

تقطیع: Scansion:

پہلا شعر

وزن / مصرعه	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
مصرعهٔ اولیٰ	اگر ساقی	ن با شد شی	شئی مَی خو	شئی تاکی
مصرعهٔ ثانی	بِ شم عی یك	جها فانو	س بر خاکم	چرا غا کن

دوسرا شعر

وزن / مصرعه	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
مصرعهٔ اولیٰ	ب مغ رب می	توا ند رف	ت در یك رو	زا اَز مش رق
مصرعهٔ ثانی	گذا رد هر	ك چو خُر شی	د گا ما هس	ت آ هس ته

پرسش Exercise

تقطیع بکنید و نامِ بحر را بنویسید :

۱- عزیزِ مصر می گردد دل از فیضِ ریاضت ها
زلیخا ! یوسفی داری به او تحویلِ زندان کن

۲- ز تدبیرِ جنونِ پخته کارِ عقل می آید
که مجنون آهوان را کرد رام آهسته آهسته

۳- تبر آفریدی نهالِ چمن را
قفس ساختی طائرِ نغمه زن را

۴- اگر سروِ من در چمن جا بگیرد
عجب باشد از سرو بالا بگیرد

۵- اگر شهرت هوس داری اسیر دامِ عزلت شو
که در پرواز دارد گوشه گیری نامِ عنقا را

۶- به بزمِ می پرستان محتسب خوش عزّتی دارد
که چون آید به مجلس شیشه خالی می کند جا را

۷- به بزمِ می پرستان سرکشی بر طاق نِه زاهد
که می ریزند مستانِ بی محابا خونِ مینا را

۸- بدم گفتی و خر سندم عفاك الله نکو گفتی
جوابِ تلخ می زیبد لبِ لعلِ شکر خارا

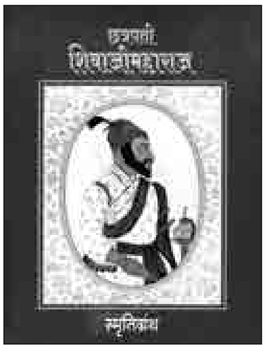

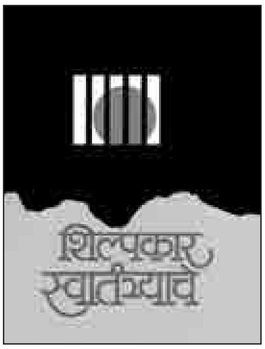

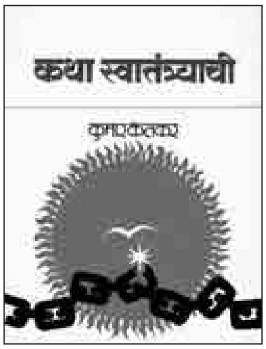

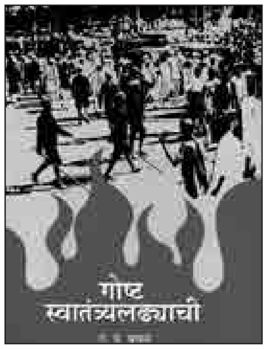

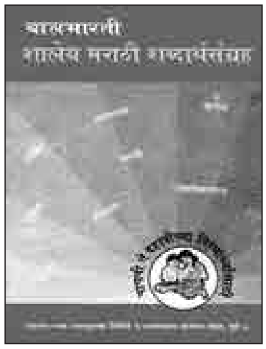

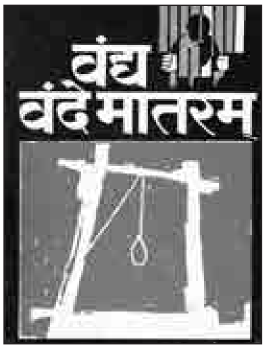

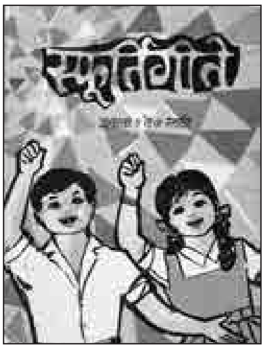

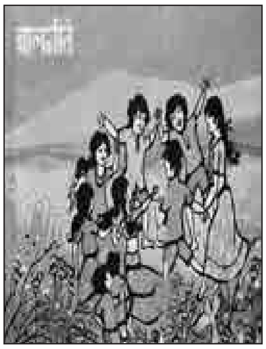

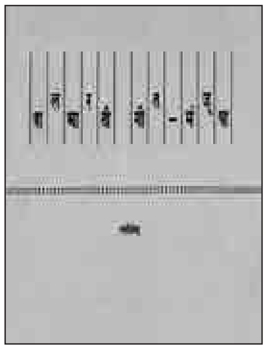

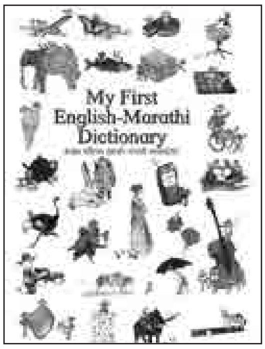

- पाठ्यपुस्तक मंडळाची वैशिष्ट्यपूर्ण पाठ्येत्तर प्रकाशने.
- नामवंत लेखक, कवी, विचारवंत यांच्या साहित्याचा समावेश.
- शालेय स्तरावर पूरक वाचनासाठी उपयुक्त.

पुस्तक मागणीसाठी www.ebalbharati.in, www.balbharati.in संकेत स्थळावर भेट द्या.

साहित्य पाठ्यपुस्तक मंडळाच्या विभागीय भांडारांमध्ये विक्रीसाठी उपलब्ध आहे.

ebalbharati

विभागीय भांडारे संपर्क क्रमांक : पुणे - ☎ २५६५९४६५, कोल्हापूर- ☎ २४६८५७६, मुंबई (गोरेगाव) - ☎ २८७७१८४२, पनवेल - ☎ २७४६२६४६५, नाशिक - ☎ २३९१५११, औरंगाबाद - ☎ २३३२१७१, नागपूर - ☎ २५४७७१६/२५२३०७८, लातूर - ☎ २२०९३०, अमरावती - ☎ २५३०९६५

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

गुल-हाय-फारसी (पर्शियन) इयत्ता १२ वी **₹ 102.00**